UNIVERSITY OF DELHI

Delhi University
ARTS LIBRARY

ARTS LIBRARY
(DELHI UNIVERSITY LIBRARY SYSTEM)

Cl. No. Δ2 168M57

Ac. No. 824234

This book should be returned on or before the date last stamped below. An overdue charge of **10 Paise** will be charged for each day the book is kept over-time.

بودھ پرکاش

یعنی برہم ودیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت - ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مسعل شریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہی - خواب غفلت مین سوتے ہوؤن کو جگایا ہی - جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے - ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون - اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا کے دل مسرور ہون - منزل مقصود تک پہونچانے والی رہ مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بہ مشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیودیال صاحب قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بہ صحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع مین لکھنؤ چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۷ء

اعلان - اس کتب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محمد و دیو محفوظ ہے [illegible]

بودھ پرکاش

یعنی برمہ بدیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت و ذخیرۂ اندرز و معرفت جو جامع جواہر حقائق ہے شعور کے
طریق پر والی ہمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے خواب غفلت مین سے سوتے
ہوؤن کو جگایا ہے جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون اور پڑھنے سے افسردگان دنیا
کے دل مسرور ہون منزل مقصود تک پہونچانے والی دوسرے مطلب تک پہنچانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی
رجمنٹ ۲ رسالہ سرکاری و میر منشی پولٹیکل ایجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۶ء

اعلان - اس کتاب بہایت استعمال کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

تصویر شیودیال صاحب مصنف بودھ پرکاش مع تصویر لالہ فقیر چند نبیرہ مصنف

جوکہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرشن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش مین بہت دیری ہوجاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب نہین بل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرشنون کی صفحہ وار لکھہ دیتا ہون۔ کہ جسوقت ضرورت ہو اس پستک کے مضمون مین تلاش کرکے دیکھہ لیوے۔ اگرچہ اس فہرست مین خلاصہ یعنے شوکشم بیان پرشن کا لکھا گیا ہے لیکن پرشنون کے مطالعہ سے کل جوہر پوتھی کا کھل سکتا ہے پرتیشر کے پیارو جس پرکار کہ ممکن ہوست گوروکو تلاش کرکے برجھ ودیا کی پراپتی کا اوپاے کرو۔ کہ یہی زیست کا پھل ہے ورنہ برتھا لو بار کی دھوکنی بنا ئین سوانس لینا ہے

فہرست اُن پرشنون کی کہ جو جیو سے من نے پوچھی اور اُنکا جواب کھُن کھُن کرکے دیا

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع	پرشن شروع ہوکر ختم
۱	شروع اپنشد مین صفت اور گونان باد الشیر پرماتما اور من کی اوتپتی اور نبرتی اور اپنے حال مین	۲ ۱	۴
۲	پہلے جوگ کے آٹھہ انگ کے پرشنون کا جواب	۴	۶
۳	شم دم آدک پیتیش ۳۵ پرشنون کا جواب	۶	۸
۴	منش کی پرکار کے مارگ کے ہوتے ہین اس پرشن کا جواب	۸	۹
۵	کرم کس سے اوتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب	۹	۱۰
۶	وہ جگیہ کون سی ہین کہ جنکے کرنے سے منش کے پاپ نیرت ہوجاتے ہین اس پرشن کا جواب۔	۱۰	۱۱

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع	شروع ہوکر ختم ہوا ختم
۷	ستیہ جو گموں کے پرشنوں کا جواب کہ جو دو پرکار سے دیا جاتا ہے	۱۱	۱۳
۸	تینوں کے پرشنوں کا جواب کہ جو تین پرکار سے کہا جاتا ہے	۱۳	۱۵
۹	بچا کے پرشن کا جواب	۱۵	۱۶
۱۰	بچا کے پتر کے پرشن کا جواب کہ جسمین اجپا اندر اور بیر وچن کا ابہاس ہے	۱۶	۲۳
۱۱	پرشار تھ کے پرشن کا جواب	۲۳	۲۶
۱۲	انجیاس کے پرشن کا جواب	۲۶	۲۸
۱۳	بیبیک کے پرشن کا جواب	۲۸	۲۸
۱۴	شنتوش کے پرشن کا جواب کہ جسمین ۱۲۶ اشلوک شنتوش کلپ تر نامی پستک کے درج ہین اور چند درشٹانت کیے ہین	۲۹ ۴۹	۴۹
۱۵	موکش کے پرشن کا جواب اور جسمین ایک راجہ اور رانی کا اتہاس ہے جو برہم بدیا کے پرتاپ سے دونون مکش ہوگئے ہین	۴۹	۶۳
۱۶	برہم مایا جیو آتمہ کے پرشن کا جواب	۶۳	۶۵
۱۷	کیا ممکن ہے کہ ایشر پرماتما کا ایکانت استہان مین ہی ہو سکتا ہے اور جگہ نہین ہوتا اس پرشن کا جواب	۶۵	۶۷
۱۸	ادھم شید اور ادم تت ست شبداو چار کے پرشن کا جواب	۶۷	۶۷

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا شروع	ختم
۱۹	انشٹش کن شدہ ہونے کے پرشن کا جواب	۶۷	۶۹
۲۰	سہاروورکے سروپ کے پرشن کا جواب کہ جیسا پرلے کال مین ہوتا ہے۔	۶۹	۷۰
۲۱	کال یعنے موت کے شریر اور چن کے پرشن کا جواب کہ جسمین چند اوپدیش کال نے بہ نسبت اس تن کے کہے ہین	۷۰	۷۰
۲۲	آدھی اور بیادھی دکھون کے پرشن کا جواب	۷۰	۷۱
۲۳	تربدھ تاپ سنتاپون کے پرشن کا جواب	۷۱	۷۱
۲۴	چار پرکار کی اوتپتی کے پرشن کا جواب	۷۱	۷۲
۲۵	اٹھ سدھیون کے پرشن کا جواب	۷۲	۷۲
۲۶	جگتون کے پرشن کا جواب	۷۲	۷۲
۲۷	ویراٹ سروپ کے پرشن کا جواب	۷۳	۷۵
۲۸	دھن یعنے لکھشمین کے پرشن کا جواب	۷۵	۷۷
۲۹	استری بدار تھ کی سوبھا کے پرشن کا جواب	۷۷	۷۸
۳۰	سنسار کے برچھ کے پرشن کا جواب	۷۸	۷۹
۳۱	رام لیلا کے نیل نے کے پرشن کا جواب	۷۹	۸۲
۳۲	جو وشنو جی نے چار اشلوک برہما جی سے کہے تھے اور بیاسدیو جی نے انکا بستار کیا اس پرشن کا جواب	۸۲	۸۳
۳۳	جو جو پاپ کے وشنو کے پرارتھنا کرتے ہین وہ اسپنے چت کے آگے کیون نہین کرتے اس پرشن کا جواب	۸۴	۸۶

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع	ہوکر ختم ہوا ختم
۳۴	جو شوجی کے اُپاشک ہین وہ کن بیدون مین پوجن	۸۶	۸۷
	کرتے ہین اس پرشن کا جواب	۸۷	۸۸
۳۵	اسنگ کو بیکار کا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب	۸۷	۸۸
۳۶	جب یہ پرانی شریر چھوڑتا ہے تب اسکی کیا حالت ہوتی ہے اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے جاتا ہے اس پرشن کا جواب	۸۸	۹۲
۳۷	چوتھی پانچوین اوستھا یعنے تریا آدک جاننے کا پرشن کا جواب	۹۲	۹۲
۳۸	اس سنسار مین کونسی وستو سار اور پریہ ہے اس پرشن کا جواب	۹۲	۹۳
۳۹	شریر کے تینون اوستھا کون ہیں یعنے کمار ترن برده پرشن کا جواب	۹۳	۹۵
۴۰	جیون مکت ہونے کے پرشن کا جواب	۹۵	۹۵
۴۱	رشیون کے اُتپتی کے پرشن کا جواب	۹۵	۹۶
۴۲	پہلے کرم اُتپن ہوئے ہین یا شریر اس پرشن کا جواب	۹۶	۹۷
۴۳	پران کیسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نکلتا ہے اور من کو من کس لیے کہتے ہین اس پرشن کا جواب	۹۷	۱۰۰
۴۴	جو لوگ جدھہ مین مرتے ہین وہ سرگ مین جاتے ہین یا کس جگہ اس پرشن کا جواب	۱۰۰	۱۰۳
۴۵	وہ کون سادھن ہے جو آتما پد کو پراپت ہونے نہین دیتا اس پرشن کا جواب	۱۰۳	۱۰۵
۴۶	جتنے بھوگ سنسار مین ہین سب بھوگ لیے پرنتو شانتی سنتوش نہ ہوئی اس پرشن کا جواب	۱۰۵	۱۰۶

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا — شروع	ختم
٤٧	من کہتا ہے کہ مین بُرے کرمون سے بہت ڈرتا ہون پرنتو شیوؤن کو دیکھ کر لوبھایمان ہوجاتا ہون اس پرشن کا جواب	١٠٦	١٠٦
٤٨	آکاش کے پرکار کے ہین اس پرشن کا جواب	١٠٦	١٠٧
٤٩	چت کی کے برتی ہین اس پرشن کا جواب	١٠٨	١٠٨
٥٠	جو پرش پرمادر سے سنگت کرتے ہین اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہے۔ اس پرشن کا جواب	١٠٨	١٠٩
٥١	سنت جیون کی کیا لکھشن ہین اس پرشن کا جواب	١٠٩	١١٠
٥٢	سنت مہاتما کہان رہتے ہین اس پرشن کا جواب	١١٠	١١٠
٥٣	اودیا کا کیا روپ ہے۔ اس پرشن کا جواب	١١٠	١١١
٥٤	کارن کے پرکار کے ہین۔ اس پرشن کا جواب	١١١	١١١
٥٥	سمرتی کسکو کہتے ہین اور سمرتی کسکی ہوتی ہے اس پرشن کا جواب	١١١	١١٢
٥٦	پہلے منش کا شریر ایت وایک تھا پھر ادھی تک کیون ہوگیا۔ اس پرشن کا جواب	١١٢	١١٢
٥٧	آتما کیا وستو ہے۔ اور اسمین جگت کیسے بھاستا ہے اس پرشن کا جواب	١١٢	١٢٠
٥٨	منش دیوتا دیت رکھشس پربت ندی پرتھوی جگت آدک کی اوتپتی کس پرکار ہوئی ہے۔ اس پرشن کا جواب	١٢٠	١٢٢
٥٩	جو سب جدا کاس ہے۔ اور کچھ بناتین تو پھر سادھ سنت	١٢٢	١٢٣

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اُسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا — شروع	ختم
	اور سدھ کیون بھاستے ہین اس پرشن کا جواب		
۶۰	برھم بُدیا کیا وستو ہے۔ اس پرشن کا جواب	۱۲۳	۱۲۳
۶۱	جیو تو چیتن روپ ہے پھر اپنے آپ کو کیون بھول گیا اس پرشن کا جواب	۱۲۳	۱۲۶
۶۲	من کہتا ہے۔ کہ مین اکیلا ہی بڑے بڑے کرم نہین کرسکتا ہون میرے ساتھ پانچ وستو اور ہین اسکا جواب جیو تو دیکہ نربان ہوگیا۔ اور من سماہتی کو پراپت ہوا	۱۲۶	۱۲۸
۶۳	استتی اور گونان بادالشہ پر یا تھا۔	۱۲۸	۱۳۰
۶۴	اپنا حال اور تتھا اور جینا اور سمت سماپتی پوتھی مین	۱۳۰	۱۳۰
۶۵	اکشرون کے ارتھ یعنی معنے بحروف تہجی الف وار	۱۳۱	۱۴۶

بودھ پرکاش

یعنی برہم بدیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مشعل طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت مین سوتے ہوؤن کو جگایا ہے۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا کے دل مسرور ہون۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی۔ روے مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بہ مشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۸۷ع

اعلان۔ اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محدود و محفوظ ہے۔

ॐ

اوم تت ست اوم تت ست

ایکو برہم دوتیہ ناستی

نہ مین ہون نہ جگت ہے

پرماتما سے نمہ

شکار ہر انسان اُس نرنکار جوتی سروپ پرماتما کا کہ جسنے پرتھوی جل تیج وایو اکاس پنچ تتو ۱
سے شریر پُرش اتپن کیا۔ کیا یہ شریر ہے کہ جسمین بھگتی اور مکتی دونون پدارتھ ودیمان ہین ۲ ۳ ۴
اور وہ ہردے سے پرگٹ ہوسکتی ہین اور گیان گیان اپنے پرماتما کا بھی اسی شریر مین ادے ہوسکتا ۵ ۶
نہیں ہے اپنا سروپ جان سکتا ہے کہ بیچ ہونا اور جگت ہے۔ پر تو یہ جو سنساری ہیں بھوگ مین لپٹے ہوئے ۷ ۸
رت ہیں اور رات دن انکی ترشنا سے جلتے ہین ایشر پرماتما کا کبھی انکو چنتن کرتے ۔ اب اپنے ۹ ۱۰
اشٹ دیو کو نمسکار کرکے اوم کرشنا سے باسدیوا سے دیوکی نندنا یچہ نہ۔ گوپ کمارا سے ۱۱ ۱۲
پرنام ستے نمہ۔ پرم گیان اپنے من مین رکھکے سمجھانے کیواسطے کہ جواسکو نا بر کار کے ۱۳
سنکلپ بکلپ اُٹھتے رہتے ہین لکھتا ہون ۔ ہے من سا ودھان ہوا ورسن میرے ۱۴ ۱۵
بچون کو کہ تیری اتپتی اس پرکار ہوئی ہے کہ پہلے جب پُرکھ اور مایا کا سنجوگ ہوا تو تو ہوا ۱۶ ۱۷ ۱۸
اور تیری دو استری ہین۔ ایک پرورتی دوسرے نرورتی۔ پرورتی سے کام کرودھ

۱ पंचभूत
۲ मनुष्य
۳ उत्पत्ति
۴ विद्यमान
۵ हृद्
۶ अभ्यास
۷ स्वभाव
۸ विज्ञान
۹ उदय
۱۰ अनुभव
۱۱ संकल्प
۱۲ विकल्प
۱۳ उत्पत्ति
۱۴ पुरुष
۱۵ माया
۱۶ संयोग
۱۷ प्रवृत्ति
۱۸ निवृत्ति

... for the
entire be...

1 अहंकार
2 विवेक
3 यम
4 नेम
5 उत्पत्ति
6 कृत्याविक
7 त्याग
8 निज
9 रचना
10 प्रलय
11 लिन
12 धिक्कार
13 उपदेश
14 शान्ति
15 उपशांशु
16 विष
17 चेष्टा
18 जिह्वा
19 शब्द
20 वेदर्थ
21 शुभ
22 अशुभ
23 वाक्
24 ग्रहण
25 लिंग
26 त्वचा
27 स्पर्श
28 रसना
29 सुगंधी
30 सत्संगत
31 विषयों
32 सेवन
33 तत्त्वों
34 माहं
35 वस्तु
36 दृष्टा
37 नेत्र
38 उत्पन्न
39 चंचल
40 स्थित
41 प्रकाश
42 ...
43 ...

اوبجھ مہ ہ اہنکار - اور نروتی ست بیباک بچار آتم اتیادک اُتپت ہوئی - ہے من کام
کرودھ آدک کو تیاگ - اور بیباک اور بچار کی آ بیری سے اپنے نج سروپ کو پہچان کر تیرا
سروپ آدی پورکھ الیشر پر ماتما ہے کہ جو سب رچنا کو رچتا ہے - اور پھر اپنے آپ مین پرلے کر کے
لین کر لیتا ہے - دھن اُسکو اور دھرکار ہے تجھکو - کہ تو نہین سمجھتا - اور نہین سنتا - دیکھ سری جوگ
باشسٹ اور سری گیتا - اور سری بھاگوت مین نانا پرکار کے اُپدیش تیرے نرتی کے
کارن لکھے ہین - او مورکھ من تو کہان جاتا ہے - یہ سنسار تو مایا ماتر ہے - اتنا کال تو جگت مین
بھٹکتا رہا پر تو بھی تجھے شانتی نہین ہوئی - او مورکھ من تو اُتسم کو کیون تیاگتا ہے - اور
بھوگون کے اور بسون دوڑتا ہے - کہ امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہے - یہ سب چنتا تیری
دکھ کا کارن ہے - ہے من جو تو جہوا کے ساتھ ملکر شبد کرتا ہے وہ مینڈک کی شبد کے
نیائین سبے ارتھ ہے - اور جب تو کانون کے ساتھ ملکر سنتا ہے تب شبھ اشبھ باک گرہن کرنے سے
ہرن کی نیائین تو نشٹ ہو جاتا ہے - اور تو تچا کے ساتھ ملکر جو تو سپرش کی اچھا کرتا ہے ہاتھی
کے نیائین ناش ہوتا ہے - اور رسنا کے سواد کے اچھا سے تو مچھلی کے نیائین نشٹ ہوتا ہے
او سگندھ کے لینے کی اچھا سے تو بھونرے کے پرکار ناش ہوتا ہے - اور سندر استریون کی
کامنا سے تو پتنگ وت جل مرتا ہے - ہے من مورکھ جو ایک اندری کا سواد لیتے ہین
وہ بھی ناش ہوتے ہین تو تو پانچون وشیون کا سیون کرنیوالا ہے - کیا تو ناش نہ ہوگا -
تو انکی اچھا دور کر - ہے من کمبخت یہ پانچ تتون کا شریر ہے اسمین ہنگتا روپ ابستو
کوئی نہین ہے - سب سروپ سے پاتا ہے - اور یہ جو تو کہتا ہے کہ مین دیکھتا ہون یا سنتا
ہون یا سونگھتا ہون یا سپرش کرتا ہون یا سواد لیتا ہون تو سبے ارتھ ہے بر تجھا تو کشٹ
پاتا ہے - دیکھ نیتر روپ کو دیکھتے ہین - اور نیتر روپ سے اُتپن ہوئے ہین - اور چنچل
استھت نیترون مین ہے - سو اپنے دشٹے گرہن کرتے ہین اُنکے ساتھ تو ملکر کیون
تپایمان ہوتا ہے - شبد آکاش سے اُتپن ہوا ہے - اور آکاش کا انس ... مین ...

سو وہ اپنے گن اشبد کو گرہن کرتا ہی۔ اسکے ساتھہ تو کیون تاپ اٹھاتا ہی۔ سپرش اندری توچن
اتپن ہوئی ہی۔ بایو کا انش تچا مین رہتا ہی اور وہی سپرش کو گرہن کرتا ہی۔ اسکے ملنے سے تجھے کیا
لابھ ہوتا ہی۔ رسنا اندری جل سے اتپن ہوئی ہی۔ جل کا انش جبھا مین ہی۔ اور وہی رس کو
لیتی ہی۔ اس سے ملکر تو برتھا کیون دکھ اٹھاتا ہی۔ گھران یعنی ناسکا اندری گندھ سے
اپجی ہی۔ اور پرتھوی کا انش اسمین استھت ہی۔ اور وہی گندھ کو گرہن کرتا ہی اس سے
ملکر تو کیون جلتا ہی۔ ہے من مورکھ اندریان تو اپنی اپنی وشیون کو گرہن کرتی ہین تو
انہین کیون ابھمان کرتا ہی کہ مین دیکھتا ہون سونگھتا ہون سنتا ہون سپرش کرتا ہون رس لیتا ہون
یہ تو اندریان اپنی اپنی وشیون کو آپ گرہن کرتی ہین کہ نیتر دیکھتے ہین شروَن نہین کرتے کان
سنتے ہین دیکھتے نہین اسی پرکار سب اندریان اپنا دھرم کسی کو دیتی بھی نہین اور لیتی بھی نہین
اور شیون کو گرہن کر انکو راگ اور دویش بھی کچھ نہین ہوتا اور انکو گرہن کرنیکی کچھ بھاسنا
بھی نہین ہی۔ ہے من تو بڑا مورکھ ہی کہ اوروں کے دھرم تو آپ مین مان کر سدا جلتا رہتا ہی
بچار کر نہین دیکھتا کہ یہ سنسار سپن وت است ہی۔ اسمین بارم بار کیون پرورت ہوتا ہی
کام اور کرودھ کی سینا تجھکو نشٹ کر دے گی۔ ہے من مین تیرے ساتھہ ملکر بڑے بڑے
دکھہ پاتا ہون اور جیسے سنگھہ بکری کو پوشن کرتا ہی۔ تیسے ہی تو نے مجھکو راگ دویش سے بیکل کر رکھا
اب تیرے ساتھہ میرا کچھہ پرپوجن نہین ہی۔ میرا پالک اور رچھک وہی آدپورکھ اناشی ہی
اب اپنے اشٹ دیو سے پرارتھنا کرتا ہون کہ وہ مجھہ دین پر انوگرہ کرے یدپی مین
اپاون اس پدارتھ کے جوگ نہین تتھاپی کیا اشچرج ہی کہ جو وہ مجھکو سناتھ کرے۔ دیکھو
جرا نامی لبدھک نے انت وقت سمے بان مارا تھا ترت اسکو جیون مکت کیا۔
بدر جی نے جو پریم اور انوراگ سے بھاجی بنائی تھی سو بھاجی بھی کھائی اور درشن بھی دیا
اور شور داس جی تمھارے درشنون کی آشا مین نت ہی چور رہتے تھے۔ انکو بھی دویہ
درشٹی دیکر چتربھج سنکھہ چکر گدا پدم سہت درشن دیا مجھکو دین سمجھ کر تو انکے چرنار بند کے

۱ ग्राह्य
۲ ताप
۳ पवन
۴ त्वचा
۵ ग्रास
۶ उपजी
۷ अभिमान
۸ राग
۹ द्वेष
۱۰ वासना
۱۱ मूर्ख
۱۲ स्वप्नवत
۱۳ असत्य
۱۴ प्रवर्त्त
۱۵ सेना
۱۶ खेद
۱۷ सिंह
۱۸ पूरना
۱۹ विकल
۲۰ प्रयोजन
۲۱ पालक
۲۲ रक्षक
۲۳ दीन
۲۴ अनुग्रह
۲۵ यद्यपि
۲۶ अपावन
۲۷ तथापि
۲۸ आश्चर्य
۲۹ सनाथ
۳۰ लब्धक
۳۱ अनुराग
۳۲ भाजी
۳۳ आशा
۳۴ नित्य
۳۵ दिव्यदृष्टि

(۶)

1 रज
2 दास
3 आदिपुरुष
4 अविनाशी
5 उद्धार
6 सदैव
7 अर्थ
8 स्वामी
9 आज्ञा
10 व्याकुल
11 वियोग
12 निद्रा
13 विवेक
14 उपजि
15 पूर्व
16 संस्कार
17 ग्राह
18 उपाद
19 निराश
20 स्मरण
21 ध्यान
22 अस्तुति
23 फन्द
24 बांछा
25 असंग
26 सच्चिदानंद
27 इष्टदेव
28 वेग
29 तीर
30 पश्चात
31 विलापवन्त
32 प्रार्थना
33 निवृत्ती
34 आदि:
35 विस्तार
36 अहन्ता
37 ममता
38 अलभ्य
39 निरंजन
40 ईश्वर
41 अविनाशी
42 नाश
43 अहंकार

رج ہون اور داسون کا داس ہون - ہے من تو بھی اُسی آدپُرکھ اَبناشی سے
ابِرداس کرکہ تیرا اُدھار کرے کیونکہ پتا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہے - اور میرے تو وہ دیندیال
سنکٹ نوارن سدیو ہے - پکار کو سُن لیتا ہے ابھی آنکھ کھول کر دیکھ کہ شنکرلال ۱۹ فروری
۱۸۸۵ء کو تار بجلی کے ارتھ سمجھ کر اور اپنے سُوامی کی آگیا پاکر پہر رات گئے ریل پر آروڑ
ہو کر مصر کو چلا گیا مجھکو اُسکے بیوگ سے مہا کشٹ پراپت ہوا - اور راتری کو نِدرا
نہ آئی - ہے پاپی موہ تیرا مُنہ کالا ہو اور ہے راجہ بِبیک تیرا بھلا ہو - کہ اُسی سمے میرے ہردے
مین یہ بچار اُتپت ہوا - کہ جیسے ایک سمے گج کو پوربہ کے سنسکارون سے گراہ نے
جل مین پکڑ رکھا تھا - اور اُسکو بڑا دُکھ ہوا تھا جب اُسنے کچھ اُپاے نہ دیکھا اور
سب اور سے نِراس ہو گیا تو اُسی ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کیا تب آپ
دیندیال نے بھاری پھند سے چھوڑایا - ایسے ہی تجھکو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہے
تو بھی بھجن اور اُستتی اُسی پرماتما کی کر کہ تو اِس موہ مودی کے پھند سے چھوٹ جاویگا
اور جو تیری بانچھا ہوگی وہ پوری ہو جاویگی - ہے من مین تجھسے اسنگ ہوکر
رات بھر سمرن اور اُستتی اُسی سچدانند اور اپنے اشٹ دیو کی کرتا رہا تو اُسی دیندیال
کرپا سندھ نے پرم انوگرہ کر کے بیگ مجھ دین کے تیر کو سُنلیا کہ شنکرلال مصر کو نہ گیا
ستر دن کے پشچات بنے سے بنا جتن لوٹ آیا دھن ہے دھن ہے اور جے ہو جے ہو اسی
اشٹ دیو گور دیو کی - اب یہ پرارتھنا ہے کہ میرے ہردے سے پانچ بستون کی نِبرتی اور
دس پدارتھون کی پراپتی کہ جنکا بِستار آگے لکھا جاتا ہے سدا ہوتے رہیں اور اہنتا
اور ممتا کی پھانسی کاٹی جاوے اور آتما پرماتما کے مجھکو درشن ملجاوین -

الکھ نرنجن ایشر اَبناسی
کام کرودھ ہو دین یہ ناسی
دو مجھکو سنتوش اور شم دم

کاٹو لوبھ موہ کی پھاسی
اور اہنکار سے من پاسا
دیا بچار سنتن ست سنگم

دھرم بڑھے نت ہو پرکاش	جاسے بڑھے چت کی آس
موئے ویراگ پراپت ہووے	من کی ترشنا ساری کھووے
جوگ ابھیاس بڑھے دن راتا	جاسے اپجین برمھ کی باتا
شیودیال کچھ جانت ناہین	یہی کہت اپنے من ماہین
تم ہو دیال بیگ سدھ لیجے	کرپا کر درشن مو دیجے

یہ آپردا شان مین دھرون کردن اسے پرنام
جل تھل مین ہر جوت شکت ہرے برہم ہرنام

اور جوکہ یہ پوتھی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے اس لیئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گیا جوکوئی اس پوتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھیگا اور نت ہی بچاریگا تو نسچے شانتی پراپت ہوجاویگی اور اس پستک مین جو وکتا ہے اور من سروتا ہے یعنے جو کچھ کہ یہ من اس جیو سے پرشن کرتا ہے وہ اپنے بدھی انوسار اسکا اوتر دیتا ہے - پہلا پرشن من کا یہ ہے کہ جوگ کے کتنے انگ ہین - جیو اوتر دیتا ہے کہ جوگ کے آٹھ انگ ہین - پرتھم یم لکھا جاتا ہے اسکے دس برتی ہین - ایک ست بچن - دوسرے برمھچرج یعنے استری بھوگ نہ کرنا تیسرے ارجو یعنے جبھا اور چت سے نرم ہوتا - ایسا ہی تلسی جی بھی برنن کرتے ہین -

دوہا تلسی داس جی

ست بچن اور دینتا پرتریا مات سمان - یا ہوبے ہرنا ملین تو تلسی جھونٹ زبان
چوتھے اہنسا یعنے ہاتھ پانون جبھا من سے جیونکو نہ مارنا اور سرب پرکار سے رکشا کرنا - پانچوین استیے یعنی چوری اور ڈکیتی نکرنا - چھٹے چھما - ساتوین دہرتی یعنی اپنے بچن سے کدا چت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے بچن سے نہ پھرا اور پراج دے بیٹھا آٹھوین دیا یعنی متر اور شتر و کو سم جاننا اور کبھی کسی کے ساتھ چھل اور کپٹ نہین کرنا - نوین متا ہار یعنے تھوڑا کھانا - دسوین شوچ یعنی صفائی بھیتر اور باہر کے

۱ वैराग्य
۲ विद्या
۳ योगाभ
۴ उपजे
۵ वेग
۶ बुध
۷ प्रणाम
۸ थल
۹ शक्ति
۱۰ कल्या
۱۱ निश्चय
۱۲ शान्ति
۱۳ वक्ता
۱۴ श्रोता
۱۵ प्रश्न
۱۶ बुद्धी
۱۷ उत्तर
۱۸ अंग
۱۹ प्रथम
۲۰ यम
۲۱ वर्तिः
۲۲ सत्यवा
۲۳ ब्रह्मच
۲۴ रहित
۲۵ आर्जो
۲۶ जिव्हा
۲۷ नम्रता
۲۸ वर्णन
۲۹ दीनता
۳۰ परत्रि
۳۱ मान
۳۲ मन
۳۳ चौथे
۳۴ अस्ते
۳۵ डकैत
۳۶ क्षमा
۳۷ धृती
۳۸ दया
۳۹ मित्र
۴۰ शत्रु
۴۱ सम
۴۲ मिता

اور یہ دو پرکار کا ہے جل آدک سے شریر کو لو تر کرنا یہ تو باہیہ شوچ ہے - دیش درب سپردھا
آدیشے من سے دور کرنا اور شم دم آدک کا دھارنا یہ انتریہ شوچ ہے - دوسرے نیم
اسکے بھی دش بھید ہیں ایک تپ دوسرے سنتوش - تیسرے وستو پربودھ یعنے ست نشچے
چوتھے دان - پانچویں پاستی پوجا - چھٹے بچن سدھانت یعنی سچ بولنا اور سننا - ساتویں
حیا لاج - آٹھویں مت دڑہ نویں جاپ - دسویں اگنہوتر اسکے دو بھید ہیں - ایک
تو یہ پرتکش ہے کہ اگنی جلا کر اسمیں گندھ والی وستو جلائی جاویں - دوسرے اگنی بدھی
کرودھ لوبھ اتیادک کو دگدھ کر کے بھسم کرے - تیسرے آسن دوز انو چار زانو بیٹھنا
چوتھے پرانایام یعنے سوانسوں کا روکنا - پانچویں پرتیاہار یعنے سکھیٹے کے نیائیں
اسمیں لے ہو جانا - چھٹے دھارنا یعنے من کو استھر رکھنا - ساتویں دھیان - آٹھویں سمادھی
یعنی سوتا جاگنا کھانا پیتا سب بشیوں سے ویراگ کرنا - ہے من تجھکو جوگ کے پرشن کا
اوتر تو دیا گیا اب کیا کہتا ہے - من بولا کہ اب میرا یہ پرشن ہے کہ شم کیا ہے - دم کیا ہے تتکشا
کیا ہے - دھرتی کیا ہے - دان کیا ہے - تپ کیا ہے - شورتا کیا ہے - ست کیا ہے - رت کسکو کہتے ہیں
تیاگ کیا ہے - اشٹ دھن کیا ہے - جگ کون ہے - دچھنا کون ہے - پرش کا بل کیا ہے - بھگ
کسکو کہتے ہیں - لاج کیا ہے - ودیا کون سی ہے - پرم لجا کیا ہے - سوبھا کیا ہے - سکھ کیا ہے
دکھ کیا ہے - پنڈت کون ہے - مورکھ کون ہے - پنتھ کون ہے - اوپنتھ کیا ہے - سرگ کیا ہے - نرک
کیا ہے - بندھو کون ہے - گرہ کون ہے - دھنادھ کون ہے - دالدری کون ہے - کرپن کون ہے
ایشر کون ہے - مون کیا ہے - سوادھیائے کیا ہے - ان جتنیں پرشنوں کا اوتر کہو - ہے من
پرماتما وشے بدھی کا استھر ہونا یہ شم ہے - اندریوں کا سنجم کرنا یہ دم ہے - سیت اشن کا
سہنا اور دکھ کے سمے پیڑا کو سہ کر دھیر دھرنا تتکشا ہے - جہبا اور اپستھ کا جیتنا یہ
دھرتی ہے - دینوں کا دکھ دور کرنا یہ پرم دان ہے - کامنا کا تیاگنا اور من اور اندریوں کا
روکنا اور اپنے دھرم میں ساودھان رہنا یہ تپ ہے - سمرن کیا ہے - سبھاو کا جیتنا یہ شورتا ہے

1 आस्तिक
2 पवित्र
3 बाह्य
4 शौच
5 दुःख
6 धर्म
7 संपदा
8 आदि
9 शम
10 दम
11 धारणा
12 इन्द्रिय
13 नियम
14 वस्तुप्रबोध
15 सत्यनिश्चय
16 मानसीपूजा
17 मतिवृद्ध
18 अग्निहोत्र
19 प्रत्यक्ष
20 प्रत्याह्निक
21 साध
22 मख
23 प्राणायाम
24 प्रत्याहार
25 स्थिर
26 समाधि
27 शम
28 दम
29 तितिक्षा
30 धारती
31 शूरता
32 सत
33 त्याग
34 इष्टधन
35 दक्षिणा
36 पुरुष
37 बल
38 भग
39 विद्या
40 लज्जा
41 शोभा
42 मूर्ख
43 पन्थ
44 इत्यादि
45 बन्धु
46 गृह
47 उन्माद
48 दालिद्री
49 कृपण
50 मौन
51 स्वाध्याय
52 विजय
53 बुद्धि
54 निश्च
55 हीन
56 इच्छा
57 पीड़ा
58 धीर
59 जिह्वा
60 उपस्थ
61 दुःख
62 सावधान
63 स्वभाव

سمدرشٹی ہونا یہ ست ہے- سچی بانی بولنا یہ رت ہے- کرمون دکھی سنگ نہ کرنا اور کرمون کے
پھل کی ترشنا کو تیاگنا سنیاس کہتے ہین- دھرم جو منکھیون کا سو اشٹ دھن ہے- اور وہ جو بھاوت
تم ہے- سو یگ ہے- گیان کا دینا یہ دچھنا ہے- پرانایام جو ہے سو پرم بل ہے- ایشور جو بھاو سے
سو بھگ ہے- ایشر کے بھگتی سو اُتم لابھ ہے- آتما دکھی جو بھید لشکی یا دھا جسے ہو سو ٹڈیا ہے
کرمون دکھی جو جگو پاسا سو پرم لجا ہے- نریکش آدک جو گن ہین سو سو بھا ہے- دکھ سکھ کا
دور ہونا یہ سکھ ہے- کام سکھ کے جو اپیکشا یہ دکھ ہے- بندھ اور موکش کا جاننے والا پنڈت ہے
دیہہ آدک مین اُہم بدہی والا مورکھ ہے- ایشر کا جو نورتی مارگ ہے سو پنتھ ہے- نو مورتی مارگ
یہ ہے- شروَن کیرتن سمرن چرن سیون ارچن بندن داسین سکھ آتم نویدن- چت کا
جو وکشیپ پرورتی مارگ ہے سو اُتپتھ ہے- ست گن کا جو ادے سو سرگ ہے- تم کا جو
بڑھنا سو نرک ہے- ایشر یا تما جو گرو ہے- سو بندھو ہے- منکھ شریر جو ہے سو گریہہ ہے-
گنون کر کے جو یکت سو دھناڈھ ہے- جو اسن تشٹ ہے سو دلدری ہے- جو اجت اندریہ ہے
سو کرپن ہے- گنون و کھے جو آسکت بدھی نہین ہے سو ایشر ہے- گن سنگی جو ہے سو اسمرتھ ہے-
بر تھا نہ بولنا جب کہنا تب ست کہنا یہ مون ہے- بید کا پڑھنا اور بھلے پرکار سمجھنا یہ
سوادھیاے ہے- من پرشن کرتا ہے کہ منش کے پرکار کے ہوتے ہین- ہے من منش
دو پرکار کے ہین- ایک پرورتی مارگ کے دھارنے والے- دوسرے نبرتی
مارگ کے- پرتھم پرورتی مارگ کہا جاتا ہے- ہے من شاستر انوسار شبھ کرم کرنا
اور اشبھ تیاگنا اور شبھ کرمون کو کرنا سرگ آدک پھل ابھچا من کے منو رتھون کا سدہ
ہونا- پر نتو یہ لوگ باسنا کے سمندر مین بہتے رہے ہین اور چیر کال کے پیچھے
نبرتی کے اور آتے ہین اور کبھی کبھی سروپ آتما کو بھی لکھ لیتے ہین- نبرتی مارگ
یہ ہے نشکام ہو کر شبھ کرم کرنا اسکے دھارنے والون کو ویراگ اپجتا ہے- وہ ہین
ہملو کرمون سے کیا اور اُسکے پھلون سے کیا ہے- وہ سدا ایسی اکانکشا رکھتے ہین

کہ ہم کسی پرکار سے آتم پد کو پراپت ہو جاویں اور سنسار متھیا سے موکش ہو جاویں
اور وہ بستے بھوگوں کو سرپ کے نیائیں جانتے ہیں اور شم دم ادک گیان کی سادھنوں میں
بچرتے رہتے ہیں اور مریادا سے بولتے ہیں اور سنت جنوں کے سنگ میں اپنا کال ویتیت
کرتے ہیں اور ستیہ شاستر اور برہم ودیا کو بارم بار بچار کرتے رہتے ہیں اور سرب سے
متر بھاو رکھتے ہیں اور ایسے بچن بولتے ہیں کہ جس سے سب کوئی پرسن رہے وہ کیول سدا
آتما ہی میں پرائن ہی رہتے ہیں اور جیسے دالدری سدا کال دھن کی چنتا کرتا ہے تیسے وے تو
آتما کی چنتا کرتے رہتے ہیں اور وہ سدا بچار کا کوچ گلے میں ڈالے رکھتے ہیں۔ ایسے
ایسے پرشوں کو شستروں کا گھاؤ کبھی نہیں لگتا ارتھات جو اندریاں روپ چور ہیں انکے
سدا ہاتھ میں اچھا روپی برچھی رہتی ہے سو بچار روپی کوچ پہننے والے کو ایسی برچھی
اچھا روپی کی کداچت نہیں لگتی ہے اور وہ لوگ شرتی جو وید اور سمرتی جو دھرم شاستر ہے انکے
ارتھ ہردے میں استھت رکھتے ہیں جیسے کمل پر بھونرا آکر استھت ہوتا ہے تیسے ان
پرشوں کے ہردے میں شبھ گن آکر استھت ہوتے ہیں انکو بھوگوں کے سیا بھی سکھ دائی نہیں
بھاستے ہیں اور کندیا ہے انکو سکھد ایک بھاستے ہیں اور انکا ویراگ دن دن بڑھتا
جاتا ہے۔ من بولا کرم کس سے اتپت ہوئے ہیں اور کرم کرنے سے کیا کیا ہوتا ہے اور
کرم کیا وستو ہے۔ بدھ من کرم ودیا سے اتپت ہوئے ہیں اور ودیا کو برہم سے اتپن
جان کیونکہ برہم سب جگہ بیاپک ہے۔ کرموں کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
دوارا ان آدک پدارتھوں کے اتپتی ہوتی ہے۔ ان کا پرنام یعنے استری او پرش کا
بیرج یہ دونوں ملنے سے لینگ آدک اتپن ہوتے ہیں رنگ اور بچان کا جو بیوہار ہے
وہی کرم ہے اسی سے جگ سدھ ہوتے ہیں اس ہیتو سے سبکو کرم کرنا جوگ ہے۔ ہے من
تاتپریہ اسکا یہ ہے کہ ایشر سے وید اور ودیا سے کرم اور کرم سے سکھ آدی اتپن ہوتے ہیں
اسواسطے ایشر پرماتما نے اپنے انوگرہ سے لوگوں کے پرشارتھ کے واسطے چکر پروت

१ आत्मपद
२ मिथ्या
३ निमाई
४ शम
५ दम
६ विचरते
७ मर्यादा
८ संग
९ काल
१० व्यतीत
११ सत्यशास्त्र
१२ ब्रह्मविद्या
१३ सर्वमित्र
१४ प्रसन्न
१५ केवल
१६ आत्मा
१७ परायण
१८ सर्वदाकाल
१९ कवच
२० शस्त्रों
२१ अर्थात्
२२ इच्छारूपी
२३ कदाचित
२४ श्रुतिः
२५ वेद
२६ स्मृतिः
२७ अर्थ
२८ स्थित
२९ कमल
३० शुभगुण
३१ इच्छा
३२ सुखदाई
३३ भासते
३४ कन्या
३५ वस्तु
३६ व्यापक
३७ यज्ञ
३८ आदिक
३९ अन्न
४० परिणाम
४१ स्त्री
४२ पुरुष
४३ वीर्य
४४ लेख
४५ लिंगक
४६ यजमान
४७ व्यवहार
४८ सिद्ध
४९ हेतुः
५० तात्पर्य
५१ पुरुषार्थ
५२ चक्र
५३ प्रवर्त

کر رکھا ہی جو پُرش کرمون کا انشٹھان نہین کرتے ہین وہ اس سنسار مین پر کہا جوتے ہین

اور ایک ایک شواس انکی پاپ روپ ہوتی ہین — سے من جو گیانی جن ہین اور

کرمون کا انشٹھان نہین کرین تو کچھ انکی ہانی نہین کیونکہ وہ آتما سے ہی پریتی رکھتے ہین

اور آتما سے ہی ترپت ہین اور آتما مین ہی [illegible] سب پدارتھ سنساری

ترشن کے نیائین بھاستے ہین — من اولاد وہ جگ کون سے ہین کہ جنکے کرنے سے

منشیہ کے پاپ نِبرت ہو جاتے ہین [illegible] پرنتو یہ

پانچ جگ تو منشیہ کو اوشیہ کرنے چاہئیں [illegible] شاستر کا پڑھنا

یا پاٹھ کرنا اسکو برہم جگ کہتے ہین — دوسرے ترپن [illegible] جگ کہتے ہین

ہوم کرنا یہ تیسرا یگ ہے — بل ویشو یہ چوتھی یگ ہے اسکو دیویگ کہتے ہین —

اتتھی اور ابھیاگت کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچوین یگ ہے اسکو نر جگ

بولتے ہین — سے من گرہستیون کو نت نیم کرکے یہ پانچ یگ کرنے چاہئین جو کرتے ہین

انکی سری کرشن پرماتما بڑائی کرتے ہین اور جو نہین کرتے [illegible] کہتے ہین — سے من

ایک ہین جو بچا ہوا ان ہوتا ہے اسکا جو [illegible] کہتے ہین وہ سب پاپون سے

چھوٹ جاتے ہین اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے کٹمب [illegible] کے واسطے

رسوئی بناتے ہین اور ابھیمانی [illegible] دیتے ہوے [illegible] سے

آپ ہی آپ بھوجن کرتے ہین وہ پاپ کو بھوجن کرتے ہین اور پرلوک مین بہت

کشٹ پاتے ہین — سے من بچار کی نگاہ سے دیکھو کہ منشیہ [illegible] چکی

چولھا جل رکھنے کی [illegible] اور سوئی [illegible] پانچ

بلکہ انبیس ہتیا ہوتی ہین اسکا کارن [illegible] رہتا ہے سورگ کی پراپتی

انکو کداچت نہین ہوتی — جو منشیہ یہ پانچون یگ کرتے ہین تو انکی یہ پانچون ہتیا دور

ہو جاتی ہین اور جو نہین کرتے ہین انکی ہتیا [illegible] جاتی ہین — سے من گرہستیون کو

1 अनुष्ठान
2 संसार
3 जन
4 हानी
5 प्रीतिः
6 तृप्त
7 सारा
8 भासते
9 मनुष्य
10 निवृत्य
11 अवश्य
12 यज्ञ
13 तर्पण
14 पितृयज्ञ
15 अतिथिः
16 अभ्यागत
17 अन्नदेना
18 पूजन
19 नरयज्ञ
20 ग्रहस्थियो
21 नित्यनेम
22 निन्दा
23 नित्य
24 केवल
25 कुटुम्ब
26 उदर
27 रसोई
28 अभिमानी
29 कष्ट
30 मारगमंजनी
31 वस्तु
32 नित्य
33 विशेष
34 हत्या
35 कारण
36 अन्तःकरण
37 मलीन
38 स्वर्ग
39 प्राप्तिः
40 कदाचित

ایک دان ہے کلیان کا ہیتو ہے اور مکتشو کو تو اپدیش کرنا جوگ ہے - دو جگ کا تو
رواج کم ہے اور تین جگ تو سب ہی کرتے ہیں - من بولا سبت بھومکا کس کو کہتے ہیں
بھن بھن کرکے کہو - ہے من یہ سبت بھومکا دوسرے سے نروپن کئے جاتے ہیں
پرتھم یہ ہے کہ جب جگیاسو ہوتا ہے تب چاہتا ہے کہ میں سنتن جنون کا سنگ کرون
اور برہم بدیا شاستر کو دیکھون اور سنون - دوسرے جب سنتون کا سنگ
اور شاستر سے بدہی بڑہی ہے اور سنتون اور شاسترون کے کہنے کو بچار کے ہیں کیا
اور سنسار کیا ہے اور ست کیا ہے اور اسٹ کیا ہے - تیسرے جب اسکے اوپرانت
بچار کیا کہ میں آتما ہون اور سنسار است ہے اور آتما ست ہے اور مجھ میں کوئی سنسار
نہیں ہے ایسے بھاونا بار بار کرتے - چوتھے جب آتم بھاونا کے دڑہ ہونے سے
آتما شاکچھات کار ہوا اور شنیہ برن اسنا مٹ گئی پرتو جب سروپ سے
اتر کر دیکھا تب سنسار بھاشا لگنے لگا ... کے مانند جان لیا - جب
اس پرکار آنند پراپت ہوا اور اسمین زبان ... سے استہت ہوا اسی کا نام
پانچوین بھومکا ہے - اور تریا پد چھٹی بھومکا ہے جیت کے ... نام تریا ہے - جب
تریا تیت پد کو پراپت ہوا اور پرم تریا پد میں استھتی ہوئی اسی کا نام ساتوین
بھومکا ہے - ہے من اب سمجھ کہ پرتھم تین بھومکا پہلی دوسری تیسری جو کہی گئی ہیں
سو جاگرت اوستھا ہیں انمین شرون منن اور ندھی دھیاسن کیا جاتا ہے - ہے من
شرون سے اگیان کا ناش ہوتا ہے منن یعنے ماننے اور جاننے سے سنسے کا ناش ہوتا ہے
ندھی دھیاسن یعنے بچار اور دھیان سے بپریت کا ناش ہوتا ہے - ہے من شرون ایسے
کرے کہ جیسے مرگ راگ شرون کرتا ہے جب کوئی راگ گاتا ہے اس سمین مرگ کے
جو کچھ من ترن ہوتا ہے وہ باہر کا باہر اور بھیتر کا بھیتر رہ جاتا ہے - منن ایسے کرنا چاہیے
جیسے ... کو سلجھاتا ہے ایسے ہی جو شرون کیا اسکو ایکانت میں بیٹھ کر چنتون کرے

1 कल्याणः
2 हेतुः
3 मुमुक्षुः
4 प्रथम
5 सप्तभूमिका
6 भिन्नभिन्न
7 प्रकार
8 निरूपणा
9 जिज्ञासुः
10 सज्जनो
11 संग
12 बुद्धिः
13 सत्य
14 असत्य
15 उपरान्त
16 भावना
17 बारम्बार
18 दृढ़ता
19 साक्षात्
20 सम्पूर्ण
21 भासा
22 सुषुप्तिः
23 बल
24 स्थित
25 भूमिका
26 तुर्यापद
27 तुर्यातीत
28 निर्वाण
29 स्थितिः
30 जाग्रत
31 अवस्था
32 श्रवण
33 मनन
34 निदिध्यासन
35 अज्ञान
36 संशय
37 विपर्यय
38 [illegible]
39 राग
40 समय
41 चित्त
42 भीतर
43 एकान्त
44 चिन्तवन

ندھی دھیاس ایسے کرے کہ کوئی بازار مین بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راجہ کی سواری
آگے کو چلی گئی کچھ ان بھو نہ ہوا۔ چوتھی بھومکا ستواپتی ہے جسمین سنسار کی ستتا نہین
ہوتی۔ پانچوین بھومکا سنسکتی اوستھا ہے۔ چھٹی بھومکا تریا پد ہے جو جاگرت یعنی پرتھم دتیم
ترتیم اور سپن چترتھ اور سنسکتی اوستھا پنچم اور تریا کھشتم بھومکا یہ تینون کا ساکھشی ہے
اور انمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور تریان پد مین چت سے لئے ہوجاتا ہے سو ایسے
تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین۔ ہے من ساتوین بھومکا تریا تیت پد ہے جو پرم
تریان پد ہے اور تریا مین تو برہماکار برتی رہتی ہے سو وہ بھی اسی مین لین ہوجاتی ہے
ہے من جو تو دیکھتا ہے اور سنتا ہے اسے سب برہم جان اور بارم بار یہی بھاونا کر
کہ برہم سے بھن کوئی وستو نہین جب تو ایسے بھاونا کو دڑھ کریگا تب شاستر بھی تجھکو
چھیدن نہ کریگا۔ اب دوسری پرکار سپت بھومکا کا لچھن سن۔ پرتھم شبھ اچھا
دوتیم بچارنا۔ ترتیم تنومانسا چترتھ ستواپتی۔ پنچم اسنسکتی کھشتم پدارتھ بھاونی
سپتم تریا۔ اسکے سار کو حاصل کرنیوالا پھر سوگ کو پراپت نہین ہوتا۔ ہے من
اب اسکا ارتھ برنن کیا جاتا ہے۔ جسکو یہ بچار پھر آوے کہ مین مہا مودھ اگیانی
ہو رہا ہون میری بدھی ست مین نہین ہے اور سنسار مین لگ رہی ہے ایسا
بچار کرکے ویراگ سہت ست شاستر اور سنتون کا سنگ کرے اسکا نام شبھ
اچھا ہے۔ ست شاستر ون کو بچارنا اور سنتون کے سنگت اور وشیون سے
بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس اور ست کو ست جاننا است کو است
جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہے بچار اور شبھ اچھا سہیت تتون کا ابھیاس کرنا
اور اندریون کے وشیون سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنومانسا ہے۔ تین
بھومکاؤن کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے ارتھ اور جگت سے ویراگ کرنا
اور شرون منن ندھی دھیاس سے ست آتما مین استھیت ہونا اسکا نام ستواپتی

1 स्वप्नवत
2 सत्यता
3 सूक्ष्म
4 प्रकाश
5 चित्ति
6 जीवन्मुक्त
7 विचरतेहैं
8 तुर्यातीत
9 पद
10 ब्रह्माकार
11 वृत्ति
12 लीन
13 भावना
14 भिन्न
15 वस्तु
16 शास्त्र
17 खेद
18 सप्तभूमिका
19 विस्तार
20 प्रथम
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 सार
28 योग
29 चर्चा
30 वर्णन
31 तादात्म्य
32 संगीत
33 त्याग
34 अभ्यास
35 अधीन

جوتھی بھومکا ہے اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہے ان چارون بھومکا کا سنچم روپ کا پھل
جو شدھ ہوتی ہے اسمین سنسگت نہ رہنا اسکا نام اسنگ گتی ہے۔ درسیہ کا بسمرن
اور بھیتر باہر سے نانا پرکار کے پدارتھون کو تچھ جاننا اسکا نام پدارتھ بھاونی ہے یہ چھٹی
بھومکا ہے۔ ہے من بہت کال تک چھٹی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلپنا کا ابھاو
ہو جاتا ہے اور سروپ درڈھ پرنام ہوتا ہے۔ یہ چھ بھومکا جہان اکھٹی ہون اسکا نام
تریا ہے یہ جیون مکت کی اوستھا ہے جیون مکت تریا پد مین استھت ہے ارتھات تین
بھومکا جاگت کی جاگرت کے اوستھا مین ہین اور چوتھی بھومکا تتو گیانی کی ہے اور
پانچوین چھٹی جیون مکت کی اوستھا ہے اور تریا پد مین ودیہہ مکت ہوتا ہے۔ ہے من
سکھیتی والے پرش کو روپ اوسا اندری ادریسہ ابھاو ہو جاتا ہے جیسے ساتوین بھومکا
مین ابھاو ہو جاتا ہے یہ بشے گیانوان کا ہے کلشو ملیچہ پرچھ پاپیون کے چیت مین انکا ادھیکار
نہین ہوتا۔ من پرشن کرتا ہے کہ تت کسکو کہتے ہین اور اسکی اوتپتی کس پرکار ہوئی ہے —
ہے من تتون کا بمرش تین پرکار سے برنن کرتا ہون پہلے۔ جب ست سنبیدن چیت کے
سنمکھ ہوتی ہے تب پرتھم سبد تن ماترا پھرتی ہے اور اس سے اکاس اپجتا ہے سو اکاس
سونیتا سو بھاو ہے۔ اور جب سپرش تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے وایو پھرتی ہے
اور وایو کا سو بھاو سپند ہے۔ اور جب روپ تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے اگنی
پرگھٹ ہوتی ہے اگنی کا اوشن سو بھاو ہے۔ اور جب رس تن ماترا پھرتی ہے تب اس سے
جل پرگھٹ ہوتا ہے جل کا درو سو بھاو ہے۔ اور جب گندھ تن ماترا کو چیتتا ہے تب
اس سے پرتھوی پرگھٹ ہوتی ہے پرتھوی کا استھر سو بھاو ہے۔ ہے من اس پرکار
پنچ بھوت پھرا ہے۔ ہے من جب سپندن پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
تب چکشو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرہن کرتی ہے اور جب سپرش کی اچھا
ہوتی ہے تب تچا اندری بن جاتی ہے اور وہ سپرش کو گرہن کرتی ہے۔ جب گندھ کی اچھا ہوتی

۱ संवमरूप
۲ सिद्धविज्ञप्ति
۳ संसर्ग
۴ पुरुषः
۵ विस्मरण
۶ भीतर
۷ तुच्छ
۸ काल
۹ भेदकल्पना
۱۰ अभाव
۱۱ सरूपदृढ़
۱۲ परणाम
۱۳ तुर्या
۱۴ अवस्था
۱۵ अर्थात्
۱۶ तत्त्वज्ञानी
۱۷ जीवन्मुक्त
۱۸ विदेहमुक्त
۱۹ सुषुप्तिः
۲۰ पुरुष
۲۱ अभाव
۲۲ अभाव
۲۳ विषय
۲۴ यत्न
۲۵ म्लेच्छ
۲۶ तत्त्व
۲۷ पापी
۲۸ अधिकार
۲۹ प्रश्न
۳۰ तत्त्व
۳۱ उत्पत्ति
۳۲ विमर्श
۳۳ संवेदन
۳۴ चित्त
۳۵ सम्मुख
۳۶ शब्दतन्मात्रा
۳۷ उपजताहै
۳۸ शून्यतासुभाव
۳۹ स्पर्श
۴۰ चेतता
۴۱ वायु
۴۲ प्रकट
۴۳ उष्ण
۴۴ द्रवस्वभाव
۴۵ गन्ध
۴۶ पृथ्वी
۴۷ स्थिर
۴۸ चक्षु
۴۹ ग्रहण
۵۰ त्वचा

تب گھران یعنی ناک سکا اندری بن کر گندھ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شبد سننے کی اچھا ہوتی ہے
تب شروں یعنے کان اندری بن جاتی ہے جو شبد و شیوون کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
رس کی اچھا ہوتی ہے تب رسنا یعنی جیبھا اندری پرگھٹ ہوکر سواد کو گرہن کرتی ہے
ہے من آدی میں جو شبد تن ماترا اُبھری ہے سو جتنی کچھ شبد سموہ بانی ہے اس پرکھش کا
بانو وہ بیج ہوئی ہے سب اسی سے اُتپن ہوئے ہیں اور باک اور وید پران اور شاستر
سب اسی سے نکھرے ہیں اور اسی پرکار پرتھوی جل تیج وایو اکاش انکا جو کاریہ سمبھاو ہے
سو سبکا بیج وہی آدی تن ماترا ہے اور اس تن ماترا کا بیج وہ ہموت ستتا ہے۔ ہے من
اب ان تتون کے کمان کو سن پرتھوی سے انوکھی ہوتے ہیں اور پرتھوی مین ڈلی بھی
ہوتی ہیں سو پرتھوی تو ایک ہے انوکھی وہی ہے اور ڈلی بھی وہی ہے ایسے ہی سرب تتون کو
سمجھ کر دیکھ لے کہ سرب سروپ وہی آدویت آتما ہے۔ پرتھوی سب کی کمان ہے جو سنپور
بھوت جات کو دھار رہی ہے اور جل کی کمان سمندر ہے جو سب پدارتھون مین رس روپ
ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جو تیج پرکاش ہے اسکے مکھیا سورج ہے اور سرب سپند کی
ستتا والی ہے اور سپند کی جو نیہ کی کمان اکاش ہے۔ ہے من اس پرکار یہ پانچوں تت
سنکلپ سے اپجے ہیں اور سنکلپ سپند سے پھرا ہے اور سپند آتما کا ابھاس ہے
سو آتما آدویت اور اچینت اور نروکلپ سروا آپ مین استھت ہے اور اسکے آسرے
سپند ابھاس پھرا ہے اور یہ انیکن نانا پرکار کے برکھش جیوا پھل پتر ادی سب ہیں
ایسے ہی برہماجی نے اس وشٹ کو رچا ہے۔ جیو کہتا ہے جگت مین تو اچھے پرکار جانتا ہوں
اور سمجھتا ہوں کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیہہ ہے نہ کوئی جگت ہے نہ اودے ہے نہ است ہے
سرب دا کال سرب پرکار وہی برہم ستتا اپنے آپ مین استھت ہے اس سے بھنن جو کچھ
بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے اور بھرم بھی کچھ وستو نہیں سرب چدا کاش برہم روپ ہے پرنتو
یہ من مورکھ کچھ نہیں سمجھتا بارم بار سنسار ہی کے پدارتھوں مین ڈوبتا اور بھٹکتا پھرتا ہے

1 घ्राण
2 रसना
3 स्वाद
4 [illegible]
5 [illegible]
6 शब्द
7 वाणी
8 बीज
9 नाक
10 वेद
11 पुराण
12 शास्त्र
13 कार्य
14 [illegible]
15 समवेत
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 भूत
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 जीव
27 सर्व
28 सर्व
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]
42 विशुद्ध
43 [illegible]
44 [illegible]
45 [illegible]
46 [illegible]
47 सर्वदाकाल
48 सर्वप्रकार
49 [illegible]
50 भिन्न
51 भ्रममात्र
52 सर्वचिदाकाश
53 मूर्ख
54 पदार्थ

اسکو گیان[1] سے بے جُگتی سے سمجھاؤنگا - دوسری پرکار - سے ہے من مورکھ[2] تو پرتھوی جل
تیج وایو آکاس پنچ بھوت[3] کو بھی آتما ہی جان اسکو نشچے شرومت پہچان - پرتھوی کو
گندھ مین اور گندھ کو جل مین اور جل کو رس مین اور رس کو تیج[4] مین اور تیج کو روپ مین
اور روپ کو وایو مین اور وایو کو سپرش مین اور سپرش کو آکاش مین اور اکاش کو
شبد مین اور شبد کو اہنکار[5] مین اور اہنکار کو مہاتت[6] مین اور مہاتت کو مایا[7] مین ملادے
اور مایا جس سروپ مین ملے وہ آپ ہی آپ ہے یعنے وہی ایشر سچدانند[8] ہے تیسری پرکار
سے ہے من مہاتت[9] سے مہی تت[10] ہوتا ہے مہی تت سے اہنکار[11] اہنکار سے آکاس اکاس سے
وایو وایو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سمپورن[12] آدک اوشدھی[13]
ہوتی ہین جب گیانی جن[14] ان پنچ تتون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہین تب
ان تتون اور تن ماترا کا سنگھار[15] کرکے آتما کو دیکھ لیتے ہین اور جب آتما پرگٹ ہوتے ہین
دکھائی دینے لگتی ہے تب پھر پانچون تتون کا ناش کرتے ہین یعنے پرتھوی کو جل مین لے[16]
کرتے ہین اور جل کو اگنی مین ملا دیتے ہین اور اگنی کو وایو کے ساتھ اور وایو کو آکاش کے
ساتھ اور آکاش کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہی تت مین اور مہی تت کو مہاتت مین
ملا دیتے ہین نداں[17] یہ پانچون تت جیسے متھیا[18] اُپائین[19] ہوئے تھے ویسے ہی شُدھ آتما[20] پرماتما مین
لے ہو گئے اور تن ماترا جو اندریہ آدک ہین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہین
سو بھی اَست[21] اور اسمرتھ[22] ہین پرماتما ہی ست ہے سب اسی کا چمتکار[23] ہے - سے ہے من مورکھ
گندھ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم جِبھا[24] کا ہے تیج[25] دھرم اگنی اور نیترون کا ہے وایو پرانون کا
دھرم سپرش اکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنکار چت کا دھرم ہے تو اور دون کا دھرم
آپ کیون گرہن کرتا ہے دھرکار[26] ہے تجھکو کہ ایک باپ سے دوسرا باپ بنالیتا ہے تو بڑا ادھرمی[28]
تجھکو لاج[29] بھی نہین آتی ہے اب تو دیت[30] اور اپنے سکھا[31] کو جو ایشر ہے ماتا ہے اور سب مین ہے ایک
اور سب کا کرتا ہے پہچان - من اپنے پیارے کو سنکر کہتے ہین اور پیار کا لچھن کیسا ہوتا ہے یہ مجھسے برنن کرو

1 युक्ति:
2 मूर्ख
3 पंचभूत
4 तेज
5 अहंकार
6 महातत्व
7 माया
8 सच्चिदानंद
9 महातत्त्व
10 महीतत्त्व
11 अहंकार
12 सम्पूर्ण
13 औषधी
14 ज्ञान
15 संहार
16 लय
17 निदान
18 मिथ्या
19 उपाय
20 परमात्मा
21 असत्य
22 असमर्थ
23 चमत्कार
24 जिह्वा
25 तेज
26 [illegible]
27 [illegible]
28 अधर्मी
29 लाज
30 द्वैत
31 [illegible]
32 [illegible]
33 कामी
34 मित्र
35 दर्शन

پرتھم بچار کہا جاتا ہے۔ ہے من بچاروان پرش سمندر امین مگن نہین ہوتا جیسے تونبی جل مین
نہین ڈوبتی تیسے وہ بھی دھن مین نہین ڈوبتا اسکے سب کریا شدھتا کا کارن روپ ہے۔
دھرم ارتھ کام موکش یہ چارون پدارتھ بچار کے درڑھتا سے سدھ ہوتے ہین
بالک نبل بچار کے اپنی پرچھائین کو بیتال جانکر ڈرتا ہے اور بچار کرنیسے وہ ڈر اسکا
دور ہوجاتا ہے اسی پرکار بچار کے بنا یہ پرانی دکھ پاتا ہے۔ بچاروان کو سب نمشکار
کرتے ہین یہ بچار پرم متر ہے جیسے پرش اندھ کوپ مین پڑا ہوا ہاتھ کے بل سے باہر نکل آتا ہے
تیسے سنسار روپی اندھے کوئین سے گرا ہوا پرش بچار کے آسرے سے نکل جاتا ہے اور
دکھ بھی بچار سے دور ہوجاتا ہے۔ جنکے بچار کی آنکھ نہین ہین وہ اندھے ہین۔ ہے من ایسا
بچار کرتا رہ کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہے اسکی اتپتی کیونکر ہوئی ہے اور لین کیسے ہوگا
اسی پرکار سنت مہاتما اور ساشتر کے انوسار بچار کرکے اور ست کو ست یعنے آتما کو ست
ور است کو است یعنے جگت کو است جانکر اسکا تیاگ کردے اور ست مین استھت
ہوجاوے اسی کا نام بچار ہے۔ بچار کا ستریہ ہے۔ ہے من یہ بچار روپی ستر ہت سندر اور
شانت روپ اور سرب میل کو جلانے والا اگنی دیوتا کے نیاتین ہے جیسے سورج کے
میل کو اگنی جلا کر نرمل کردیتی ہے تیسے بچار روپی اگنی پاپ دویش کے مل کو جلاتی ہے اور
جب بچار روپی ستر آتا ہے تب سوبھاوک ہی اسکی ترشنا نرمل ہوجاتی ہے اور سب کو
دیکھ کر پرسن ہوتا ہے اور وہ ویدون کی آگیا انوسار سنسار مین بچرتا ہے۔ دیا کو ملتا اکرودھا کام
الوبھ اموہ آدک گن جیسے تلون مین تیل اور پھولون مین سگندھ اگنی مین اوشنتا لون مین سگند
رہتی ہے تیسے ہی اسمین بھی رہتی ہے۔ ہے من بچار روپی ستر بڑا سورمان ہے جو گیان روپی شستر دھ
نا ہے اور وشے بھوگ روپی اندھ کوپ مین کبہی گرنے نہین دیتا ہے اور سرب اور سے
رکشا کرتا ہے اور اسکے جاننے سے پرم آنند پراپت ہوتا ہے کہ جیسے اندر کو ایک سمے بچار کے
ستر سے آتما پد کے پراپت کا آنند ہوا تھا اب تجھسے اسکا اتہاس کہتا ہون ۔ ایک کال

1 पुरुष
2 समुद्र
3 मगन
4 तूंबी
5 शुद्धता
6 सुद्धता
7 कारण
8 अर्थ
9 काम
10 बढ़ता
11 निबल
12 परछाईं
13 बेताल
14 प्राणी
15 अन्धकूप
16 बल
विचार
[illegible]
19 उत्पत्ति
20 लीन
21 सन्त महात्मा
22 अनुसार
23 त्याग
24 स्थित
25 शान्तरूप
26 सर्वमैल
27 न्याईं
28 सुवर्ण
29 निर्मल
30 राग
31 द्वेष
32 मल
33 सुनायक
34 [illegible]
35 प्रसन्न
36 विचरता
37 दया
38 कोमलता
39 यथार्थ
[illegible]

برہماجی نے اپنی سبھا مین کہا کہ ایک ایسی وستو ہے کہ جو ست اور امرت روپ ہے اسکے
جاننے سے ایک ہی سمے اس لوک اور پرلوک اور سرگ کا آنند اور سکھ دیکھ سکتا ہے جب
یہ بات اندر دیوتاؤن کے راجہ اور بروچن دیتون کے نرپ نے سنی تو دونون بڑی
چرکال سے آپس مین بیر برودھ رکھتے تھے تدپی ایک متا ہوکر اور من کو شدھ
سو پاسی نرمل کرکے برہماجی کے پاس پہونچے سو ہے من تو کبھی بچار سے دیکھ کہ آتما
کیسی بھلی وستو ہے کہ جسکے کارن اندر اور بروچن اپنا اپنا راج پاٹ اور سندر بھوگ بلاس
اور دیوتاون کو چھوڑ کر چلے آئے بتیس برس تک برہماجی کے پاس رہے۔ ایک دوس
برہماجی نے دونون کو بلا کر کہا کہ جو نیترون مین دکھائی دیتا ہے وہی برہم اور وہی آتما اور
وہی امرت ہے اسکے جاننے اور پہچاننے سے دونون لوکون کے سکھون کو پہونچ سکتا ہے
اس بچن سے برہماجی کا تو یہ پریوجن تھا کہ اندریان اور انکے وشیون کا جو پرکاشک ہے
الگ الگ سبکی چیشٹا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وہی برہم آتما ہے اس انکو دونون
نہ جانکر بروچن نے تو اپنی بدھی سے شریر کو آتما مانا۔ اندر نے شریر سے پرے جب
جو آنکھ کی پتلی مین آکر دکھائی دیتا ہے آتما کو جانکر کہا کہ ہے پتا ان دونون نے آپ کے اپدیش سے
اپنے آتما کو برہم جان لیا ہے جیسا کہ آپ نے بتایا ہے ویسا ہی ہے کچھ بھیو نہین ہے برہماجی نے
سوچا کہ اجہت ہم انکو بات کہین کہ تمنے برہم کو جیون کا تیون نہ جانا تو یہ اپنے من مین
دکھی ہونگے پھر ترنت ان کو نہین جان سکینگے یکتی سے بتلانا چاہیے۔ کہا کہ ایک کٹورے مین
جل بھر دو اور اسکے بیچ اپنے آپ کو دیکھو۔ دونون نے پانی مین اپنے شریر کو دیکھ کر
برہماجی سے کہا کہ ہے بھگوان جیسے ہمارے ہاتھ پانون اور سر کے بال اور نکھ آدک
سمیت آتما کو نشچے کیا تھا وہی ہے۔ برہماجی نے پھر انکو بات پرچ سمجھانے کے واسطے
آگیا کری کہ تم بست وشیس لیکر اپنے اپنے شریر مین دھارن کرکے اور ہاتھ پانون مین
دستانہ و موزہ پہنکر پانی کے بھیتر اپنا چھایا دیکھو۔ ہے من اس بات سے برہماجی کا

1 सभा
2 वस्तु
3 [illegible]
4 समय
5 लोक
6 परलोक
7 दैत्यों
8 नृप
9 यद्यपि
10 निर्मल
11 [illegible]
12 विचार
13 तदपि
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 प्रयोजन
19 [illegible]
20 प्रकाशक
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 उपदेश
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 आत्मा
39 [illegible]
40 भीतर
41 छाया

۱ تو یہ پرلوچن تھا کہ جب یہ دونوں اگلی بار جل میں اپنے شریر کو اور پرکار سے دیکھینگے
۲ تو اوشّ انکے چت میں یہ آن پڑیگا کہ شریر اور اسکا پرچھائوان دوسری پرکار دکھلائی دیتا ہے
۳ اور آتما نت ہی ایک رس رہتا ہے یہ بچار کر شریر اور شریر کے پرچھائوے کو ناشوان
۵ اور آتما سے بلکش جانینگے پر تو بھی وہ دونوں برہماجی کے تاتپرج کو نہ سمجھے اور
۶ گیا کہ شریر میں لستھچھن کر پانی میں اپنے دیہہ کی پرچھائوں کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی
۹ بات پر استھر رہے اور برہماجی سے کہا کہ جیسے ہمنے پہلے پرچھائوں بال اور نکھ سمیت
۱۱ اور پانوں ابھیادک دیکھا تھا اب بھی جیوں کا تیوں اسی پرکار سے دیکھا ہے کچھ نہیں
۱۳ برہماجی نے بچارا کہ یہ دونوں مت اندھ ہیں یہ آتما کو نہیں جان سکینگے لاچار انسے کہدیا
۱۴ کہ ٹھیک ہے جیسا تمنے اپنے متی سے جانا ہے اسی پرکار ہے برہما کے یہ بچن سنکر دونوں بہت
۱۷ پرسن ہوئے اور وہاں سے چلدیئے - برہماجی نے پھر سوچا کہ انھوں نے ملینتا سے
۱۹ جیوں کا تیوں آتما کو نہ جانا کداچت انکے سامنے یہ بات کہوں کہ تمنے میرے ارتھ کو نہ سمجھا
۲۰ تب تو انکا مان کھنڈت ہو جاویگا اور جو انکو سوچت نکروں تو یہ دونوں یہاں سے جا کر
۲۲ اپنے اپنے بدھی کے پرمان سکھشا دیکر اوروں کا ناش کر دینگے - جب وہ چلے گئے تو برہماجی نے
۲۴ پیچھے سے انکے اور لکھ کرکے کہا کہ یہ بدیا جو تم کسیکو اپدیش کروگے تو انکا ناش ہو جاویگا پرنتو
۲۸ دونوں نے ابھیمان کے بس ہوکر برہماجی کے بچن نہ سنے اور بنا بچارے آگے کو چلے گئے
۳۰ سہے من برہما جی تو اندر سے اسنگ ہوکر اپنے راجدھانی میں آیا اور جس پرکار کہ اپ سمجھا تھا
۳۱ اسی پرکار اپنے سمبندھیوں اور سرجا آدک سب دیوتوں کو سمجھادیا کہ یہ شریر ہی آتما ہے اسکو
۳۴ اچھے اچھے پدارتھ کھلا پلا کر موٹا رکھو اور اس شریر کی نسبت اچھی پرکار سیوا کرنے سے سنسار
۳۶ میں سے پورا سکھ ملیگا یہی پرم پرسارتھ ہے اور یہی آتما ہے اسکے سمان اور کوئی آتما نہیں ہے
۳۸ جب برہماجی نے ایسا سمجھایا تو سب دیوتوں نے اسکو سوئی کار کرکے اسکے انوسار کرم کرنے لگے
۴۰ سہے من اس پرکار سکھشا کا اب تک رواج چلا جاتا ہے کہ بہت سے پرش اپنے شریر کے

१ योजन
२ अवश्य
३ नित्य
४ रस
५ विलक्षण
६ तात्पर्य
७ लक्ष
८ देह
९ स्थिर
१० नख
११ [illegible]
१२ न्यून
१३ मतिमन्द
१४ ठीक
१५ मति:
१६ बचन
१७ प्रसन्न
१८ मलीनता
१९ मान
२० खंडन
२१ सूचित
२२ बुद्धि:
२३ प्रमाण
२४ शिक्षा
२५ [illegible]
२६ विद्या
२७ उपदेश
२८ [illegible]
२९ अभिमान
३० [illegible]
३१ राजधानी
३२ सम्बन्धियों
३३ [illegible]
३४ आदिक
३५ [illegible]
३६ सेवा
३७ पुरुषार्थ
३८ समान
३९ स्वीकार
४० प्रचार

پالنے اور سنوارنے مین لگے رہتے ہین اور استریون کی سنگت مین رہکر ناچ بھوگ بلاس
کرتے رہتے ہین اور کہتے ہین کہ بھائی نت ہی اچھی اچھی پدارتھون کا بھوگ لگانا اور بہت اچھی
لاگت کے وستر پہننا اور استریون سے کلول کرنا اور انکی سنگت سے کام کو ترپت کرنا یہی
سنسار مین اُتپن ہونے اور جینے کا پھل ہے ۔ ہے من ایسے لوگ اس لوک کی بڑائی اور
بھلائی اور پرلوک کی جستجو یعنی گیان کا سکھ اور پرمیشر اور دھرم اور ویدشاستر اتیادک کو کچھ نہین
انکا یہی کتھن ہے ۔ اب تو آرام سے گذرتی ہے ۔ عاقبت کی خبر خدا جانے ۔ ہے من بُدھیوان
مہاتما گیانی جو برہم سے سنجکت ہین اُن لوگون کو دیتون اور شیطانون کے مانند کہتے ہین
تو ایسا نہ ہو نت ہی آتما کا بچار کرتا رہ اور اس پوتھی کو بارم بار دیکھتا رہ ہے من اب
راجہ اندر کا آکھیان سُن کہ وہ ابھی تک اپنے راج دھانی مین پہونچنے نہ پایا تھا کہ مارگ
چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریر کا پرچھانوا تو ایک سمان پر نہین رہتا ہے کیونکہ دیہہ کے
ہاتھ پانون کاٹ ڈالنے سے شریر کے پرچھائین کے بھی ہاتھ پانون کٹے ہوئے دکھائی
دیتے ہین اور کان ناک آدک کاٹنے سے یا بال نکھ کو کپڑے مین چھپا دینے سے چھانوا
اسی پرکار دکھلائی دیتا ہے اور آتما نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اسکے چیشٹا بدلتی ہے
کہ ہے ویسا ہی ایک رس رہتا ہے یہ سریر آتما نہین ہو سکتا اسی پرکار بچار کرتا ہوا برہماجی
پاس لوٹ آیا اور اپنے ارتھ کو پرگٹ کیا ۔ برہماجی نے کہا کہ تم ہمارے پاس بتیس برس
رہکر سیوا کرو اسکے پیچھے اُپدیش کیا جاویگا جب بتیس برس پوری ہو گئی تو برہماجی نے
یہ اُپدیش کیا کہ جو پُرش سپنے مین راج کے سکھ اور نگر اور ندی اور پہاڑ اتیادک انیک
روپ بستون کو دیکھتا ہے وہی آتما اور وہی برہم ہے یہ سنکر اُس سمے تو اندر چلا گیا
پرنتو مارگ مین بچارنے لگا کہ سپن کے بستوؤن کے جاننے والے کو سپنے مین ناگ
آدک کا بھئے ہو جاتا ہے اور شستر اتیادک چوٹ سے مرتیو کے سمان ہو جاتا ہے وہ
آتما جسکو سپنے مین سب پرکار کا بھئے ہو وہ برہم کیونکر ہو سکتا ہے اور وہ ایک رس

1 संगत
2 भोग
3 विलास
4 वस्त्र
5 कलोल
6 संगत
7 तृप्त
8 उत्पन्न
9 फल
10 विभूति
11 कथन
12 बुद्धिवान
13 संयुक्त
14 दैत्यों
15 नित्य
16 व्याख्यान
17 मार्ग
18 परछांवा
19 समान
20 नख
21 कापड़े
22 चेष्टा
23 रस
24 लोक
25 अर्थ
26 प्रकट
27 सेवा
28 स्वप्न
29 नग्र
30 इत्यादिक
31 वस्तुओं
32 व्याघ्र
33 भय
34 मृत्यु
35 समान
36 स्वप्न

کھہ ان رہتا ہی اس پرکار پھرتا ہوا پھر برہماجی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
سپنے مین تو مجھے وان ستوؤن کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہی اور کبھی لڑکے اور مان باپ
ادک کو سپن مین مرا ہوا دیکھ کر سوگ کرتا ہی اور کبھی اگنی کی اوشنتا سے جلنے لگتا ہی پھر
سپنے کا ابھمانی آتما کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے کہا کہ بتیس برس پھر ہمارے پاس رہو
پھر تمکو اپدیش کیا جاویگا جب تیسری بار اودھ پوری ہوئی تو برہماجی نے کہا کہ یہ
آتما جو جاگرت اور سپن اوستھا ہی اسکو چھوڑ کر سشپتی اوستھا جو سو پرکاش آتما ہی
اس سے پرے انترگت ہو کر جب تیسری پدوی ٹھہر جاتا ہی یہی برہم ہی اسے جان ایک
سمے مین دونون لوک کے سکھون کو بھوگتا ہی اندر یہ اپدیش سنکر اپنے لوک چلا گیا
اور مارگ مین سوچنے لگا پھر اسکو بھرم ہوا اور لوٹ کر برہماجی کے پاس آیا اور بنتی
سشپتی اوستھا مین تو یہ حالت پرش کی ہو جاتی ہی کہ اوس سمے وہ نہ تو اپنے آپ کو
جانتا ہی اور نہ دوسرے کو جانتا ہی جیسے مرتیو سے نشٹ ہو جاتا ہی اسی پرکار سشپتی مین
[illegible] نہین رہتی [illegible] کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے جانا کہ ابھی اسکے
[illegible] پاپ [illegible] رہتے ہین اس سے میرا اپدیش اسکے
[illegible] نہین کر سکتا ہی [illegible] پانچ برس رہا اسکے پیچھے پھر اپدیش
کیا [illegible] پانچ برس [illegible] تو برہماجی نے سوچا کہ ابھی تک اندر نے تینون شریر
[illegible] نہین جانا ہی اور یہی نہ جاننے کا کارن ہی کہ تین بار اسکو اپدیش کیا
[illegible] اسکو یہ سمجھاؤن کہ شریر استھول اور شریر سوکشم اور تیسرا
[illegible] تین ہونیکا جو کارن ہی یہ تینون شریر ناشوان ہین جب
اس بات کو اچھی پرکار سمجھ جاویگا تو پھر ان تینون شریرون اور تینون پدون مین جو بن
چوتھی اوستھا کا جاننے والا جو آتما ہی اسکو بتاؤن گا یہ بچار کر برہماجی کہنے لگے کہ ہی اندر
یہ سب [illegible] شریر [illegible] تینون شریر رہتے ہین جب تک استھول اور سوکشم

1 [illegible]
2 भगवान
3 शोक
4 [illegible]
5 अभिमानी
6 [illegible]
7 जाग्रत
8 [illegible]
9 [illegible]
10 सुषुप्ति
11 स्वप्रकाश
12 अन्तरगत
13 पद
14 ब्रह्म

شریرمین کہ جو ناشوان ہین اُناتما مین یہ آہنکار بنا رہیگا کہ شریر استھول اور شریر سوکشم
میرا ہی تب تک راگ دویش من سے دُور نہ ہوگا اور جب تک یہ بنے رہینگے تب تک
سچا سُکھ پراپت نہ ہوگا شریرون مین جو اہنکار اُتپن ہوگیا ہے اس اہنکار کے
دُور ہونے سے راگ دویش بھی نِورت ہو جاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی پرکار سمجھ لیگا
کہ نہ تو میرا سریر ہے اور نہ مین آپ شریر ہون اُنسے اِتر گُنت ہون اور مجھکو اُنسے
کیا پریوجن ہے اور سوہم سُہرد استری تات مات کے شریر جو ناشوان
دکھلائی دیتے ہین اور اودیا سے منکھون کے ساتھ بیر برودھ کر لیتے ہین اُنہین
اچھی بدی ہونے کے پشچات نہ تو سنیہ رہتا ہے اور نہ کسی کے ساتھ اسنیہ یعنے برودھ
اور گلانی نہین ہوتی ہے اور یہ بات پرکھیات ہے کہ جو بستو کسی پرکار کی ہو جو من کو برُی
لگتی ہے اُس سے آپسے سنیہ ہو جاتا ہے اور جب بستو کو من نہین چاہتا ہے اُس سے
گلانی کرنے لگتا ہے یہ دونون راگ دویش دونون شریرون کے کارن ہوتے ہین اسلیے
جو پرماتما کہ تینون بدون سے الگ اور تینون حالتون کا سہارا ہے اور جسکے بھیتر یہ تینون
بد جاگرت سپن سوکھپتی اوستھا کلپنا ماتر پردیش ہین وہ برمھ تینون اوستھا کے مِتھیا کلپنا
سُدھ نربکار سچدانند ایک رس آتما ہے ـ سے من جب اندر نے اس پرکار کا اُپدیش
سُنا تو اگیان کا اندھیرا دور ہوکر جیون مُکت ہوگیا ہو جو دیوتا کہ برمھ بِدیا کے جوگ سے
اُنکو بھی اُپدیش کیا وہ بھی پرم پد کو پہونچے ـ اور دیت بروچن کے اُپدیش سے
اَودیا یعنے سنسار مِتھیا کے پدارتھون اور بشیون مین بھرمتے رہے ـ سے من بچار کا
متر تو نے دیکھا کہ اندر کیسے پدوی کو پراپت ہوا تو بھی رات دن بچارا در آن بھائی
پرماتما کا کرتا رہو داستو مین پرماتما ہی ست ہے اور شریر ناشوان ہین یہ پرش ایسا
کام سچ نہین کرتا ہے جو جیون مرن سے چھوٹ جاوے اور اس شریر مین پرماتما چین
روپ ہے وہ نہ موٹا ہوتا ہے نہ ناٹا ہی شریر کبھی موٹا ہو جاتا ہے اور کبھی دُربل او

١ अनात्मा
٢ अहंकार
٣ राग
٤ द्वेष
٥ सच्चा
٦ निवृत्त
٧ इतरराज
٨ प्रयोजन
٩ सोऽहम्
अर्थात् सुहृद
١٠ सुस्वस्थि:
١١ स्त्री
١٢ तात
١٣ मात
١٤ अविद्या
١٥ वैर
١٦ विरोध
١٧ पश्चात
١٨ स्नेह
١٩ असनेह
٢٠ ग्लानी
٢١ प्रख्यात
٢٢ प्रिय
٢٣ सहाय
٢٤ सीता
٢٥ कुलगनान्तर
٢٦ [illegible]
٢٧ कल्पित
٢٨ शुद्ध
٢٩ निर्विकार
٣٠ ब्रह्मविद्या
٣١ योग
٣٢ परमपद
٣٣ दैत्य
٣٤ अविद्या
٣٥ मिथ्या
٣٦ भ्रमते
٣٧ अवसर
٣٨ आधार
٣٩ कार्य
٤٠ जीवन
٤١ मरना
٤٢ चैतन्य
٤٣ दुर्बल

کبھی ناش ہو جاتا ہے پرماتما تو سدا ایک سی ریل رہتا ہے اور سکھ دکھ روگ بیادھ کیول اس
شریر کو بھی ہے جو کوئی اہنکار شریر کا رکھتا ہے اسکو دکھ سکھ ہرکھ شوگ بیادھ ہوا دیتے ہیں
اور جو کوئی گیانی ہیں وہ جانتے ہیں پرماتما ست چدانند اناشی اور نت ہے اور سب سے
نرالا ہے اسکو دکھ سکھ ہرکھ سوگ بیادھ نہیں دے سکتے ہیں منش اپنے کرم کے سنگ سے کبھی دیوتا
ہو جاتا ہے اور کبھی منکھ اور کبھی راجہ اور کبھی دالدری اور پرماتما ایک رس ہے یہی شریر مرتا ہے
اور جنیا ہے جو کوئی شریر سے موہ رکھتا ہے وہ اگیانی ہے اور گیانی وہی ہے جو پرماتما کو سارے
جیووں میں ایک رس دیکھتے ہے من اس سنسار ساگر سے جب تک سمرن اور بھجن برابر
کا ڈرہ ابھیاس کے ساتھ نکرے اور گیان نہو پار نہیں ہو سکتا ہے ۔ یہ منش اس سنسار میں
گرستی بھی پاتا ہے اسکے تیاگنے کو من نہیں چاہتا ہے جیسے بکری بن میں چرنے کو جاتی ہے اور
وہاں مچھر اور جوں اسکو کاٹتے ہیں پر وہ چگنے بنا نہیں رہتی ایسے ہی یہ منکھ استری اور
پتر سے کھوٹے بچن بھی سنتا ہے پر برکت نہیں ہوتا ایسا جانتا ہے کہ یہ سب میرے ہیں ۔
ہے من مورکھ یہ چھ چور اس پرانی کے ساتھ سدا ہی رہتے ہیں دھرم اور اچھے
کرموں کی یہ نت ہی چوری کرتے ہیں پانچ اندری اور ایک من ۔ ہے من تو ہی چور ہے
اور تو ہی بھگوت دھرم کے مارگ نہیں جانے دیتا جیسے کوئی مارگ میں چلا جاتا ہے اور
چور اسکے ساتھ ہو لگتے ہیں اور سمے پاکر چوری کر لیتے ہیں ایسے ہی تو ہے ۔ ہے من سب
یہ بات تیاگ کر اور برہم بدیا کو پڑھ کرکے اپنے سروپ میں استھت ہو جا کہ تجھکو شانتی ملے
ہے من ایک اچنبھت چرتر تجھے اور سناتا ہوں کہ اگیانی بہدا لوگ یہ انبھو کرتے ہیں
کہ گرہستیوں کو برہم بدیا کا پڑھنا اور پرماتما کے سروپ کو جاننا اچت نہیں ہے سو ان کا
انکا متھیا ہے کیونکہ شاستروں کے سننے سے پرتیت ہوتا ہے کہ چرکال سے رکھیشر اور منی
گرہست اور برہمن اور راجا اور بیش یہ سب برہم گیانی ہوتے چلے آئے ہیں بلکہ گرہست
برہم بدیا کا اپدیس دینے جوگ ہیں ہاں یہ بات دوسری ہے کہ گرہست بال بچے استری والے

१ रस
२ रोग
३ व्याध
४ केवल
५ अहंकार
६ हर्ष
७ शोक
८ व्याध:
९ सच्चिदानन्द
१० अविनाशी
११ नित्य
१२ निराला
१३ मनुष्य
१४ वासना
१५ स्मरण
१६ दृढ़अभ्यास
१७ कष्ट
१८ त्यागने
१९ मच्छर
२० जूं
२१ चुगे बिना
२२ विरक्त
२३ प्राणी
२४ स्थित
२५ शान्ति
२६ अद्भुत
२७ चरित्र
२८ भद्र
२९ अनुभव
३० उचित
३१ मिथ्या
३२ प्रतीत
३३ चिरकाल
३४ गृहस्थ
३५ वैश्य

آپ موہ کی پھانسی اپنے گلے مین ڈالکر مرتے ہین اور نرک مین پڑتے ہین - اور جو من
یدیپی وہ اپنی بدھی سے بھلی اور بری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہین پرنتو تو بھی جان بوجھ
اگیان کے کوئین مین گرتے ہین یہ انکی بڑائی نہین ہی بلکہ ایسے مورکھون کی برائی مہاتما
اور وید شاستر کرتے ہین اور انکی چال چلن دیکھ دیکھ کر اشچرج کرتے ہین کہ آپسمین ایک
دوسرے کو موہ لوبھ اور کامنا کے شکنجے مین پھنسا ہوا دیکھ کر بھی اسکو سدھ
نہین ہوتی اور اودیا کے نیند مین آنکھین نہین کھلتی ہین دھکار ہی ایسے پرشون کو
کہ جو سوان اور گردھ وا اج کے نیائین پھر پھر انھین شیوون کو بھوگتے ہین جیسے سوان
جھڑکتے مارتے ہوئے بھی ٹکڑا کھانے کو آتا ہی اور گردھو کو گردھنی لاتین بھی
مارتی ہی پرنتو شے کا بھوکا اسی پر دوڑتا ہی اور اج نرلج بدھ استھان مین آتا ہوا بھی
ترن آدک کھاتا ہی ایسے ہی یہ منش بھی نانا پرکار کے سنتاپ اور دکھ اس سنسار مین
بھوگتا ہی پرنتو اپنے شانتی کا پرشارتھ نہین کرتا اور نہ برمھ بدیا سیکھتا ہی کہ جس سے
اپنا سروپ جانا جاوے کہ مین یہ ہون اور جگت یہ ہی - من بولا پرشارتھ کیسا کہتے ہین
- سے من گیا نوان جو سنت جن ہین اور ست شاستر جو برمھ بدیا ہی اسکے انوسار
پر جتن کرنا اسکا نام پرشارتھ ہی اور پرشارتھ کے آسرے سے پراپت ہونے کی جو پھل
جو آتما ہی کہ جس کر کے اس سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہی - سے من جو کچھ کہ پراپت
ہوتا ہی وہ اپنے ہی پرشارتھ سے ہوتا ہی تیرا کوئی دلوا کرنیوالا نہین ہی کہ جس سے اتنی اچھا
سو پھل ہوا اور جو ساشتر کی انوسار پرشارتھ کو تیاگ کرتا ہی کہ جو کچھ کریگا سو دیو کریگا
وہ پرش آدمیون مین گدھا ہی اور اسکی سنگت سے بچنا چاہئے کہ اسکا سنگ دکھ کا کارن ہی
سے من اس پرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنے برن اور آشرم مین سبھ اچار کرے
اور دشٹ کرمون کو چھوڑ دیوے پھر سنت مہاتما کا سنگ اور ست شاستر کا بچارنا اور اسکو
بچار کر اپنے گن اور دوش بچار کرے کہ آج رات دن مین کیا کیا بھلے اور برے کرم کیے

1 नर्क
2 यद्यपि
3 बुद्धिः
4 आश्चर्य
5 कामना
6 सुध
7 अविद्या
8 धृगाकार
9 स्वान
10 गर्दभ
11 अज
12 लियाई
13 झिड़काने
14 टुकड़ा
15 गर्दभिः
16 लातें
17 विषय
18 निर्लज्ज
19 गर्भस्थान
20 त्रिरा
21 सन्ताप
22 शान्ति
23 पुरुषार्थ
24 सन्तजन
25 अनुसार
26 प्रयत्न
27 पुरुषार्थ
28 आश्रय
29 सुफल
30 संगत
31 संग
32 कारण
33 पुरुष
34 वर्ताव-
35 अम
36 शुभ
37 आचार
38 य
39 वा
40 दोष

آسکتی گن اور دوش اپنے کا شاکھشی بھوت ہو کر جو شنتوش دھیرج ویراگ بچار
ابھیاس ادک گن مین انکو بڑھانا اور جو دوش ہین انکا چھوڑنا استری پتر بھائی دھن
ادک سکے موہ سمندر مین نہ ڈوبنا سنسار سمندر سے پار ہونے کا یتن کرنا چاہیئے جیسے
کیسری اپنا بل کرکے پنجری کے بھیتر سے باہر نکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا
تام پرشارتھ ہے جیسے بنا پرکاش کے کوئی وستو گھر مین رکھے ہوئے پہچانے نہین جاتے
تیسے ہی بنا پرشارتھ کے اتم پد نہین ملتا ۔ سہے من جس پرش نے اپنا پرشارتھ چھوڑ دیا
اور دیو کے بھروسے پر بیٹھا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کریگا تو ہمارا کلیان ہوجاویگا
تو یہ بچار اسکا دکھ دائی ہے جیسے پتھر سے تیل نکالنا چاہے تو نہین نکل سکتا ہے تیسے ہی
کلیان اسکا دیو سے نہ ہوگا جس پرش نے ایسا نشچے کیا ہے کہ ہمارا پالنے والا دیو ہے
وہ پرش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھون کو سانپ جانکر کاٹنے کے بھے کھا کر بھاگتا ہے اور
دوڑتا ہے ۔ سہے من جس پرش نے اپنے پرشارتھ کا تیاگ کیا ہے اور سب ادرتھ اگیانتا
دیوکا آسرا لیا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کریگا سو مورکھ ہے ۔ جو اگنی مین پرویش کرے اور دیو کو
پرگھٹ ہو کر اگنی سے باہر نکال لیوے تب ہم جانین کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ ہو نہین سکتا
اور اشنان دان بھوجن آدک سے ہاتھ اٹھا کر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اسکے بدلے
سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہین ہوتا
اس سے اور کوئی دیو نہین ہے کیونکہ ہاتھ پانون شریر دیو دکھائی نہین دیتا ہے اور جو کوئی آکاش سی
انگ دیو کو کلپنا کرے تو نہین بنتا کہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو اور جو اس جیو کا
کیا ہوا کچھ نہین ہوتا اور دیو ہی کرنیوالا ہوتا تو پاپ کرنیوالے نرک مین نہ جاتے اور پن اور
دھرم کرنیوالے سورگ مین نہ جاتے ۔ سہے من اس پرش کو جو کچھ ملتا ہے اپنے پرشارتھ
سے ہی ملتا ہے پورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوا ہوتا ہے اسکے ملنے سے پاپ کے ادر
ڈوبتا ہے اپنے پرشارتھ کے تیاگنے سے اندھا ہو جاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب وہ مورکھ

1. माशीर्वाद
2. मनोरथ
3. धीरज
4. वैराग्य
5. विचार
6. अभ्यास
7. स्त्री
8. पुत्र
9. धन
10. बल
11. केसरी
12. बल
13. भीतर
14. आत्मपद
15. कल्याण
16. दुखदाई
17. भय
18. त्याग
19. केपदार्थ
20. अज्ञानता
21. मूर्ख
22. प्रवेश
23. प्रगट
24. स्नान
25. भोजन
26. आकार
27. कल्पना
28. निराकार
29. साकार
30. संयोग
31. पुण्य
32. स्वर्ग
33. पुरुष
34. पूर्व
35. जीव ॥

کہتا ہے کہ ہے دیو ہے دیو تھا کیشٹ ہم نسچے جانو کہ جو اسکا پرشارتھ پہلے جنم کا ہے اُسی کا
نام دیو ہے اور دیو کوئی نہیں ہے - ہے من جو پورب جنم میں اچھے کرم کرکے آیا ہے
سو شبھ سنکھ روپ ہوکر دکھائی دیتا ہے اور جسکا پورب کا شبھ کرم بلوان ہوتا ہے ایسی
اچھے ہوتی ہے اور جو پہلے جنم کا اشبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور شبھ کرموں میں پرسارتھ
کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچار کرتا ہے اور پرسنتا ہے تو پورب سنسکار کو
جیت لیتا ہے من لگا کر پرشارتھ کرنا اسی کا نام پرشارتھ ہے جو پرش اپنے دیو کا آن
کرکے اپنا پرشارتھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا - اور ہے من جو پرش پورب
کرموں کے انوسار بڑا پاپی ہو اور یہاں پرشارتھ کرے تو اپنے پاپ کو جیت لیتا ہے
جیسے بادلوں کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے برس ہوا دن کے پکے ہوئے کھیت کو ہم ناش
کرتی ہے تیسے ہی پرشارتھ سے پورب سنسکاروں کا ناش ہو جاتا ہے اور جو پرشارتھ کو
تیاگ دیا اور ست سنگ کی اچھا نہیں کرتا وہ پرش نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوگا
جو پرش اور یہ سنکلپ کرے تو یہ آتش کرے کہ اپنے برن اور آشرم کے انوسار پرشارتھ کرتا
اور یہ جو ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہے اور پچھلے پرکار سنسار سے
کرے اور اوڑتا ہے تو پورب کے سنسکار بلوان ہونے سے یعنے پاپ کرم سے جو سنسار میں آتا ہے
ایسا جو پرش تین کا تیاگ نہ کرے کدا چت پورب کا سنسکار بلوان بھی ہووے
اور ست سنگ کرے اور ست شاستر کا پورا ابھیاس کرے تو پورب کے سنسکار
جتن کرکے جیت لیتا ہے - ہے من جو شریشٹ پرش ہے اسکو یہ کرنا چاہیے کہ پرتھم پانچوں
اندری جیسے روپ رس گندھ شبد سپرش کو بس میں لاوے اور روکے پھر ست شاستر
انوسار انکے برتاؤ سے شبھ باسنا دڑھ کرکے اشبھ باسنا کا تیاگ کرے تب پکا ہوگا -
ہے من کمبخت اب کہو کہ تجھکو گیان اُپجا یا نہیں پرتھا کیوں بھٹکتا پھرتا ہے اور اندریوں کے
دھرم کو کیوں اپنے آپ میں لیتا ہے رات دن اوتم ست اوتم ست کہ جیسے گیا جی کا

1 महाकष्ट
2 शुभ
3 बलवान
4 जय
5 अशुभ
6 शुभ
7 सत्संग
8 पूर्व
9 संस्कार
10 अन्य
11 अनुभव
12 शांत
13 अनुसार
14 हिम
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 श्रम
19 अनुसार
20 पक्षी
21 वृक्ष
22 यत्न
23 त्याग
24 कदाचित
25 [illegible]
26 बरताव
27 शुभवासना
28 दृढ़
29 अशुभवासना
30 उपजा
31 वृथा
32 [illegible]

پرواہ بہتا ہے کہ تہارہو اور جو یہ بھی تجھسے نہ ہو سکے تو ہے من رات دن بچار کرتا رہو جتنا جتنا
بچار کریگا اتنا اتنا سکھ پراپت ہوگا۔ ہے من بچار شبت بھلی بستو ہے اسکا برتانت اوپر لکھ
آیا ہون۔ ہے من جہان بچار رہتا ہے وہان سے اودیا بھاگ جاتی ہے جیسے جہان پرکاش ہوتا ہے
وہان سے تم دور ہو جاتا ہے اور جس جگہ ست اور است کا بچار ہوتا ہے وہان اگیان کا ابھاو
ہو جاتا ہے۔ من پرشن کرتا ہے کہ ابھیاس اور سنتوش اور بنیک یہ تینون کیا بستو ہین بھن
بھن کرکے برنن کرو۔ ہے من جوگ ابھیاس شبت بھلی بستو ہے کہ اسکے کرنے سے آتما کا سروپ
دکھلائی دیتا ہے پرنتو یہ مارگ بڑا ہے نام آدک جوگ سے سنجکت ہے۔ ہے من پہلے تو پرشن
پرماتما کے نام کا ابھیاس کر کہ یہ بہت نرمل ہے اور جو تیری یہی اچھا ہے کہ پرتھم پد مجھکو پراپت
ہو تو سنتون کے سنگتی اور ست شاستر کا بچار کرکے انکے ابھیاس مین اپنے درڑھ ابھیاس کو ملا
۔ ہے من جب تک تجھکو درڑھ ابھیاس پراپت نہ ہوگا تب تک نربان پد نہین ملیگا جب ابھیاس کی
جل سے اودیا نشٹ ہو جاویگی تب تجھکو پرم شانتی جو بایا اور لوبھ سے رہت ہے پراپت ہو جاویگی
۔ ہے من سنتوش بھی بچتر پدارتھ ہے تو پرتھم تجھکو ابھیاس کے برتی سناتا ہون۔ ہے من
بنا ابھیاس کے کچھ سدھ نہین ہوتا جیسے کوئی پرش کہے کہ مجھکو انک دیس کو جانا ہے جب تک
اسکے اور نہ چلے تب تک انیک اوپاے کرے تو بھی وہ پراپت نہین ہوتا ہے پرنتو جب اسکے اور
چلیگا تب اودیش پہونچ جاویگا۔ ہے من جب تو ایکاگر چت ہو کر گھڑی پل دن مہینا ابھیاس
کریگا اور ایک سمے ابھیاس سے نرالا ہوگا تب پرماتما کو بھی پراپت ہو جاویگا ان بنا پراپت
نہ ہوگا۔ ہے من نسچے کرکے جان کہ جو کوئی کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہے وہ اسکو ابھیاس سے ہی
مل جاتا ہے اور جسکی بھاونا کرکے ابھیاس کرتا ہے وہ پدارتھ نسندیہ ملجاتا ہے اور جسکا کوئی درڑھ
ابھیاس کرتا ہے سو وہی تدروپ ہو جاتا ہے ایسا پدارتھ ترلوکی مین کوئی نہین ہے جسکو ابھیاس
کرے اور نہ پاوے۔ سو ہے من جو تو کرشن پرماتما کا درڑھ ابھیاس کرے تو کیا تجھکو پراپت
نہ ہوگی اور جو تیرے چت مین یہ شنکا ہو کہ کرشن اور ہے اور ایشر اور ہے اور پرماتما اور ہے

1 प्रवाह
2 भलीवस्तु
3 वृत्तान्त
4 अविद्या
5 तम
6 अभाव
7 पृथक
8 अभ्यास
9 सन्तोष
10 विवेक
11 भिन्न
12 भिन्न
13 वर्णन
14 मारग
15 प्राणायाम
16 संयुक्त
17 सुगम
18 परमपद
19 संगति
20 दृढ़ अभ्यास
21 निर्वाणपद
22 जल
23 अविद्या
24 नष्ट
25 परमशान्तिः
26 रहित
27 विचित्र
28 पदार्थ
29 वस्तु
30 वृत्ति
31 सि
32 अमुक
33 देश
34 अनेक उपाय
35 उद्देश्य
36 एकाग्र
37 चित्त
38 समय
39 निराला
40 अभ्यास
41 भावना
42 निःसन्देह
43 तद्रूप
44 त्रैलोक्य
45 शंका

تو ہے من یہ سنکلپ اپنے چت مین شک یا وہی کرشن ہے اور وہی ایشر ہے اور وہی
پرماتما ہے ان تینون مین کچھ بھید نہین ہے جیسے جل اور ترنگ اور بایو اور سپند سیون
اور بھوشن مین بھید نہین ہے ویسے ہی انمین بھید نہین ہے یہ تینون ایک ہی روپ ہین — اور
ہے من جو ایک دن کسی سے کوئی اشبھ کرم ہو جاوے اور اگلے دن وہ شبھ کرم
کرے تو وہ کرم لوپ ہو جاتا ہے اور شبھ کرم ہی سکھ ہو جاتا ہے بنا ابھیاس کے ساکھیات کا
سروپ کا نہین ہوتا ہے من جو اگیانی ہو وہ برہم ابھیاس سے ہی گیانی ہو جاتا ہے
پربت بہت بڑا ہوتا ہے پرنتو جب اسکو ابھیاس سے چورن کرنا چاہے تب چورن
ہو سکتا ہے — ہے من سنپورن برکش کو بھوجن کرنا کٹھن ہے پرنتو ابھیاس سے شنے شنے
کٹھن اسکو کھا جاتا ہے — ارتھات جس وستو کا پانا درلبھ ہے سو ابھیاس سے اسکا پانا
سوگم ہو جاتا ہے — ہے من آتما روپی چنتامنی ہے اسمین جس پدارتھ کا ابھیاس کرتا ہے
سو سدھ ہو جاتا ہے — اور جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہے سو وہ بردھ اوستھا
پرینت رہتا ہے — اور ہے من جو پرش سنبندھی ہے اور باندھو نہین ہوتا اور نکٹ آکر رہتا ہے
تب نکٹ کی ابھیاس سے باندھو اور سنبندھی ہو جاتا ہے — پرنتو جو باندھو پردیس مین
رہتا ہے اور ابھیاس کی ناش ہو جانے سے اباندھو ہو جاتا ہے — ہے من جو بکھ ہوتا ہے اور
اسمین امرت کے بھاونا کی جاتی ہے — تو وہ ابھیاس سے امرت ہو جاتا ہے — اور جو میٹھے مین
کڑوے کی بھاونا دڑھ ہو جاتی ہے تو وہ میٹھا بھی کڑوا ہو بھاستا ہے اور جب کڑوے مین
میٹھے کی بھاونا کی جاتی ہے تو وہ میٹھا ہو بھاستا ہے جیسے کسی کو نیم پیارا اور کسی کو شہد پیارا
لگتا ہے — ہے من ابھیاس کے بل سے سب کچھ ہو جاتا ہے — جیسے پن کریا بھی پاپ کے
ابھیاس سے نشٹ ہو جاتی ہے اور پاپ پن کے ابھیاس سے ناش ہو جاتا ہے اور ابھیاس
کے بل سے ارتھ بھی انرتھ ہو جاتی ہین اور متر امتر ہے من سارے پدارتھ ناش
ہو جاتے ہین پرنتو ابھیاس کا ناش نہین ہوتا ہے من جو پدارتھ نکٹ پڑا ہوتا

1 कदाचित
2 जल
3 तरंग
4 वायुः
5 स्पंद
6 सुवर्ण
7 भूषण
8 भेद
9 अशुभ
10 शुभ
11 विकृत
12 लोप
13 सुख
14 साक्षात
15 पर्वत
16 परन्तु
17 वृक्ष
18 दृष्ट
19 कठिन
20 शनैःशनैः
21 पुरुष
22 पर्यन्त
23 दुर्लभ
24 सुगम
25 चिन्तामणि
26 शीघ्र
27 अवस्था
28 एक
29 पर्यन्त
30 सम्बंधि
31 बान्धु
32 निकट
33 प्रदेश
34 स्वादु
35 विष
36 कमल
37 भावना
38 बल
39 पुण्यक्रिया
40 व्यर्थ
41 अनर्थ
42 मित्र
43 अमित्र
44 निकट

اور اندریان بھی اسکو وہان جاتی ہونگی سو وہ بھی بنا ابھیاس پراپت نہین ہوتا
ہے۔ من اگیان روپی بشوچکا روگ ہی وہ بھی برہم چرچا کے ابھیاس سے ناش ہو جاتی ہی
ہے من سنسار روپی سمندر ہی۔ جو آد اور انت سے رہت ہی پرنتو آتم ابھیاس روپی ناؤ سے
اسکو بھی تر جاتی ہین۔ ہے من تمکو ابھیاس کا بھی ابھیاس ہوا ہی۔ شیگھر ہی اسکو
آتم ہی کے پراپتی ہو جاتی ہی۔ ہے من بارم بار چنتا کرنیکا نام ہے ابھیاس ہی۔ جب ایسا
ابھیاس ہوتا ہی تب ہی اشٹ پدارتھ کے پراپتی ہوتی ہی۔ ہے من اب تجھسے بیبیک کے
برتی کہتا ہون سنتوش کا الھیان پر ہوئیگا۔ ہے من جسکے انتشکرن مین یہ بیبیک روپی
استری آیا ہی وہان یہ اپنے پریوار کو بھی ساتھ لیکر آیا ہی۔ من بولا پریوار بیبیک کا کون ہی۔
اور اسکا سروپ کیا ہی۔ ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چار وہان بیبیک کے
بیٹے ہین۔ انکا اشنان تو یہ ہی کہ وہ سدا ہی پوتر رہتا ہی۔ یجن جوگ اور یتھا شکتی دان کرنا
اور اہر کے برتی کو یتھا استھت کرنا اسکا نام تپ ہی۔ آتما کے برتی کو چیت مین لگانا اسکا
نام دھیان ہی۔ مدتا بیبیک کی استری ہی جو شنگار کرنے جوگ ہی اور اس استری کے ساتھ
ایک سہیلی رہتی ہی۔ کرنا اور دیا اسکا نام ہی۔ سمار تی اسکی دوارپالنی ہی وہ اسکے سنمکھ
کھڑی رہتی ہی۔ جب وہ راجا بیبیک اپنا پور مین آتا ہی تب وہ دوارپالنی سنمکھ ہو کر سب
استھانون کو دکھاتی ہی۔ اور جس اور کو وہ راجہ بیبیک دیکھتا ہی اسی اور سمتا ہی۔ دیوی
آتی ہی جو یم آتسدا انند کرنے والی ہی اور وہ دوارپالنی دھرم اور دھیرج دونون اپنے
پترون کو ساتھ لیکر تتا پور مین پھرتی ہی۔ اور جات جس اور راجہ اسکو اگیا کرتا ہی۔ وہ
اسی اور کو اپنے دونون پترون کو ساتھ لیکر جاتی ہی۔ اور جب وہ راجہ آروڑھ ہو کر چلتا ہی
تب وہ بھی سم روپی باہن پر آروڑھ ہو کر راجہ بیبیک کے ساتھ پھرتی ہی۔ جب راجہ پانچون
وشئی روپی نیچے کام کرودھ آدک شترون کے ساتھ جدھ کرتا ہی تب دھیرج اور دھرم
اسکو ساتھ دیتے ہین اور بچار روپی بان سے اسکو نشٹ کرتے ہین۔ ہے من بچار سدا ہی

1 विद्यमान
2 विषूचिका
3 रोग
4 चर्चा
5 आदि
6 अन्त
7 [illegible]
8 [illegible]
9 अभ्यास
10 शीघ्र
11 चिन्ता
12 इष्ट
13 प्राप्तिः
14 विवेक
15 वृत्तिः
16 सन्तोष
17 [illegible]
18 अन्तःकरण
19 स्त्री
20 परिवार
21 स्नान
22 दान
23 तप
24 ध्यान
25 [illegible]
26 [illegible]
27 मुदिता
28 [illegible]
29 करुणा
30 [illegible]
31 द्वारपालिनी
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 धीरज
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 वाहन
42 विषय
43 [illegible]
44 युद्ध
45 [illegible]
46 [illegible]

انکے سنگ رہتا ہی- اور اُسکے سب کارجون کو سِدّہ کرتا ہی- اب سنتوش کا اُکھیان ورنن کرتا
ہون- سادودھان ہوکر سُن- ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہی وہ [illegible]
مین مگن ہوکر تینون لوکون کے ایشریہ کو تنکے کے سمان جانتا ہی- جو آنند امرت پان کرنے اور تینون لوک
راج پانے سے نہین ہوتا جو آنند سنتوش وان کو ہوتا ہی- جو وستو دُرلبھ ہو اُسکی اچھا
سنتوش وان نہین کرتا اور جو وستو ملنا اچھا ہی سکے ملتی ہی اُسکی [illegible] نہین کرتا وہ سُکھی پایا
لگتا ہی- اور جسکو سنتوش نہین ہی اُسکے ہردے رُوپی من مین دُکھ اور چنتا روپی بیل
اُوتپن ہوتی ہین اُسکو بھانت بھانت کی اچھا سمندر سے ترنگ کی نیائین ہوا کرتی [illegible]
سنتوش ہی تو ان اچھا نہین رہتی ہی سنتوش وان بھوگ مین دین ہو کر نہین رہتا وہ
اودار آتما ہوتا ہی برہم ہو جاتا ہی اُسکو دیوتا نمسکار کرتے ہین- ہے من جو کوئی دھنوان
بھی ہو پرنتو اُسکو سنتوش نہ ہو تو جاننا چاہیے کہ وہ پرم دالدری ہی اور جو دھن سے ہین
ہے تو سنتوش وان ہی وہ پرم ایشر ہی کیونکہ جسکو سنتوش ہی اسکو وشی شبد بھی نہین کرسکتے ہین
- ہے من جب تک دھن کی اچھا نہین کیجاتی تب تک جیو کو بھوگ روپی [illegible] نہین لگتا ہی جب دھن
کی اچھا مین تو پرورت ہو جاتا ہی- تب جیو کو پرم [illegible] لگ جاتا ہی- ہے من جو وستو [illegible]
ہین تو انکو سکھدائک جانتا ہی- ہے من جو تجھکو پدارتھ ہین وہ انرتھ ہین اور جسکو
تو سمپدا جانتا ہی وہ آپدا ہی- اور جسکو تو بھوگ جانتا ہی- وہ سب روگ ہین- ہے من
سادودھان ہو یہ سمپدا تجھے اندھ کوپ مین ڈال دیگی وہان تو نشٹ ہو جاویگا-
ہے من رسائن سب دکھون کو ناش کرتی ہی- پرنتو وہ دیوتاؤن کے
پاس ہوتی ہی- ہے من وہ رسائن کیا ہی ارتھات امرت سنتوش اسکو کہتے ہین-
ہے من جب تیرے وشیون مین دوش درشٹی ہو جاتی ہی اور تو سنتوش کو دھارن
لیتا ہی تب موہ روپی تیری دُور ہو جاتی ہی- اور سنسار ساگر سے شیگرہ ہی- تو پار ہو جاتا ہی
- ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہی اسکو پرم شانتی ہوتی ہی- دیکھ بسنت رُوپی

१ संग
२ [illegible]
३ लिप्त
४ अज्ञान
५ वैरागी
६ [illegible]
७ [illegible]
८ निर्मान
९ [illegible]
१० [illegible]
११ [illegible]
१२ [illegible]
१३ दीन
१४ उदार
१५ ब्रह्म
१६ धनवान
१७ हीन
१८ विषय
१९ बंधन
२० विष
२१ प्रवृत्ति
२२ स्वार्थ
२३ पदार्थ
२४ अनर्थ
२५ संपदा
२६ आपदा
२७ क्षेम
२८ [illegible]
२९ रसायन
३० देवताओं
३१ संसार
३२ शीघ्र
३३ [illegible]
३४ [illegible]

شکھ کا استھان ہی - اور نندن بن بھی شکھ کی جگہ ہی - وہان اُروشی اپسرا آدک ہووین اور
اور چندرمان اور کامدھین ودمان ہون ارتھات سب وستے پراپت ہون تو بھی
وہ شکھ نہین ملتا - جو شکھ سنتوش والے کو ہوتا ہی - ہے من جسکو ترشنا ہی - وہ کداچت
سنتوش کے بدھی کو نہین پاتا جیسے جل مین جو ترنون کا پُتلا ڈالی اور اوپر سے لکشن
پون چلے تو وہ بڑا سکھیا پھرتا ہی - ایسے ہی ترشنا وان پُرش بھی ادھر اودھر بھٹکتا اور بھٹکتا
پھرتا ہی - ہے من جو تو ارتھ کے نمت اچھا کرتا ہی تو تو اگنی مین پرویش کرنا چاہتا ہی -
جیسے کہ دھا وستا مُوتر کے استھان پر ویش کرتا ہی - اور جیسے گدھی سے سپرش کرنا جوگ
نہین ہی - تیسے ہی ترشنا وان پُرش گدھی سے سپرش کرنا جوگ نہین ہی - ہے من گیان
کو راگ دویش نہین ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہو جاتی ہی کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہی
اور بن اور کندرا مین رہنے کی اچھا کرتا ہی - ہے من تیری سے ملکر مین نے بڑا دکھ پایا ہی
- تیری اتنی کیول اگیان سے ہوئی ہی - جو تجھسے ملتا ہی وہ بڑی بڑی دکھون کو پراپت
ہوتا ہی - اور تیرے ہی سنگ سے پُرش کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی - کداچت تیرا سنگ
نہ ہووے کوئی کال کے مکھ مین نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیر لیتا ہی - ایسے ہی تو نے
مجھکو گھیر رکھا ہی - ہے من تیری ہی مین نت آو دیا سے اُٹھتے ہین ایک چھن بھی دکھ
اور جیسے باتہ برکھش کو ہلاتا رہتا ہی ایسے ہی تو تیری دیہہ کو ہلاتا رہتا ہی - ہے من تو مہا
موہ گیان ہی - تھوک بھاونا روپی جو مہا اگنی ہی تو آپکو ہردے روپی استھان مین
اکٹھا کرتا ہی - سو یہ اچھا تیری بندھن کا کارن اور اچھا نرورتی کا نام مکش ہی
- ہے من جسکو کسی وستو مین ممتا نہین ہی - وہی شکھی ہی - اور جسکو ممتا ہی - وہی لابھ
اور ہانی ہرکھ اور شوک اور دکھ کا کارن ہی - ہے من یہ اندریان تو اپنی وشیون کو
گرہن کرنے مین بڑا اسمرج ہی - کہ تو انہین کیون برتھا دُکھ اُٹھاتا ہی - ہے من جو کوئی ان
شبدون مین اچھا کرتا ہی تو چھن مین نشٹ ہو جاتا ہی - ہے من جو مارگ مین کسی کے ساتھ

١ अस्थान
٢ नंदनवन
٣ उर्वशी
٤ अप्सरा
٥ कामधेनु
٦ विद्यमान
٧ तृष्णा
٨ [illegible]
٩ पुतला
١٠ [illegible]
١١ पवन
١٢ [illegible]
١٣ [illegible]
١٤ [illegible]
١٥ प्रवेश
١٦ विषय
١٧ मूत्र
١٨ स्पर्श
١٩ राग
٢٠ द्वेष
٢١ एकान्त
٢٢ वन
٢٣ [illegible]
٢٤ उत्पत्ति:
٢٥ [illegible]
٢٦ काल
٢٧ दुःख
٢٨ [illegible]
٢٩ [illegible]
٣٠ [illegible]
٣١ [illegible]
٣٢ [illegible]
٣٣ महामोह
٣٤ [illegible]
٣٥ [illegible]
٣٦ [illegible]
٣٧ [illegible]
٣٨ [illegible]
٣٩ निवृत्ति:
٤٠ [illegible]
٤١ हानि
٤٢ [illegible]
٤٣ [illegible]
٤٤ वृथा
٤٥ [illegible]

سنبندھ ہوجاتا ہی۔ تو اُسکے بیوگ پر محبت اور پیار سنے ہی دُکھ ہوتا ہی۔ جو دیہہ اور دشٹون میں
مت کریگا اُسے اوش دُکھ ہوگا وہ کیسا ہی بُدھی مان اور شور بان کیون نہ ہو۔ ہے من
جس مُنش کے چت میں پدارتھ بھاونا ہی۔ وہ اشانت روپ ہی۔ ہے من تو بھاونا کو
تیاگ کر اپنے سو بھاؤ میں استھت ہوجا۔ پھر تو بن میں رہنا اتھوا گھر میں یکسان ہی۔
ہے من نہ تو اس پُرش کا دھن ہی کلیان کرتا ہی نہ شاستر ہی کلیان کرتے ہیں۔ ہے من
تو اپنا ہی اُدّھار آپ ہی کرتا ہی۔ ہے من سب دُکھون کا تو ہی مول ہی۔ جب تک تو ہی
تب تک دُکھ ہی۔ جب تو نشٹ ہوگا تب سب دُکھ مِٹ جاوینگے۔ ہے من تو اچرج
روپ پھنسی ہی۔ تو بھی لگتا ہو تیرے پیچھے من راگ دویش روپی تیری اُچھنچ ہی جس سے
تو شبھ گنون کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہی۔ ہے من ترشنا روپی شام راتری سے تو [illegible]
ڈھانپ لیتا ہی اور یہی ترشنا ادھیاسنا پرلے کال کی اگنی کی طرح تجھکو جلاتی ہی۔ اسکو
کوئی بجھا نہیں سکتا سبکو بیاکل کردیتی ہی۔ ہے من تو نشچے جان کہ جہان ترشنا روپی شام
راتری نشٹ ہوئی ہی۔ وہان پُن بڑھ جاتا ہی۔ ہے من یہ جیو ترشنا سے باندھے
ہوئے ہیں۔ رسّی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہی پر تو ترشنا سے بندھا ہوا نہیں
چھوٹتا ہی۔ اس لئے ترشناوان پُرش کا چت مُکت نہیں ہوتا۔ اس لیئے۔ ہے من تو
ترشنا کو تیاگ کر آتما میں استھت ہوجا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی سنکلپ میں ہی۔
اور تو کچھ وستو نہیں۔ نرنے کر کے دیکھ کہ سنکلپ پرماد کا نام من ہی۔ ہے من جب تیرا
سنگ دُور ہو تب ترشنا جڑ سے ناش ہوجاوے۔ میں تو یہ وہ یہ تو چنتون مت کریہ
مہا موہ درشٹی ہی۔ اور جسکے درشٹی دڑھ بھاونا کر کے پدارتھون میں ہی۔ وہ ترشنا سے
سدا دُکھی ہوتا ہی۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جانتا ہی۔ ہے من جتنے پدارتھ
اس جگت کی ہیں۔ انکو ابھاو کر کے تیاگ دیوے تب تو آپ سے آپ ہردے آکاش میں
شانت ہوجاویگا۔ ہے من شاستروں کا شروَن اور تپ اور دان اور جگسی نِت ہی

1 दुखरूप
2 विवेका
3 बुद्धिमान
4 सुहृदय
5 परायण
6 यथार्थ
7 इस्थित
8 अथवा
9 उद्धार
10 मूल
11 नष्ट
12 आश्चर्य
13 फांसी
14 लोभ
15 तृष्णा
16 [illegible]
17 देव
18 बांध
19 [illegible]
20 [illegible]
21 ताप
22 प्रलयकाल
23 व्याकुल
24 निश्चय
25 पुण्य
26 संकल्प
27 वस्तु
28 निर्णय
29 प्रमाद
30 संग
31 चिंतवन
महा
32 मोह
33 दृष्टि:
34 अभाव
35 त्याग
36 अवस्था
37 नीरस

کسی پرکار اچھا تیری نِورت ہو۔ جو تو ایک بار نِورت نہ کر سکے۔ تو شتی کر جو پرش
شاستروں کو پڑھتا ہے۔ اور اچھا کو بڑھاتا ہے۔ وہ مانو دیپک کو ہاتھ میں لیکر کوئیں میں گرتا ہے
ہے من جو اچھا پدین استھت ہوا ہے۔ اسکو جب ایک چھن بھی اچھا اٹھتی ہے۔ تب
رودن کرتا ہے۔ جیسے چور سے لٹا ہوا پرش رودن اور پسچاتاپ کرتا ہے۔ تیسا ہی تو بھی کریگا
ہے من یہ اچھا روپی بکھ کا برکش تیرا بڑھا ہوا ہے۔ سو ناش کا کارن ہے۔ جب تو سنتوش
کے کوہاڑی سے کاٹے تب تجھے شانتی ملے۔ ہے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
یہ سنسار ہے۔ جو آتم ستتا سی بھن کیجیے تو سمجھتا ہے۔ جب سمجھتا ہے تو تو اسمیں کیا اچھا کرتا ہے
اور جو آتما کے اور دیکھے تو سرب آتما ہے۔ جب سرب آتما ہوا تو اچھا کیا۔ کیونکہ اچھا
دوسرے میں ہوتی ہے۔ اور دوسرا کوئی نہیں پھر اچھا کسکی کیجیے۔ ہے من بہت سے استھان
ہیں۔ کہ جسمیں روگ اور اوشدھی نانا پرکار کے ہیں پرنتو اچھا روپی چھوٹی کے گھاؤ کی اوشدھی
نہیں ملتی۔ وہ جپ اور تپ اور پاٹھ اور دان اور جگ اور تیرتھ سے اور جتنی اور تھ سنسار
کی ہیں انسے بھی یہ اچھا روپی روگ نِورت نہیں ہوتا جب آتم روپی اوشدھی کا برتاو
کیا جاتا ہے۔ تب ناش ہوتا ہے۔ بنا اور کسی پرکار کے یہ روگ اچھا نہیں دور ہوتا۔ جیسے سپنے
کی باسنا جاگے بنا نہیں جاتی۔ ہے من جو باسنا کو روکتا ہے۔ وہی سدھ ہے۔ تات پرج یہ ہے
کہ جیسا تو دریہ پڑھ کے اور سے اوپرات ہو کر انترمکھ ہوگا۔ اتنے ہی سدھ ہے۔ اور آسا ہی
آتم ہر کی پراپتی ہوگی۔ ہے من جب بھوگون کی باسنا دور ہوا اور سنسار برتھ ہو جاوے
تب جاننا چاہیے کہ سنسار سمجھتے پار ہوئے یا ہونے والی ہیں۔ ہے من تو باسنا اور
ترشنا کو چھوڑ اور پرم ایشر کا آسرا لے در در کیوں بھٹکتا پھرتا ہے۔ ہے من اب تجھ کو
ایک پچیس اشلوک شنتو کلپ نرودنامی پُستک کے سناتا ہوں کہ جسمیں ترشنا کی نندا
اور سنتوش وان سکے استتی ہے۔ ہے من پرتھم اسلوک کا ترجمہ یہ ہے آس پُستک کا بنانے والا
کہتا ہے۔ کہتے ہے پرماتما تمہارے چرن کنول کے رج سر پر چڑھانے سے میری کامنا

१ निवृत्त
२ पढ़ने
३ बढ़ाने
४ दीपक
५ इच्छितपद
६ इच्छित
७ तथा
८ उपजती
९ वृक्ष
१० कुठार
११ पश्चात्ताप
१२ विष
१३ वृक्ष
१४ आत्मसत्ता
१५ भिन्न
१६ मिथ्या
१७ सर्वात्मा
१८ स्थान
१९ रोग
२० औषधी
२१ तीर्थ
२२ निवृत्त
२३ आत्मरूपी
२४ बरताव
२५ सिद्ध
२६ तात्पर्य
२७ दृश्य
२८ उपराम
२९ अन्तर्मुख
३० सिद्धिः
३१ आत्मपद
३२ निस्सार
३३ मिथ्या
३४ निन्दा
३५ स्तुति
३६ प्रथम
३७ रज

پورن ہوگئی ہے۔ اس لیے مین تمکو ڈنڈوت و نمسکار کرکے ترشنا کی نندا کرتا ہون کیونکہ
اس سے پہلے مجھکو اسنے بڑا دکھ دیا تھا۔ ۲ مہاتما کہتے ہین۔ کہ جب ترشنا کا ناش ہوجاتا
تب بہت ابیگ موکش پراپت ہوگی ۵ سنتوش روپ کلپ برچھ کو پالنے سے آپسے آپ
ترشنا کا ناش ہوجاتا ہے ۷ سے موکش کے چاہنے والون ہمارا کہنا مانو تو ترشنا کو
جگہ دینے سے شنتوش کا برچھ لگتا اور اسی کو پالنا اوچت ہے۔ کیونکہ شنتوش روپ
کلپ برچھ کے پالنے اور لگانے سے یہ من سب اچھاؤن سے نرتپا ہو جاتا ہے
رسّی سے لوبھا بیل باندھا جاتا ہے۔ اسی پرکار یہ ترشنا سب راگی جیون کو بسنا روپی
پاس بھوگون مین لگا دیتی ہے۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑو گے تو ترشنا کی رسّی سے باندھے اور پکڑے
جاؤ گے ۴ جو ترشنا کے بھوگون مین پھنسا ہوا ہے۔ جب ترشنا کے پھندے
نکل جاتا ہے تو نرمل ہوکر آتمارام ہوجاتا ہے۔ ترشنا کے نام کہے ہین ابلاکھا کام۔ ترشنا
آشا۔ بانچھا۔ کامنا۔ اچھا۔ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہین۔ ابلاکھا دھن کی
اچھا کا نام ہے۔ ترشنا روپی کپڑے آدک کے اچھا کو۔ آشا سمیر پربت آدک کے لاکھ
۔ بانچھا ترلوکی کے راج ہونیکی اچھا کو۔ کامنا سُرگ کے پدارتھون کے بھوگنے کی اچھا کو
اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہین ۸ سب کامنون کا بیج یہی کام ہے۔ اور یہی
کام سب دوش او پاپون کا مول ہے۔ جس کام کا آسرا لیکر [illegible]
اسلیئے مین تراسی کا کارن ہے۔ مہاتما لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہین ۹ جیسے
بیکا سالک کے بندھن مین گھوڑے گدھے بیل اتیادک بندھے رہتے ہین اسی پرکار ترشنا کے
بندھن مین جیو بندھے ہوئے۔ او بیچے ہوئے ادھر ادھر پھرتے ہین اگر اچھی تم ترشنا کو
نہ چھوڑو گے۔ تو ترشنا تمھاری مالک ہوجاویگی۔ اور تم اسکے غلام بیل گدھے گھوڑے
آدک بن جاؤگے ۱۰ ترشنا سارے جگت کو بادر کے سمان نچا رہی ہے۔ کسی پرش نے
ترشنا کے کسی جگہ او کسی سمے مین کوئی کارج نہین کیا یہ ترشنا ہی سب کام

1 वेदा
2 नोस
3 कल्पवृक्ष
4 लगाना
5 सन्तोष
6 वृक्ष
7 उचित
8 उत्पन्न
9 निर्फल
10 वृद्धबेल
11 रागीजीवो
12 विषय
13 बंध
14 फन्दे
15 निर्मल
16 [illegible]
17 काम
18 [illegible]
19 आशा
20 वासना
21 कामना
22 इच्छा
23 धन
24 कायदे
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 दोष
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 आदर

کرائی ہے۔ اس سے ہی سادھو جو تم اسکو نہ چھوڑوگے تو بانر کی نیائین تمھاری بیکتی
ہو جاویگی ۱۱ ترشنا روپی استری ہے اور جو روپ لکڑی کی چرخے موہ کی ڈوری سے باندھی
ہوئی دکھ روپی چون چون کی شبد نکالتی ہین جو ترشنا کو تیاگ نہ کروگے تو چرخے کی نوبت کو
پہونچوگے ۱۲ جیسے گیند اچھالتے اور پھینکتے ہین اور وہ کھیل مین ہاتھون کی مار سے ایک جگہ
ٹھہرنے نہین پاتے اسی پرکار ترشنا روپی کو ہاٹر استری کے ہاتھ مین بھرمائی ہوئی جیو گیند کے
پرکار کسی جگہ ٹھہر نہین سکتی اچھا پوری ہونیکے واسطے رات دن مارے مارے پھرتے ہین ۱۳
یہ ترشنا نیشیا کی نیائین نت ہی نئے نئے پرشون کے ساتھ سنگت کی اچھا کرتی ہے پھر بھی کنیا
کنواری ہی بنی رہتی ہے۔ بڑا اچرج ہے کہ سب پرشون کے ساتھ سنگت کرکے بھی یہ کبھی
ترپت نہین ہوتی ۱۴ جیسے اماوس کے بادل سمیت کالی راتری ہوتی ہے اسی پرکار یہ ترشنا
بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ مُنہ ہی مانون پرشون کو بھی ڈراتا ہے۔ اور آنکھون روپی
پرشون کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور آنند وان پرشون کو دکھ دیتی ہے۔ اس لیئے۔ ہے پرشون کے
پیارو ترشنا روپی کال راتری کے اندھیرے سے باہر نکلو ۱۵ یہ ترشنا کالی ڈرانیوالی
پشاچنی کے نیائین ہے بلکہ پچھاڑ کر پرشون کے بھچھن کرنیکو دوڑتی ہے۔ ان گنت پرشون کو
کھا کر بھی اسکا پیٹ نہین بھرتا ہے۔ اور منشون کو کنٹھ سے نیچے اوتار کر کالا کر ڈالتی ہے ۱۶
گھرون اور گراموں مین جو اکاش یعنے پول دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بھی گیہون او تندلون سے
بھر سکتا ہے۔ پرنتو ہے من تو ترلوکی کے پدارتھ ملنے سے بھی نہین دھاپتا ہے ۱۷
یہ ترشنا بانس کا ایک ٹوٹا پیارہ ہے۔ جسمین نت ہی پدارتھ بل روپی بھرا جاتا ہے۔ پرنتو
وہ ٹوٹے ہونے کے کارن ریتا ہی رہتا ہے۔ جس پرش نے اچھا پوری کرنے کے واسطے
لک باندھی ہے۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اس لیئے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دو نہین تو
دکھت ہو جاوگے ۱۸ اکاش کا پیٹ بھی اندھیرے اور اوجالے سے بھر جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا
اودر تو بہت دکھون سے بھی بھرا نہین جاویگا ۱۹ بڑا اچرج ہے کہ مورکھ پرش سنے اتھین

١ व्यक्तिः
२ बरतने
३ बूंद
४ राज्य
५ नौबत
६ कुल्हाड़ा
७ डोरी
८ उछाले
९ ठहिर
१० कैसा
११ नये नये
१२ पुरुषों
१३ संगत
१४ कन्याकारी
१५ आश्चर्य
१६ तृप्त
१७ कालरात्री
१८ बुद्धिमान
१९ अंधेरे
२० पिशाचनी
२१ मुख
२२ भखरा
२३ धनगिसात
२४ मनुष्यों
२५ कसठ
२६ ग्रासों
२७ पोल
२८ नंकुल
२९ त्रैलोकी
३० शून्यता
३१ वास
३२ दुखपिटारा
३३ रीता
३४ लोक
३५ मूर्ख
३६ दुख
३७ उदर
३८ आश्चर्य
३९ सुखसंपत
४० व्यर्थ
४१ पचाते

اور دُکھ پاتے ہین یہ ترشنا اپنی اوپدیہ والے اُٹھائے نہین ہوتے - سنت سادھو مہاتما
پرماتما کے بھگت کیول سنتوش کو انگی کار کرتے ہین - اور ترشنا کو انرتھ سمجھ کر من سے نکال کر
پھینک دیتے ہین - یہ استری روپی ترشنا جس گیانی جگیاسو کے ساتھ لڑجھگڑ کر اُسکے
پاس سے بھاگ گئی ہے - وہ سکھی ہو گیا اسواسطے ہی اُوتم پرشون ایسے بھیچاری استری کا
سنگ کداچت مت کرو - نہین تو دکھ روپ اولاد ہوسکے گی - دیکھو ۱۱ بیبیک اور
بچار کی آنکھ سے سکھ کا پاتر تو ہم اُن پرشون کو دیکھتے ہین جنھون نے ترشنا کا ناش
کر دیا ہے - دوسرے ترشنا کے داسون کو سکھ کہان سے ہو ۱۲ یہ ترشنا اچھے پرشون کو
پاگل بنا دیتی ہے - اس لیئے اسکا تیاگنا اوشیہ ہے - یہ ترشنا بری باتون کو اچھی اور
اچھی کو بری کر کے دکھاتی ہے - اسکے چھوڑنے ہی سے سکھ ہوگا - ہے اوتم گھرانے والو ان
یہ شریر تمھارے گھر رہنے کی جوگ نہین ہے - جیسے برہمنون کے گھرون مین بھیل جات
کی کنیا سوبھا نہین دیتی ہے - ایسے ہی نرمل چت پرشون کے پاس یہ ترشنا اچھی نہین
لگتی ہے - جیسے چنڈالنی کی سنگت برہمن کو پراشچت لگانے والی اور ناش کرنیوالی
- ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بٹہ لگ جاتا ہے - جس گھڑی ترشنا
آتی ہے - اُسی گھڑی یہ پرش دوش کا بھاگی ہو جاتا ہے - جس شریر مین انیک انرتھ
اگر ورتمان ہون - وہان سادھو بھاو نہین رہتا ہے - وہ اسادھو ہو جاتا ہے
اس لیئے ایک چھن بھی اس سے ملنا سادھو بھاو دُور ہونے کا کارن ہے - یہ ترشنا
اچھے کرمون اور مہاپرش کا ناش کرنیوالی ہے - سادھو اور گیانی پرشون نے اسکو بری
وستو کا کارن جانا ہے - جسکے شریر اور ہردے مین ترشنا اپنا گھر کرتی ہے - وہان مان
اور آدر ستکار نہین رہتا ہے - چت سے چھما اور سکھ سے شوبھا دُور ہو جاتی ہے - اور
پرادھین دکھلائی دیتا ہے - سے من پرادھین پرش کو کون سکھ پاتا ہے - اور نہ اسکو
سکھ پراپت ہوتا ہے - جیسا کہ تلسی داس جی برنن کرتے ہین - پرادھین سپنے سکھ ناہین

1 रीतीउदर
2 अघायी
3 अंगीकार
4 अनर्थ
5 जरयाशु
6 लड़झगड़
7 व्यभिचारी
8 स्त्री
9 संग
10 कदाचित
11 मात्र
12 दासों
13 पागल
14 त्यागना
15 अवश्य
16 घराने
17 भील
18 कन्या
19 शोभा
20 निर्मल-
21 चित
22 चंडालिनी
23 संगत
24 प्रायश्चित
25 बट्टा
26 दोष
27 भागी
28 अनेक-
29 अनर्थ
30 वर्तमान
31 साधुभाव
32 असाधु
33 सदा
34 शमीपुरुष
35 दुरीवस्तु
36 मान
37 आदर
38 सत्कार
39 चित
40 क्षमा
41 दुःख
42 शोभा
43 पराधीन
44 मेघता

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے - وہ اسکو بھیڑون مین ملا کر اپنے گھر لے آیا
وہ بچہ انمین رہکر بھیڑون کی پکار بھرنے بولنے کھانے پینے لگا اسنے اپنے سنگھ بھاو کو
کبھی سمرن نہین کیا - ہے من ایسے ہی یہ جیو بھی تیرے بھٹکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پرمیشر روپ کو بسراو کرکے نیچے بھوگا مین چلا جاتا ہے - ہے من مورکھ
تو اس پرکار نہ ہونا - سدا اپنے سروپ مین استھر رہنا - اور ترشنا وان اور دشٹ
پرشون کے سنگت سے بچنا - اور شبھ کرم پرمیشر ارپن کرنا - یہی جیونے اور سنسار مین ہونے کا
پھل ہے - نہین تو لوہار کے بھوکنے کے نیائین نرا سوانس لینا ہے ۲۹ جب تک ترشنا کا
ان دکھون سے دور نہ ہو تب تک کنگالی بنی رہتی ہے - اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھون روپیہ
ملنے سے دینتا دور ہو جاویگی - اسکا یہ اُتر ہے - کہ راجہ ہو گیا تو کیا اور لاکھون روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا - پرنتو ترشنا تو دور نہین ہوئی - اس لیے کنگال ہی بنا رہیگا
پونجی داروں کی اچھا سے بہت بڑی ایشورج والا پرش بھی کنگالون کی نیائین تھوڑی
پونجی والون کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے - جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو ددھیچ رکھیشر کے
استھی کی چاہ ہوئی تھی اور اسنے اپنا شریر ارپن دیدی تھی - یہ کتھا چھٹے اسکند سری
بھاگوت مین پرسدھ ہے کداچت دھن ایشورج ارب کھرب سنکھ تک ملجاوے
اور پورب سے پچھم تک راج پالیوے - تو بھی جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہین کہ
کنگال ہی رہیگا - جس پرش کو ترشنا سے ممت ہے وہ پوچھتا ہے کہ چنتامنی رتن اور
کام دھینو گئو اور کلپ برچھ جو سرگ لوک مین ہے - ان تینون کے کیا گن ہین کہ انکے
آسرے سے جس وستو کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے - کہ انکے ملنے سے تو
نانارتھ سکھ ہوگا - اسکا اُتر یہ ہے - کہ جو ان تینون پدارتھون کے پراپتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے بھی پورا سکھ کداچت نہین ملیگا ۲۸ مہاتماؤن نے تو
سب سے اچھا پدارتھ سنتوش کو ہی جانا ہے - اس لیے بنا سنتوش کے کبھی ترشنا

1 सिंह
2 अवस्था
3 प्रमाद
4 भूमिका
5 मूर्ख
6 इस्थिर
7 दुष्ट
8 शुभ
9 अर्पन
10 अनुभव
11 कंगाली
12 दीनता
13 उत्तर
14 कंगाल
15 तुच्छ
16 ऐश्वर्य्य
17 पूंजी
18 अवस्था
19 चाह
20 [illegible]
21 प्रसिद्ध
22 समस्त
23 चिन्तामणि
24 कामधेनु
25 कल्पवृक्ष
26 गुण
27 आश्रय
28 नानार्थ

نہین جاویگی ہے اِس لوک اور پرلوک کی پدارتھون کی اِچھا کرنیوالا پرش پرشن کرتا ہے - کہ جگت مین
سب پدارتھ ملنے سے تو اُسے سُکھ ہوگا - اُسکا اُتر مہاتما کہتے ہین کہ سب پدارتھون کے
ملنے سے بھی بنا شنتوش کے کچھ نہین ملا - اور ایک شنتوش کے پانے سے سب پدارتھ پراپت
ہوگئے - اِسپر ایک درشٹانت ہے - کہ پہلے کال مین جب دھروجی نے بن مین جاکر ایک پانون
کھڑے ہوکر نشچے من کرکے ایشر پرماتما کی تپشیا کری تب سات دن کے پیچھے وشنو بھگوان نے
درشن دیئے اور کہا - کہ ہے بالک کچھ مانگ - دھرو بولا کہ یہی مانگتا ہون - کہ میرے
من مین کسی وستو کی اِچھا نرہے یہ بات سُنکر وشنو جی بہت پرشن ہوئے - اور کہا کہ دیکھو
اِس پانچ برس کے بالک کی کیسی اچھی متی ہے - کہ اِسنے کچھ نہین مانگا - اور سب کچھ مانگ لیا
سے من موڑکے دیکھ کہ شنتوش کے یہ آنند ہین - کہ دھروجی نے کیسی اونچ پدوی پائی
کہ جنکے سارے دیوتا سورج چندرما تاراگن آدک پرکرما کرتے ہین - ست ہے تپشیا او
پرشرم ایسے ہی وشیش وستو ہے - کہ اِس سے جو کچھ چاہے سو ہی ہو جاتا ہے - سو تو بھی
اُسے ایشر پرماتما کی تپشیا اور سادھنا کر - کہ تجھکو شانتی ملے - اچھی اچھی پدارتھونکا
جو ملنا ہے - وہ ترشنا روپی اگنی مین گھرت کی نیائین ڈالنا ہے - کیونکہ اچھی اچھی پدارتھ
بھوگنے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے - جن پدارتھون کے ملنے سے ترشنا موٹی ہو
اُسکا ملنا آنند نہین دیتا - بلکہ اُس سے اپنا گھات ہوتا ہے - اور جسکے ملنے سے ترشنا
دُربل ہووے - سو اچھا ہے - کسی پرش کو بہت چھدھا لگی تھی اُسنے چھدھا دور کرنیکا
کُشتہ کھا لیا - اُسکے کھانے سے بھوک بیش حصہ ادھک ہو گئی اِس پرکار اچھی پدارتھون
کے ملنے سے ترشنا وشیش ہو جاتی ہے - جس بھوجن کے کھانے اور پانی پینے سے چھدھا
اور ترکھا ادھک ہو وہ ایسا جانو کہ نہ بھوجن کیا اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ
کے ملنے سے ترکھا دور نہین ہوئی وہ ملنا بھی نہ پانے کے تُلیہ ہے - جس پرکار امرت
پینے سے پیاس جڑ سے جاتی ہے ایسے ہی شنتوش انگیکار کرنے سے ترشنا مول سے

1 पुरुष
2 प्रश्न
3 उत्तर
4 दृष्टान्त
5 तपस्या
6 वन
7 प्रसन्न
8 मती
9 ऊँचपदवी
10 सूर्य
11 चन्द्र
12 तारागण
13 प्रकाश
14 परिश्रम
15 विशेष
16 तपस्या
17 साधना
18 घृत
19 बलवान
20 घात
21 दुर्बल
22 क्षुधा
23 निवृत्ति
24 अधिक
25 क्षुधा
26 तृषा
27 अधिक
28 तुल्य
29 अमृत
30 पियास
31 अंगीकार
32 मूल

اُو کٹھر جاتی ہے۔ اس لیئے شنتوش دھارن کرنا چاہیے نہ شیون کا ملنا کداچت سکھ دایک | ۱ जीवों
نہیں ہوتا۔ بڑا بھاری لابھ تو شنتوش ہی کو جانو۔ کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب | ۲ बलवान
دوشوں کا استھان جو ترشنا ہے۔ وہ بھاگ جاتی ہے جہانتک سنسار کی پدارتھ ملنے سے من | ۳ प्रसन्न
پرسن ہوتا ہے۔ تہانتک شنتوش پاس نہیں آتا ہے۔ جب شنتوش پدارتھ ملتا ہے تو بدھی ان | ۴ बुद्धिवान
ناری کے چلنے سے اور سب پدارتھوں کو ترن کی نیائیں جانتے ہیں جیسے چیونٹی کا تھوڑا | ۵ तृप्तिः
اور اُودر تو چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پدارتھوں کی لالسا بہت ہوتی ہے۔ اور بڑی یتن کرتی ہے | ۶ चिंता
یہ ترشنا والوں کی اوستھا ہے۔ سب سادھو کداچت جو ترشنا کو نہ چھوڑینگے تو چیونٹی سے بھی | ۷ चींटी
نیچ ہو جاوینگے ایک چیونٹی کو ایک چکنا بال مل گیا۔ اسکو پاکر بہت پرسن ہوئی اور | ۸ दुःख
[illegible] کے شہر میں نہ سمائی چلتے چلتے دوسری چیونٹی نے اس سے وہ بال چھین لیا | ۹ उदर
تو اسکو ایسا شوک ہوا کہ جیسا کسی کا راج چھین جاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا والے جیو سب | ۱۰ लालसा
[illegible] ملنے سے اپنی سمان کسی کو نہیں جانتے۔ کداچت وہ پدارتھ اُنکے پاس سے | ۱۱ यत्न
[illegible] سے سوگ میں پھرتے ہیں [illegible] نہیں کیا جاتا ہے [illegible] چیونٹی پیکا پانی لی | ۱۲ अवस्था
[illegible] واسطے [illegible] پچار کر سب جگہ [illegible] پھرتی ہے [illegible] ترشنا والا | ۱۳ शीघ्र
جیو [illegible] سب جگہ [illegible] پھرتا ہے [illegible] تھوڑا پانی [illegible] ترشنا وال | ۱۴ मकान
[illegible] نہیں سکتا۔ اور شنتوشی جیو [illegible] کوئی | ۱۵ [illegible]
نہیں جانتا [illegible] پہاڑ کی نیائیں گمبھیر [illegible] آتما کی لابھ [illegible] رہتا ہے | ۱۶ शोक
پانی اچھا [illegible] کرتا ہے۔ اور نہ پانی کے واسطے کہیں ڈھونڈھتا پھرتا ہے [illegible] | ۱۷ समान
[illegible] ندیوں کا جل [illegible] تو اسکو پان کرتا ہے۔ اور اپنی مرجادا کو | ۱۸ [illegible]
نہیں چھوڑتا [illegible] چھا کر پراپت ہوئے [illegible] کوئی بات | ۱۹ [illegible]
[illegible] کار نہیں کرتے ہیں [illegible] اور [illegible] | ۲۰ [illegible]
[illegible] دیتا ہے [illegible] پدارتھوں [illegible] ملنے سے [illegible] | ۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]
۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ [illegible]
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
۳۰ [illegible]
۳۱ स्वीकार
۳۲ चिंता
۳۳ [illegible]

1 शोक
2 हर्ष
3 हानि
4 लाभ
5 सर्वदा
6 अवस्था
7 व्याधिः
8 रोग
9 निवृत्त
10 शांति
11 स्वल्प
12 [illegible]
13 वृद्धि
14 उत्पन्न
15 [illegible]
16 उपहास
17 निष्ठा
18 विश्वास
19 यद्यपि
20 तदपि
21 स्वाद
22 दिशा
23 स्वहृद
24 [illegible]
25 दारिद्री
26 यद्यपि
27 विकार
28 तृषा
29 त्रिता
30 तामिये
31 मिथ्या

نہین ہوتی ہے۔ اور نہ ملنے سے سوگ بھی نہین ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلون کے پانی
دینے اور نہ دینے سے ہرکھ اور سوگ نہین ہوتا ہے۔ ستوگنی پرش کو نہ ہان ہے
نہ لابھ ہے۔ سربدا ایک اوستھا مین رہتا ہے۔ یہ دونون باتین ترشنا والے کے
من مین ہوتی ہین کیونکہ کامنا کے بڑھنے سے دُکھ کی بردھی ہوتی ہے۔ اُسکے دور
ہونے سے دُکھ دور ہوتا ہے۔ جیسے روگ سے شریر دھاریون کو دُکھ ہوتا ہے
اور روگ دور ہونے سے دکھ نِرت ہوجاتا ہے کیونکہ ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
ناش ہوجاتا ہے۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہے۔ جس پرکار اکاش مین دھوپ
پھیلنے سے سردی ستولپ ہوجاتی ہے۔ اور اسکے سُکشم ہونے سے سردی کی ترقی
ہوتی ہے کیونکہ جیسے پُرش کو شانتی اُتپنّ ہوتی ہے۔ ویسا ہی شُکھ اپہاس ہوجاتا ہے
نِشٹھا اور سنتوش کے سُکھ نہین ہے کیونکہ مہاتما برنن کرتے ہین ہمارا تو نشچے اسبات پر ہے
کہ جن پُرش کے پاس اور کچھ سنسار کی پدارتھ نہین ہین۔ اور کیول سنتوش وشواس ہے
تو نشچے جانو کہ اُسکو سب پدارتھ پراپت ہوگئے۔ اور ترشنا اُس سے لڑائی کرکے اور
روٹھ کے بھاگ گئی ہے کیونکہ سنتوشی پُرش کو جیون کے تینون پدارتھ یدپی نہین ملے تدپی
اُسکو سارے پدارتھون کا سواد پراپت ہوگیا کیونکہ مہاتما اور پنڈتون کا دھن تو
سنتوکھ ہی ہے۔ کیونکہ ایک بار سنتوش کے آجانے سے پھر من اور کسی دِشا کو نہین
جاتا ہے۔ اور جو رکھا گیا نیون کا دھن استری پُتر سو سہرد آدک ہے کیونکہ جسکے من مین ترشنا
گھُسی ہوئی ہے۔ وہ نِت ہی دالدری ہے۔ اور سنتوش وان پُرش یدپی جو دھن بھی نہ ہو تو بھی
دھن وان ہے۔ اسلیئے بے دھن والون دیا کرکے ترشنا کو چھوڑو کیونکہ سب دھن والون
جسکو سنتوش روپ رتنون کی کھان مل گئی ہے۔ اسکی نکِشٹ روپا آدک ترن کی نائمن
سا آمبہ ہے۔ اس لیئے جو دھن وان یہ کہین کہ ہم تو کھان کھود کر اور اُسمین سے رتن نکال کر
ترشنا کو پورن کر لیوینگے۔ سو یہ کہنا انکا مِتھیا ہے۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا سب بادہ دکھ کا کارن ہے

۴۹ جس بیاگی پُرش کے پاس سنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پُرش اُن پُرشون کے پاس
کہ جو دھن آدک آگماپائی کے پداپاسے اِکمنت ہو رہے ہین۔ دین ہو کر کداچت نہین
جاتا ہے۔ جیسے کوئی پُرش امرت پیکر کھل کے ٹکڑے کو گرہن نہین کرتا ہے۔ اسی پرکار جسکی
ترشنا نبرت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی کنگال من والے کے پاس کسی وستو کی اچھا نہین کرتا ہین
اسے شریر کی چھودھا تو تھوڑی سی ہے۔ اور من کی چھودھا اتینت ہے۔ سب سنسار کی
پدارتھ ملنے اور امرت پینے سے بھی من کی بھوک دور نہین ہوتی ہے۔ کوئی یہ بات پوچھے
کہ اس من کی بھوک کیونکر اور کس جتن سے دور ہو۔ تو اسکا اُوتر یہ ہے۔ کہ سنتوش روپی امرت
پان کرنے سے من کی بھوک نبرت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سنتوش وان مایا کی چمتکار کو دیکھ کر
من چلایمان نہین کرتا ہے۔ سنتوش ایسا بڑا پدارتھ ہے۔ کہ سنتوش وان امرت پیکر اور
انگھایا ہو کر پھر امرت کی بھی اچھا نہین کرتا ہے۔ وشیش کہنے سے کیا پریوجن ہے سنتوش وان کو
ایک ترن کی بھی اچھا نہین ہوتی ہے۔ یہ بات پوچھتے ہین کہ سنتوش تو ایک بڑا پدارتھ ہے
پھر بھی یہ لوگ اسکو گرہن نہین کرتے۔ اسکا اُوتر یہ ہے۔ کہ جسکی اچھا جس پدارتھ مین ہوتی ہے
وہی اسکو پیارا لگتا ہے۔ کڑوا پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑوی ہے۔ اسکو
بہت لوگ بڑی اچھا سے کھاتے ہین۔ اور اُنکو کڑوی نہین لگتی۔ اور جس پدارتھ کو من چاہے وہ
کڑوی یا میٹھی جیسی ہو ویسا ہی سواد اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگون کی اچھا پدارتھون مین
ہوتی ہے۔ سو وہ وِکھے پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ سنتوش کے اوپر آنے نہین دیتا ہے۔ جو ترشنا
وان پُرش ہے۔ اسکو دھول کی نیائین تچھ وستو سمیر پربت جیسے سونے کے پہاڑ کی برابر
دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو سمیر پربت بھی ترن کے نیائین دکھائی دیتا ہے۔ جب کہ
ترشنا دور نہین ہوئی۔ تو دونون لوک کے سب پدارتھ پاکر کیا ملیگا۔ اس لیئے ترشنا کو چھوڑ دو
۔۔ سب لیئے بھوگ اس سنسار متھیا کے روگون کی نیائین اور نرگ کو دکھ سوگ کی وِرت
اور سب پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر گیانی لوگ کسی کی اچھا نہین کرتے ہین ۔۔

१ विवेकी
२ पुरुष
३ आगमापाई
४ सविता
५ उन्मत्त
६ दीन
७ अनन्त
८ निवृत्त
९ कंगाल
१० क्षुधा
११ अत्यन्त
१२ यत्न
१३ चमत्कार
१४ चलायमान
१५ अघाया
१६ विशेष
१७ प्रयोजन
१८ सहसा
१९ मूल
२० तुच्छवस्तु
२१ सुमेरुपर्वत
२२ तिरा
२३ आसक्ता
२४ विषयभोग
२५ वत्
२६ जड़

اور یہ کام بھی جڑ ہے - انکے کارن اچھا کرنا اچھا نہین ہے - اور شریر شوکشم اور شریر ستھول
اور تیسرا کارن یہ دونون شریرون کا کارن بھی جڑ سمجھے ہین ہے کہ ادھیت تم یہ کیونکہ
آتما کے واسطے بھوگون کی اچھا کرتے ہین - تو آتما اسنگ اور نربکار ہے - اسکو کچھ پریوجن
نہین ہے - اسکی بھی اچھا کرنی نہ چاہیے - اس لیئے جو یہ ترشنا آپ سے اور بشئے کے ہے
سمجھ والون کو چھوڑنا چاہیئے - سب دشا سے بھرپور ہو جانا گیانی پرش تچھ کو بھی جانتے ہین
اور دیکھ اور موڑھ ہو جانا یا اچھا کا کارن ہے - جو وستو وہان نہ ہو اسکے کارن من چلایمان
نکرے - اور جو پدارتھ ناشوان وہان ہین انہین شدنہ نکرے - ایسی ہرک اور سوک سے
جو اسنگ ہے - وہی شنتوش وان ہے - سنتوکھی کے یہ لکھشن ہین - جو وہان وستو کی تو
اچھا نکرے - اور جو پدارتھ پراربدھ کے انوسار پراپت ہو جاوے اسکو اسکے ارتھ مین لاوے
ایسے لچھن والا جو پرش ہے - اور جسکا آچار بچار بہت اچھا ہے وہ شنتوش وان ہے - جبتک
آتما مین من کو نہ لگاوینگے تب تک آپدا مین پڑے رہونگے - جیسے بیل کے منہ پر بیل نرچھی کی
اتپن ہو کر بیل کو ڈھانپ لیتی ہے - ویسے ہی من کو نانا پرکار کے آپدا ڈھانپ لیتی ہے - جو پرش
ترشنا سے بندھا ہوا ہے وہی اس سنسار مین بندھن ہو رہا ہے - اور جو ترشنا سے اسنگ ہے
وہی موکش ہے جسکو پورا شنتوش مل گیا ہے - اسکو اور کچھ تین کرنا جوگ نہین ہے - بدھوان
شنتوش مین سارے سکھ اور ترشنا کو دکھ کا سمندر جانتے ہین اس لیے سدا
شنتوش دھارن کرنا چاہیے - جو من شنکا کرتا ہے - کہ آتم پراپتی بھی اچھا مین گنی جاتی ہے
وہ بھی چھوڑ دینا چاہیئے - کیونکہ جیسے اور پدارتھون کی اچھا ہے - اسی پرکار اسکی بھی ہے -
ہے من جو آتم لابھ کی اچھا ہے - وہ اچھا نہین ہے - وہ اسکا آتما مین سنشے ہے - کیونکہ وہ
آتما تو وہان ہے - کیول بھول کا آورن بیچ مین پڑا ہوا ہے - اسکے اٹھ جانیکا نام آتم لابھ ہے
وہ شتو مین اچھا اسکو کہتے ہین - کہ جو ان ناشوان وستوون کا کوئی پدارتھ وہان نہین ہے
اور اسکے پراپتی کی اچھا کرے - ہے من پھر سنکا کرتا ہے - کہ آتما بھی تو اپراپت ہے - ہے من

1 सूक्ष्म
2 अस्थूल
3 कारण
4 असंग
5 निर्विकार
6 प्रयोजन
7 जिज्ञासत्व
8 विषय
9 दिशा
10 भरिपूर
11 उच्च
12 तृप्ती
13 वस्तु
14 विदमान
15 अविदमान
16 प्रालब्ध
17 अनुसार
18 अर्थ
19 आचार
20 आपदा
21 विघ्न
22 वेल
23 उत्पन्न
24 ढाँप
25 बंधन
26 प्रसंग
27 अटल
28 सर्वदा
29 शंका
30 परमात्मा
31 बोध
32 विदमान
33 केवल
34 आवरण
35 वास्तव
36 विदमान
37 अप्राप्त

آتما تو نت ہی پراپت ہے - کیونکہ آتما ست سروپ ہے - ہے من ایسا کوئی پدارتھ
نہیں ہے - جو یتن کرے - اور پراپت نہ ہووے - من پھر پوچھتا ہے - کہ جو آتما پراپت ہے
تو سب شریر دھاریوں کو کیوں نہیں دکھائی دیتی ہے - ہے من اگیان دوش کی نمت
وہ آتما دور سے دور پرتیت ہوتی ہے - جیسے کسی کے گھر میں دھن گڑا ہے - اور وہ اسکے
نہ جاننے سے یہ سمجھتا ہے - کہ ہمارے گھر میں دھن نہیں ہے - اور لوگوں کے گھر میں
ہوگا ۹۴ ہے من آتما کے ملاپ کی جو کامنا ہے - وہ کامنا نہیں گنی جاتی ہے یا منا اسکا نام ہے
کہ جو چت کو پھنسا کر بندھن میں ڈال دے ۹۵ سب گنی لوگوں کے بھی شنتوش
گن یعنے رتن بھی سروپ ہے - اسلیے بنا شنتوش روپ رتن کے اور سب گن اور جوہر
گنی لوگوں کے پھیکے ہیں - اور سوبھا نہیں پاتے ۹۶ جیسے پورنماشی کا چندرمان ابھی
گرہن سے سوبھا نہیں پاتا - اسی پرکار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پرشوں کی
سوبھا نہیں پاتی ۹۷ تپ گیان بھگتی کرم یوگ بیراگ بدیا یہ پانچوں گن بڑے شریشٹ ہیں
تو بھی ترشنا کے کارن سے سب نشپھل ہیں ۹۸ شنتوش پرم لابھ کا دینے والا ہے - اور
ترشنا پرم نوشتا کی مورت ہے - پرنتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جوہر کو چھوڑ کر کام اور
بھاگ جاتا ہے ۹۹ ترشنا کے کارن پرش کے چت میں سب وکھشیپ ہوتے ہیں - اور ترشنا نہ ہو
تو چت کو سوبھاوک بنا جتن کے اکسمات سمادھی پراپت ہو جاتی ہے ۱۰۰ پرنتو چت میں نانا
باسنا اوپت ہوتی ہیں - پھر من کے سنکلپوں کو دڑھتا ہو جاتی ہے - جب باسنا نہ ہو
تو پھر چت کسی دشا کو چلایمان نہیں ہوتا - نربان پد میں استھر ہو جاتا ہے - ہے من
تو سنکلپوں کو تیاگ دے - اور کسی پرکار کی باسنا اپنے چت میں نہ رکھ اور جو اچھا اور
باسنا رکھے تو آتما کی رکھ کیونکہ وہ آتما اچنت اور اجنم ہے - اور وہی آتما پرماتما اس
بشو کے آد - اور انت میں استھت ہے - اور وہی پرش اور پرکرتی کا سوامی ہے - اور
وہی بشو کو رچ کے جیو روپ کرکے سب شریروں کو شکتی دیتا ہے - اسکے پانے سے تو

१ पाप
२ योग
३ शिथिल
४ प्रतीत
५ बंधन
६ गुणशीलोगी
७ भीतर
८ फल
९ गुणी
१० शोभा
११ ग्रहण
१२ यद्यपि
१३ मोक्ष
१४ व्यर्थ
१५ न्यूनता
१६ मूर्ति
१७ संगत
१८ विक्षेप
१९ सुभावक
२० विनायत्न
२१ अकस्मात
२२ नानात
२३ वासना
२४ उत्पन्न
२५ संकल्पो
२६ दृढ़ता
२७ दिशा
२८ निर्वाणपद
२९ इस्थिर
३० अचिंत्य
३१ अजन्म
३२ विश्व
३३ आदि
३४ अंत
३५ इस्थित
३६ पुरुष
३७ प्रकृतिः
३८ स्वामी
३९ पावती

تشانتی کو پراپت ہوجاوے گا۔ کیون بارا بارا بھرتا ہی۔ ایک جگہ کیون نہین استھر رہتا
تو تجھے بھی دُوکھ دیتا ہی۔ اور آپ بھی دُکھ پاکر جلتا رہتا ہی۔ یہ تیری سُبھاو ایتابانی تجھکو
لے ڈوبے گی۔ اس لیئے سے من تجھکو چاہیے شریر کرکے بانی کرکے اندریون کو
بُدھی کرکے سمجھاو کرکے جو جو کچھ شبھ کرم کرے وہ وہ کرم ہری سے اسمرپن
پرماتما ہی۔ تسکی سمرن کرے۔ اور نت ہی اُسکا سمرن اور دھیان رکھے۔ ایسی دشا
کرنے سے تو اوش نرباں پد مین استھت ہوجاویگا ف۔ چھتاروپ دھرم کے دھارن
کرنے سے چیت بنا رہتا ہی۔ اور جہان اچھا نہ ہو وہان چیت چنتن جانو ۹۶ جب سمے
من مین کوئی اچھا اُوتپن ہو۔ تو اُسکے اُودھیڑبُن مین چیت دُور چلا جاتا ہی۔ اور اچھا
نہ ہو تو چپ چاپ ہو کر ایک جگہ استھت ہوجاتا ہی۔ اس لیئے ای موکش کے چاہنے والون
جس پرکار ہو سکے انیک جتن کرکے من کو روپ رس شبد آدک کے سنبندھ سے
اور ترشنا کو چھوڑو۔ ہے من پاپی تو ہی لوگون کو اچھا دلاتا ہی۔ اور تو ہی انکو ترشنا
دلاکر نرک مین ڈالتا ہی۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے ۹۷ سو بھاوک سہج والا جو اپنا
بھیتر روپ ہی۔ اُسکے مد جب چیت ٹھہر جاوے۔ اُس سمے جو موہ اور مد کے
لہر مین ڈُرتے ڈرتے ناش ہوجاتے ہین ۹۸ چیت موہ روپ لہر جب دُور ہوتی
چیت شیتل ہوکر استھت ہوجاتا ہی۔ اور چیت کی سیلتائی سے پرماتما کا درشن ہوجاتا
۹۹ ہے اُوتم پرشون پورا آنند آتما کے ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہی۔ اُسی مین سنتوش
کرو تمکو یہ پرم لابھ ہی۔ اس آتم لابھ سے سب پرکار کی پراپتی ہوجاویگی تتا شِشکو
یہ اُوپدیش نکر شِش کا من آنند مین بھر گیا۔ اسو لسطے گورو کی استتی کرتا ہی ۱۰۰
جو مہاتما لوگ آشا سے رہت ہین۔ وہ اہنکار روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اُوتار کر
اور ہاتھ سمیٹ کر اور پانون پھیلاکر بہت آنند اور اُپشم سے اپنے سروپ مین مگن ہو کر
سوجاتے ہین ۱۰۱ جو پرش نراچھا ہین انکی بڑائی مین ایک اتہاس لکھتے ہین

1. बुद्धिः
2. सुभाव
3. शुभ
4. समरपण
5. नित्य
6. स्मरण
7. अवश्य
8. निर्वाण-पद
9. इस्थित
10. चैतन्य
11. उधेरबुन
12. इस्थिन
13. अनेकयत्न
14. सनबंध
15. नष्ट
16. शुभावक
17. भीतर
18. मद
19. शीतल
20. उत्तमपुरुषों
21. शिष्य
22. स्तुति
23. आशा
24. रहित
25. अहंकार
26. उपशम
27. निरिच्छा
28. इतिहास

ایک راجہ کے پاس ولی نام پردھان بڑا بدھوان رہتا تھا۔ اور نت پرماتما کے
اور چت رکھتا تھا۔ اور راج کاج کا بھی کام کرتا تھا۔ پرنتو سنسار کے کام کاج
رہنے سے اپنے چت مین وکھیپ مانتا تھا۔ اس کارن اُسنے ایک دن راج کا
کام چھوڑ کر بنا آگیا راجہ کے ایکانت استھان مین جا بیٹھا۔ جب وہ دربار مین
نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکرون سے اُسکے نہ آنے کا کارن پوچھا
ایک منکھ نے پتا لگا کر راجہ سے کہدیا کہ مہاراج ولی آپ کا پردھان تو بیا
گھر اور پتر اور استری اور سب دھن تیاگ کر اکیلا ایک جنگل مین جا بیٹھا ہے
یہ بات سنکر راجہ نے پہلے بڑے بدھوان پرشون کو اُسکے بلانے کے ارتھ بھیجا لیکن
وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منش بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چلکے اُسکے
پاس گیا۔ اُس سمے ولی نے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ کر دونون ہاتھ تو کھینچ لیے
اور پانون پھیلا دیئے۔ راجہ نے یہ اوستھا اُسکی دیکھ کر پوچھا کہ ہے ولی تُنے
پانون کب سے پھیلا دیئے۔ ولی نے اُتر دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر
راجہ نے کہا۔ کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانون پھیلائے تب سے ہی
ہاتھ سمیٹے۔ اسکا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سمے سے سب ناشوان پدارتھون کو تُچھ جانکر
اُنسے ہاتھ سمیٹ لیئے تب سے آنند پاکر سکھ پوربک پانون پھیلا دیئے اب مجھکو
نہ راج کے کام سے اچھا ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لالسا ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے
پردھان کو سمجھایا پرنتو اُسنے نہ مانا۔ ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو
اَستت روپ ہین تیاگ کر کے ایکانت مین جا بیٹھ کاگ کے نیائین کان کان
مت کرے۔ تو امنگل روپ ہے تجھے بچار روپی دنڈ سے مارنا اُچت ہے
تجھے اَتینت ہے۔ دُکھ دے رکھا ہے سُرگ مین جو کلپ برچھ ہے۔ اُسکے پراپت
ہونے سے بھی پُرش کو سنتوش نہین ملتا ہے۔ کیونکہ نئی نئی ہر گھڑی اچھا سے من تو بھی

1 प्रधान
2 बुद्धिमान्
3 कार्य
4 विक्षेप
5 बिना आज्ञा
6 एकान्त
7 स्थान
8 कारण
9 मनुष्य
10 पता
11 अवस्था
12 उत्तर
13 समेटे
14 अर्थ
15 तुच्छ
16 सुखपूर्वक
17 लालसा
18 असत्य
19 एकान्त
20 काग
21 नियाई
22 कांकां
23 अमंगलरूप
24 मतुष
25 उचित
26 अत्यंत
27 कल्पवृक्ष

اُوتپن کر لیتا ہے - اُس کارن کبھی سُکھ نہیں ملتا ہے - سے من آپنا ہی دیکھ - اس اشلوک مین بھی
تیرے ہی سنکلپ اُتپن ہو رہی ہے - اور واستو مین بھی تو ہی دُکھ کا کارن ہے - کہ ہر گھڑی درشیہ
پدارتھون کے اوپر بھاگ جاتا ہے - آتما کا سمرن اور دھیان نہین کرتا ہے - کہ جس سے شانتی
ہووے - یدپی کلپ برچھ کا یہ سُبھاو ہے - کہ جس پدارتھ کی من مین اچھا ہو اُسی سمے مل جاوے
تدپی اُسکے ملنے سے ترشنا رُوپ دالِد تو دُور نہین ہوتا ہے ۱۰۵ سنتوش ایک بڑا اچھا
پھلدار اور بنا کانٹون والا برچھ ہے بچارا سُکا بیج ہے - اور نِورتی رُوپی پرتھوی مین
اُپجا ہے - اور ویراگ رُوپی باغیچہ ہے - اور اِس من مُورکھ سے کسی پدارتھ سنسار سمجھا
جاہنا نہ کرے - یہی سُکھ رُوپ اُس برچھ کا بڑا اُتم پھل پایا ہے ۱۰۶ برہمانڈ کے اُتپتی اور
دُکھون کے نِورتی یعنے برہم مین ملجانا اور سب دُکھ دُور ہو جانا یہ دونون اُس برچھ
پھل ہین اس لیئے ایسے گُن والے سنتوش رُوپی برچھ کو سیون کرنا اوش چاہیئے
۱۰۷ سنتوش رُوپ برچھ کے پاس آنے سے اتینت ہی سُکھ پراپت ہوتا ہے - اور
ترشنا رُوپ دالِد دُور بھاگ جاتا ہے متا جتنے بشیون اور پدارتھون کے سُکھ اس لوک
اور برہم لوک آدک مین ہین سبکو سنچے کرین تب بھی جو سُکھ من کی ترشنا کے نِورتی کا ہے
اُسکا سولہوان بھاگ بھی وہ سارا سُکھ نہین ہے ۱۰۸ شلوک سے - ۱۱۷ - تک شانت وان
پُرشون کے لکھشن کہتے ہین - اچھے اور بُرے بشے بھوگون کو جو پُرش آنکھ سے دیکھکر اور
ہاتھ سے چھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور جہّبا سے چکھ کر اور کانون سے سُنکر اُسکے اوپر
راگ دویش یعنے سنیہ اور گلانی نہین کرتا ہے - وہ شانت وان ہے ۱۰۹ جو سب بھوگون مین
آتما کو ایک رس دیکھتا ہے - اور جو بھوگ تیاگ وستو ہے - اُسکی لالسا نہین کرتا ہے - اور جو
پدارتھ پراپت ہے - اُسکے تیاگ کا یتن نہین کرتا ہے - اور برہم نِشٹھا دِرڑھ کر اور سب اِندریان
کو جیت کر جسکا من استھر ہو رہا ہے - وہ پُرش شانت ہے ۱۱۱ جسکا من چندر مان کے
منڈل سمان مِرتیو کے سمے اور جدھ کرنے کے سمے اور ہرکھ اور سوگ کے سمے

۱ उत्पन्न
۲ इच्छावशात्
۳ अन्यार्थ
۴ निन्दा
۵ वर्तमान
۶ वास्तव
۷ दृश्यपदार्थ
۸ स्मरण
۹ ध्यान
۱۰ यद्यपि
۱۱ कल्पवृक्ष
۱۲ तदपि
۱۳ दारिद्र
۱۴ वृक्ष
۱۵ निवृत्तिः
۱۶ पृथ्वी
۱۷ उपजा
۱۸ ब्रह्मांड
۱۹ निवृत्तिः
۲۰ फल
۲۱ सेवन
۲۲ अवश्य
۲۳ अत्यंत
۲۴ संचय
۲۵ निवृत्ति
۲۶ भाग
۲۷ जिह्वा
۲۸ राग
۲۹ द्वेष
۳۰ स्नेहः
۳۱ ग्लानिः
۳۲ भोगो
۳۳ [illegible]
۳۴ वस्तु
۳۵ लालसा
۳۶ त्याग
۳۷ यत्न
۳۸ इस्थिर
۳۹ मण्डल
۴۰ समान
۴۱ मृत्यु
۴۲ समय
۴۳ युद्ध
۴۴ हर्ष
۴۵ शोक

ایک رس رہتا ہے۔ وہ شانت ہے ۱۱۲ جو پرش نہ کبھی پرسن ہوتا ہے۔ نہ کرودھ کرتا ہے۔
اور سوتے ہوئے پرش کے نیائیں ایک پد میں استھر ہوکر اپنے سروپ میں لے ہوجاتا ہے
اور جیتے پد میں بھی شریر سے مردہ کے نیائیں ہے۔ وہ شانت ہے ۱۱۳ امرت سے
نیائیں جس پرش کی سیتل درشٹی آنند کی دینے والی سب پرشوں کے اور پھیل جاتی ہے
سو شانت ہے ۱۱۴ جو پرش بھیتر سے سیتل ہو رہا ہے اور کاموں میں ڈوبا ہوا نہیں ہے
ایسا پرش نہ تو بیوہاری ہے نہ موڈھ ہے۔ سو شانت ہے ۱۱۵ چرکال تک آپدا ہی رہے کہ
جسکا نرت کرنا دشٹ ہوا ایسے سمے میں من اور شریر میں جو اہنکار بدھی تھمن کرتا ہے
وہ شانت ہے ۱۱۶ جو پرش اچھے پرکار گرہست کے دھندے میں ورتمان ہو کر بھی
آکاش کے نیائیں اسکی بدھی نرلیپ ہے اور راگ دویش اور کلنک اور دوش کو گرہن
نہیں کرتی ہے سو شانت ہے۔ چار اشلوک میں شانت وان پرش کی استتی
اور مہمان کرتے ہیں ۱۱۷ تپسیوں اور گیانیوں اور جاگ کرنے والوں اور راجاؤں اور
بلوانوں اور بدیا والوں اور ایشوریہ والوں میں شانتی وان پرش کا ہی پرکاش ہے
۱۱۸ کیونکہ جسکو من کے روکنے میں ابھیاس ہے۔ ایسے گن وان پرشوں کے چت سے
آنند اودے ہوتا ہے جیسے پورنماشی کے چندرماں سے پرکاش پرگٹ ہوتا ہے ۱۱۹
سب پرشوں کے بھیتر من کا روکنے والا پرش اوتم بھوشن ہے۔ کیونکہ وہ بڑے سے
بڑے واں استھان میں استھت رہتا ہے ۱۲۰ جسکی بدھی سب بیوہاروں اور سیونوں کی
ارتھ پراپت ہونے پر بھی نرلیپ رہتی ہے اور بھیتر اور باہر سے چلایمان نہیں ہوتی
اور سنسار کے سب کام بھی کرتا ہے۔ وہ شانت ہے ۱۲۱ جو پرش شریر اور من کی بیماریوں
چھوٹ کر آتما میں لے ہوگیا ہے۔ اور یدپی پرتیتی ہیں ایسے پرش کے پاس کچھ سامان بھی
ہو وہاں نہ ہو وہ چکرورتی راجہ کے نیائیں ہے۔ کہ راج کے سب سکھ بھوگتا ہے ۱۲۲
گیان روپی جو کالی راتری ہے۔ ان پرشوں سے دور رہتی ہے۔ جنکے ہردے میں ست ہی

1 सम
2 प्रसन्न
3 क्रोध
4 पद
5 सुस्थिर
6 लय
7 शीतलदृष्टि:
8 [illegible]
9 भीतर
10 व्यवहारी
11 मूढ़
12 चिरकाल
13 आपदा
14 निवृत्त
15 [illegible]
16 अहंबुद्धि:
17 गृहस्थ
18 धन्धे
19 वर्तमान
20 निर्लेप
21 कलंक
22 दोष
23 स्वीकार
24 बलवानों
25 ऐश्वर्य
26 प्रकाश
27 अभ्यास
28 गुणवान्
29 उदय
30 प्रगट
31 उत्तम
32 भूषण
33 [illegible]
34 स्थान
35 स्थित
36 बुद्धि:
37 निर्लेप
38 भीतर
39 चलायमान
40 [illegible]
41 लय
42 यद्यपि
43 [illegible]
44 [illegible]
45 चक्रवर्ती

شنتوش روپ سورج کا پرکاش ہو رہا ہے ۲۳ جو پرش شنتوش روپ برچھ کی چھایا میں
نت ہی بیٹھا ہوا ہے۔ اور تاپوں اور پاپوں کو چھوڑ کر برہم روپ ہو کر سدا آنند میں مگن
رہتا ہے۔ اس لیے پورا شنتوش ہونے سے گیان جھٹ پٹ پراپت ہو جاتا ہے ۲۴
سادھو کا چت تو نندن بن کے سمان ہے۔ اس میں اُتم گن روپ برچھ اُگے رہتے ہیں
اور اس بن میں ترشنا روپ کانٹے کی جھاڑی کا برچھ اُتپن نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ یون شنتوش روپی
برچھوں سے سو بن شوبھایمان اور پرپھلت ہو رہا ہے ۲۵ ان شلوکوں کا بنانے والا کہتا ہے کہ
میں نے جو یہ پستک سنسکرت میں بنایا ہے۔ سو پرماتما کی کرپا سے بنایا ہے۔ اور میرا
کام کاج اور سب آدھار اُسی پرماتما کے ہاتھ میں ہے۔ میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں۔ اسکارن
میں اس پستک کا بنانے والا نہیں ہوں ۲۶ جس پرماتما کی کرپا سے یہ منورتھ میرا اُتپن
ہوا ہے وہ پرماتما میرے من میں نت ہی بس رہے۔ اسکو میرا سدا نمسکار ہے۔ پرماتما ہی
پرماتما ہے نمہ۔ سبھے من جسکو شنتوش ہے۔ اسکو کسی دکھ نہیں بیاپتا اور
جسکو ترشنا ہے۔ اسکو دکھ ہی دکھ ہوتا ہے۔ اس لیے جہاں تک ہو سکے شنتوش کو ہردے میں
دھارن کرے شانتی ملے۔ من بولا اب مجھ سے کہو کہ موکش کسکا نام ہے اور اسکے کیا لچھن ہیں
سبھے من میں نے تیرے پرتی اور تیری ہی پرشن انوسار جوگ کے آٹھ انگ اور شم دم آدِ
اور ابھیاس کا ارتھ اور تتوں کا بمرش اتیادک برتن کیا۔ پرنتو تو نے سچ مچ کا اَستٹ کا اُلو ہی
ابھی تک کچھ نہ سمجھا یہ تو وہی مثل ہوئی۔ کہ بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ ہی جھوکتے رہے
ارے مورکھ من موکش اُسی کا نام ہے۔ کہ جو اس سنسار سمبندھ کے آواگون سے چھوٹ جاوے
اور آتما پرماتما میں لین ہو جاوے۔ پرنتو یہ موکش پدارتھ جب پراپت ہوتا ہے تب ترشنا
اور واسنا تیاگی جاوے۔ اور شنتوش اور بچار کو دھارن کرے۔ سبھے من میں نے
۲۷ اشلوک شنتوش کے مارگ میں تجھکو بتلائے۔ اور بیچ بیچ میں کے درشٹانت سنائے
اور بار م بار سمجھایا۔ پرنتو تو ابھیمانی ہو کر کچھ نہ سمجھا یہ بات ستت ہے کہ۔ اندھے کے

१ वृक्ष
२ नित्य
३ तापों ?
४ विराजमान
५ अरपद ?
६ नन्दनवन
७ उत्तमगुणा ?
८ वृक्ष
९ उत्पन्न
१० वन
११ शोभायमान
१२ प्रफुल्लित
१३ काज
१४ आधार
१५ दुःखकारण ?
१६ मनोनिग्रह ?
१७ दुःख ?
१८ नित्य
१९ वस्त्र ?
२० नमस्कार
२१ [illegible]
२२ आशा ?
२३ हस्तगत ?
२४ प्रति
२५ प्रश्न
२६ अनुसार
२७ अंग
२८ तत्वो
२९ विमर्श
३० इत्यादिक
३१ काम
३२ ब्रह्म
३३ मिथ्या
३४ आवागमन
३५ लीन
३६ वासना
३७ दृष्टान्त
३८ अभिमानी
३९ सत्य

آگے سووے ۔ اپنے نین کھووے ۔ تو تو رات دن بشے بھوگ مین لپٹ وان ہو رہا ہی
جب تو اس سنسار کے درشیہ پدارتھون سے نرت ہووے ۔ تب تجھکو موکش پدارتھ
کا انبھو ہو ۔ او من تو کاگ کے ودش ہی ۔ جیسے کوا اپوتر پدارتھون کو بھکش کر کے
ترپت ہوتا ہی ۔ تیسے ہی تو دیہ روپی اپوتر مین بیٹھ کر بھوگون کے اوپر دوڑتا ہی ۔ اور اسکے
رس کو گرہن کرتا ہی ۔ اور ڈربا تبنا کر کے کوڑے کے سمان کالا روپ ہو جاتا ہی —
دھکار ہی تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا ۔ اور ہے من مورکھ یہ بات کدا چت تو
اپنے چت مین نہ بچارنا ۔ کہ اچھے ہی برن اور آشرم والے موکش کو پراپت ہوتے ہین
اور نیچ جات کے موکش نہین ہوتے ۔ ہے من گیتا مین شری کرشن جی پرتی پادن کرتے ہین
کہ جو پنڈت ہو ۔ اور چارون وید پڑھا ہو ۔ پرنتو بھگتی سے ہین ہو اور رات دن کھوٹے
کامون مین لگا رہے اور باسنا سنساری مین لپٹ ہو وہ کسی کرت کا نہین ہی ۔ اور نہ وہ
موکش کا ادھکاری ہو سکتا ہی ۔ اور جو چنڈال ہو اور میرا بھگت ہو اور چت اسکا
پرماتما سے دڑھ لگا ہو ۔ تو وہ موکش کا بھاگی ہوتا ہی ۔ جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہی —
جات اور پانت کو نہ پوچھے کوہے ۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے ۔ اور ہے من پرکھ
شاسترون مین استری کی شودر سنگیا برنن کی ہی ۔ پرنتو جو استری گیان وان بدھی وان
اور برہم بدیا سے سنجکت ہو تو وہ آپ بھی موکش ہوتی ہی ۔ اور ساتھ اپنے اپنے پتی
کا بھی اودھار کر دیتی ہی ۔ کہ جیسے ایک استری پتی برتا نے اپنے پتی کو گیان اوپدیش
دیکر اسکا اودھار کر دیا ۔ اسکا اتہاس پیچھے سے کہونگا ۔ اب پہلے تیرے پرشن انوسار
موکش کے پرتی کہتا ہون ۔ ہے من موکش کے چار دوار پال ہین انکے تو سیوا کر
جب انکے متر بھاو ہوگا تب وہ تجھکو موکش کے دوارے پر پہونچا دیوینگے وہان تجھکو
درشن پرماتما کا ہوگا ۔ نام انکے یہ ہین ۔ شم ۔ سنتوش ۔ بچار ۔ ست سنگ ۔ جو یہ
چارون دوار پال بس مین نہ ہون تو تین کو ہی بس کر ۔ اتھوا دو کو اتھوا ایک کو

1 नयन
2 विषय भोग
3 दृश्य पदार्थ
4 निवृत्त
5 अनुभव
6 काक
7 वत्
8 अपवित्र
9 भक्षता
10 तृप्त
11 रस
12 ग्रहण
13 कुवासना
14 धिक्कार
15 वर्णा
16 आश्रम
17 नीच
18 प्रतिपादन
19 हीन
20 रत
21 अधिकारी
22 चंडाल
23 दृढ़
24 भागी
25 शूद्र
26 संज्ञा
27 वर्णन
28 संयुक्त
29 पतिव्रता
30 पति
31 उद्धार
32 इतिहास
33 प्रश्न
34 अनुसार
35 प्रति:
36 द्वारपाल
37 मित्रताई
38 मित्रभाव
39 दर्शन
40 अथवा

اپنے بس مین لاو - یہ نیم ہی - جو ایک دوارپال بھی بس ہو جاویگا تو چارون ہی بس ہو جاوینگے
ان چارون کے آپسمین بڑا سنیہ ہی - جس جگہ ایک بھی دوارپال جاتا ہی وہان چارون ہی
آجاتے ہین - پرنتو ہے من تو وشیون کا پریتاگ کر - ہے من وشی اور اندریون کے سنجوگ
اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش کرنا ہی بندھن ہی - جیسے جال مین پکھشی سدا ہی بندھا
ہوتا ہی - اور گراہی اور گراہک اور وشی کا سمبندھ ہی - جو کو اشٹ اور انشٹ ہوتا ہی جیسے
اندریون کا سنجوگ ہی جاہیے کہ انمین سم بدھی رکھے - اور تو انکے دھرمون کو آپ مین نہ دیکھے
اور انکے جاننے والی جوان بھی روپ آتما ہی - انمین ساکھشی روپ ہو کر استھت رہے
ہے من اس پرکار جو انکا کرتا ہی وہ سدا الکت روپ ہی - اور جو اس سے بھن ہی سو مورکھ
ہے من راگ اور دویش کرنیوالا تو ہی ہی - اور تو ہی دکھدایک ہی - اور جیسے کمھار کا چاک
پھرتا ہی - اور اس سے برتن اوتپن ہوتے ہین - ہے من تیسے ہی تیرے چکر سے بدارتھ
روپی باسن اوپجتے ہین جب تو اپنے پھرنے اپھرنے مین سمان رہیگا تب راگ دویش
رہت ہوگا یعنی یہ نہ ہو وے - اور یہ نہ ہو وے اس سے رہت رہیگا - ہے من جب تو
اپنے آپ کو سروپ مین استھت کریگا - تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کر دیگا - جیسے کوئی
دشٹ پرش دھن سے برده ہوتا ہی بھائی سنبندھی آدک کو ناش کرنیکا اوپاے کرتا ہی
تیسے ہی ہے من جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی نشٹ کردیگا
ہے من تو ایسا دشٹ ہی کہ جس سے تو اپجا ہی - اسی کے ناش کا کارن ہوتا ہی - جیسے اگنی
بانسون کے بن سے اوپجکر بانسون کے بن ہی کو جلاتی ہی تیسے ہی تو جیو سے اوپجکر جیو کو ہی
جلاتا ہی - جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی ستیا پاکر راجہ کو مار کر آپ ہی راجہ بن جاتا ہی - تیسے تو آتما
ستیا پاکر اور اسکو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوگتا ہو بیٹھتا ہی - سو تو بڑا ادھرمی ہی - اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو ناش کر - جیسے لوہا تپا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہی - تیسے ہی ہے من تو بھی اپنے آپ
کو شدھ کر تب تو مجھ کو پراپت ہوگا - ہے من اب مجھے اس استری بدھی ان کا ابھیاس سنانا ہون چت لگا کر سن

۱ नेम
۲ वश्य
۳ परित्याग
۴ संयोग
۵ दृष्ट
۶ राग
۷ अनिष्ट
۸ द्वेष
۹ बन्धन
۱۰ पक्षी
۱۱ ग्राही
۱۲ ग्राहक
۱۳ विषय
۱۴ समबुद्धि
۱۵ साक्षी
۱۶ इस्थित
۱۷ भिन्न
۱۸ मूर्ख
۱۹ कुम्हार
۲۰ चक्र
۲۱ बरतन
۲۲ उपजते
۲۳ फुरने
۲۴ अफुरने
۲۵ समान
۲۶ रहित
۲۷ संकल्प
۲۸ दुष्ट
۲۹ पुरुष
۳۰ वृद्ध
۳۱ संबंधिः
۳۲ उपाय
۳۳ नष्ट
۳۴ उपजा
۳۵ सेना
۳۶ सत्ता
۳۷ दोष
۳۸ भोगता
۳۹ अधर्मी
۴۰ शुद्ध
۴۱ बुद्धिवान

کسی دیس مین ایک راجہ بڑا پرتاپی اور اپنے کرم دھرم مین ساودھان تھا۔ پرنتو برہم
بدیا کے نہ جاننے سے اسکو آتما کا گیان نہ تھا۔ اور رانی یعنے استری اسکی پہلے جنمون کے
سنسکار اور مہاتماؤن کے سب سنگت کی پرتاپ سے بڑے چتر اور برہم بدیا اور جوگ
ابھیاس مین تتپر تھی سدا اندریون اور من کو روک کر برہم بدیا کے سروپ مین
مگن اور چیتن رہتی تھی۔ اور ابدیا کو دور کیا۔ اور شدھ برہم کے بھید کو مہاتماؤن کی اوپدیش سے
بہانتی پرکار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اسکے راجہ نے آنند مین آکر پوچھا کہ ہے رانی مین
تمکو سدا کال اتینت ہی مگن اور آنند دیکھتا ہون کبھی کسی سے مین اداس
نہین پاتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہے۔ رانی نے بہت نمرتائی سے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن مین
بھوگیا کو بھوگتی ہون۔ اور اسنگ کا سنگ کرتی ہون۔ اور یتھارتھ دیکھتی ہون اور جو
آنند کہ ترلوکی کے پدارتھون مین بھی نہین ہے۔ وہ آنند مجھکو پراپت ہے۔ اسکا تات پریہ
یہ ہے۔ کہ جو بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اسکا تو مین بھوگتی ہون۔ اور جو سچدانند برہم
اسنگ ہے یعنے ترلوکی کے سب اوپادھیون سے الگ ہے۔ اس پرماتما مین سنگ کرتی ہون
اور پرماتما نراکار نربکار ہے۔ اور کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے۔ اسکو مین گیان کے نیترون سے
دیکھتی ہون۔ اور اس لوک پرلوک مین جتنی پدارتھ سکھ کے ہین سب متھیا اور ناشوان
ہین ان سب سے اتر گت پرم آنند مجھکو پراپت ہے مین سدا ہی آنند رہتی ہون۔ ہے مین
راجہ نے برہم بدیا کے نہ جاننے سے جو آتم گیان نہ تھا بڑا اچرج مانا۔ اور رانی کی بات
ست نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی ہو گئی ہے کہ جو ایسی ایسی باتین کرتی ہے
بھلا تیرے بچنون کو کون ستیہ انگیکار کریگا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اور کوئی
ابھوگتا کو کس پرکار بھوگے۔ اور جو بستو آنکھ سے دیکھنے مین نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
اور جو آنند کہ دونون لوک مین نہین ہے پھر تجھکو کہان سے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
راجہ کو آتما کا بودھ نہین ہے۔ اس سمے تو راجہ نے کیول منہ سے سہج سو بھاو ہی مجھکو

१ प्रतापी
२ सावधान
३ संस्कार
४ चतुर
५ योगाभ्यास
६ तत्पर
७ सदा
८ चैतन्य
९ अविद्या
१० शुद्ध ब्रह्म
११ सदाकाल
१२ अत्यन्त
१३ उदास
१४ नम्रताई
१५ अभोक्ता
१६ असंग
१७ यथार्थ
१८ आनन्द
१९ सच्चिदानन्द
२० असंग
२१ उपाधियों
२२ संग
२३ निराकार
२४ निर्विकार
२५ प्रतिबिंब
२६ मिथ्या
२७ इन्द्रजाल
२८ आश्चर्य
२९ सत्य
३० स्वीकार
३१ सहज
३२ बोध
३३ केवल
३४ सहजस्वभाव

باولی کہا ہے۔ پرنتو مین جو اسکو اور کچھ اُوتر دونگی تو سچ مچ مجھکو باولی جانکر آدر بھاؤ کچھ نہین
کریگا۔ یہ سمجھ کر رانی چپ ہوگئی پرنتو اسی سمے سے رانی کو یہ سندیہ ہوا۔ کہ کسی ڈھب سے
راجہ کو پورن آتما کا گیان ہو جاوے رانی اشٹ پہر اسے سوچ مین رہنے لگی اور بھاونا
کی سنگت سے راجہ کو برہم بدیا کی باتین سنواتی رہی اسی پرکار بہت دن بیت گئے
تو بھی راجہ کو پورا گیان نہ ہوا۔ کیونکہ پہلی پاپ کرمون کے سنسکار سے راجہ کا انتہکرن
بہت میلا ہو رہا تھا جب کہ کچھ من کا میل گھٹنے لگا تو ایک دن پرماتما انترجامی کی
کرپا سے اور اُتم سنسکارون کی پریرنا سے راجہ کے چت مین اکسمات آپ سے آپ
ویراگ اُتپن ہوگیا یعنے راج کے سب پدارتھون کی ممتا من سے اٹھا کر جنگل مین ایکانت
بیٹھکر تپ کرنے کا بچار اُتپت ہوا۔ اور من مین سوچا کہ جو مین یہان سے سب لوگون
کو چھپا کر بن مین جاونگا۔ تو مجھکو کوئی جانے نہ دیگا۔ رانی اور پردھان اُدک ہٹ کر کے
مجھے روکین گے اس سے اکیلے کے کارن یہان سے چلنا چاہیے۔ اگیا کری کہ نگر سے باہر
ڈیرا کھڑا کیا جاوے راتری کو ہم رانی سمیت اسی استھان مین بسرام کرینگے۔ اور پراتکال
اکھیٹ کو جنگل مین جاوینگے بس اگیا ہوتے ہی سب سامان وہان ہوگیا اور راجہ رانی
سمیت نگر سے باہر راتری کو ڈیرہ مین رہا جب اردھ راتری ہوئی تو راجہ نے جانا
کہ رانی اور داسی اور کنکر اس سمے سب نیند مین سوتے ہین سُشپتی سے چلدیا۔ رانی
بڑی بدھوان تھی۔ اور رات دن چیتن رہتی تھی اُسنے اکیلا راجہ کو ڈیرون سے باہر نکلکر
جنگل کے اور جاتے ہوئے دیکھا۔ اور راجہ کے من کی بات جانکر جوگ کے بل سے یہ جان لیا
کہ راجہ کو ویراگ اُتپن ہوگیا راج کے سب پدارتھون کو تیاگ کر تپ کرنے کی نمت بن مین
جاتا ہے کچھ سندیہ نہین ہے۔ اب تو راجہ کا چلا جانا ہی بہت اچھا ہے۔ پھر دیکھا جاویگا۔ جب
پراتکال ہوا۔ تو چاکرون نے اپنے سوامی کو ڈیرہ مین نہ پایا۔ بہت ڈھونڈا۔ پرنتو کچھ
پتہ نہ ملا۔ سب لوگ رانی سمیت نگر مین لوٹ آئے۔ اور رانی آپ راجہ کی گدی پر بیٹھکر

۱ उत्तर
۲ मचश्न
۳ आवली
۴ आत्मभाव
۵ सन्देह
۶ [illegible]
۷ स्वरू
۸ विनीत
۹ संस्कार
۱۰ अन्तःकरण
۱۱ उत्तम
۱۲ प्रेरणा
۱۳ अकस्मात
۱۴ वैराग्य
۱۵ उत्पन्न
۱۶ ममता
۱۷ उत्पत्त
۱۸ निराकार
۱۹ बन
۲۰ प्रधान
۲۱ दुख
۲۲ कारौद
۲۳ इच्छा
۲۴ मध्य
۲۵ डेरा
۲۶ सहित
۲۷ ठौर
۲۸ विश्राम
۲۹ प्रात
۳۰ काल
۳۱ निकलना
۳۲ रानी
۳۳ अर्द्ध
۳۴ दासी
۳۵ किंकर
۳۶ नींद
۳۷ सुषुप्तिः
۳۸ ओर
۳۹ यत्न
۴۰ निमित्त
۴۱ सन्देह
۴۲ प्रातःकाल
۴۳ दासो
۴۴ स्वामी
۴۵ पता
۴۶ गांव ग्राम

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دیس سے دور جا کر ایک جنگل میں کہ جس جگہ
بہت سے برچھ گنجان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جھرنا بھی جاری تھا ایک جھونپڑی بنا کر بیٹھ رہا
اور بھجن اور تپ کرنے لگا جب کئی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
دھیان میں دیکھا۔ کہ راجہ ایک جھونپڑی میں بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برکھشون کے
پھل کھا کر اودر پورنا کرتا ہے۔ اور اسکے من میں کچھ ترشنا نہیں ہے۔ یہ بارتا دیکھ کر رانی نے اپنے
پردھان سے کہا۔ کہ مجھکو ایک بڑا کاج ہے۔ اس لئے میں دربار میں آکر راج کا کاج نہیں سکتی
ہوں تم سولپ دنوں کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کاج کرو۔ اور پرجا کو آنند رکھو اور
پرجھ کی مرجادا سے چلو کوئی کارج اس سے بشیش مت کیجیو یہ کہکر سب راج کا کام انکے
سپرد کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شریر کو چھوڑ کر اور ایک رکھیشر کا روپ دھار کر
اسی جنگل میں راجہ کے پاس پہونچی۔ راجا اسکو سچا رکھیشر جانا اپنے آسن سے اٹھا
اور ڈنڈوت پرنام کر کے بہت آدر ستکار سے بیٹھایا۔ اور پوچھا کہ مہاراج آپکا پدھارنا
کہاں سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلپت دیو نے اوتر دیا کہ ہے راجن میرا نام کمبھ ہے۔ اور
میں نارد کا پتر ہوں۔ سیر کرتا ہوا دیولوک سے چلا آیا ہوں۔ اس بن میں تجھکو تپ کرتے
دیکھ کر میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے بھگون نارد جی نے تو
بواہ کیا ہی نہیں تھا آپکا جنم نارد جی سے کیونکر ہوا۔ اور میں کچھ کہہ نہیں سکتا ہوں آپ کے
کومل ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہیں۔ کمبھ نے کہا کیا آشچرج ہے۔ تمہاری
استری کے بھی ایسے ہی ہاتھ ہوں گے۔ اور یہ کہنا تمہارا ستیہ ہے۔ کہ نارد جی نے بواہ
نہیں کیا۔ پرنتو جس پرکار سے میرا جنم ہوا ہے وہ بات میں تمسے کہتا ہوں۔ ایک سمے
گنگا جی کے تٹ نارد جی سمادھی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہاں دیولوک سے اپچھرا
اشنان کرنیکو آئیں۔ اور ننگن ہو کر اشنان کرنے لگیں اس سمے نارد جی کی سمادھی
کھل گئی اپشرا کو دیکھتے ہی نارد کا من چلایمان ہوا۔ اور بیرج نکل پڑا تب ایک مٹی کے

1 देश
2 गुंजान
3 झरना
4 झोपड़ी
5 उदर
6 वार्ता
7 प्रधान
8 काज
9 स्वल्प
10 प्रजा
11 मर्याद
12 विशेष
13 सच्चा
14 आसन
15 आदर
16 सत्कार
17 पधारना
18 कल्पितदेव
19 उत्तर
20 कुम्भ
21 देवलोक
22 विवाह
23 कोमल
24 आश्चर्य
25 कथन
26 सत्य
27 तट
28 अप्सरा
29 स्नान
30 नग्न
31 समाधी
32 वीर्य

کمبھ مین جل بھر کر اُسمین بیرج رکھ دیا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے اُس کمبھ سے میرا شریر
اوتپن ہوا۔ اور میرا نام بھی نارد جی کمبھ ہی رکھدیا۔ ہے من تو بڑا پاپی ہے کہ مہاتما پرشون کو
دکھ دیتا ہے۔ ہم تجھ بدھیون اور اگیانیون کی کیا گنتی ہے۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے۔ سنکر
راجہ کو نشچے ہو گیا۔ اور کہا کہ ہے بھگوان اپنے داس پر آپ نے بڑی کرپا کری۔ آپ کے
درشن سے مین کرتیہ کرتیہ ہو گیا۔ کمبھ نے کہا۔ کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اوتم
ست سنگ اور گورو مہاتما اور راجیہ گیانوان رانی کو چھوڑکر بن مین کیون آئے ہو
مین نے دھیان مین نشچے کیا ہے۔ کہ تمھاری استری بڑی چتر اور برہم کو جاننے والی ہے
اور تمھارے نگر کے بھی مہاتما بڑے جوگ ہین۔ پرنتو بڑے اشچرج کی بات ہے کہ تم ست
سنگ کو چھوڑکر بیرتھ دکھ پانے کو بن مین آکر باس کیا۔ آشے یہ ہے کہ جس نمت تمنے
راج کو تیاگ کیا ہے۔ اُسکو ابھی تک تمنے نہین جانا۔ ہے راجن تم اپنے سروپ مین جا
مین نے ایک سمے برہما جی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شریشٹ ہے۔ اتھوا گیان۔ برہما جی
کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دکھ نہین رہتا کہ سرب آنند کا آنند گیان ہے۔ پرنتو گیان
کرم ہی شریشٹ ہے۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے تو نرک پاوینگے۔ اور جو شبھ کرم کرینگے تو سرگ
پراپت ہو گا یدپی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی تتھاپی شبھ کرم کا کرنا
اگیانی کو شریشٹ ہے۔ کہ نرک نہ بھوگے۔ اور سرگ مین رہے۔ جیسے کمبل سے پٹ بستر
شریشٹ ہے۔ جو پٹ کا بستر نہ پائے۔ تو کمبل ہی بھلا ہے ایسے ہی گیان پٹ کے سمان
اور تپ کرم کمبل کے سمان ہے کرم سے کداچت شانتی نہین ہوتی۔ ہے راجن تم کیون
کرمون کے گڑھے مین پڑے ہو۔ آگے تم راج باسی تھے۔ اب بن باسی ہو گئے۔ یہ تمنے
کیا کیا کہ اگیان کے بس ہو کر مورکھتا مین آپڑے۔ جب تک تمکو کرم کا ابھمان ہو رہا ہے
کہ مین یہ کرون وہ کرون تب تک تمکو پرمادی۔ اس لئے تمکو چاہیے۔ کہ نرباسنک ہو کر
اپنے سروپ یعنے آتما مین جاگو۔ ہے من مورکھ نرباسنک ہی ہونا پرم مکتی ہے اور

1 कुम्भ
2 बुद्बुद्धियों
3 गिलानी
4 नष्ट
5 निश्चै
6 दास
7 कृत्य
8 कृत्य
9 ध्यान
10 चतुर
11 व्यर्थ
12 वास
13 आश्चर्य
14 निमित्त
15 प्रश्न
16 श्रेष्ठ
17 अथवा
18 सर्व
19 शुभ
20 यद्यपि
21 तथापि
22 परब्रह्म
23 श्रेष्ठ
24 कल्मष
25 समान
26 मूर्खता
27 कथा
28 मान
29 प्रमाद
30 निर्वासनिक

باسنا سہت رہتا ہی بندھن ہی۔ جب تو باسنا کا پرتیاگ کریگا تب مکت پدارتھ تجھکو
پراپت ہوگا۔ ہے راجن جب تک پرش باسنا سہت ہی تب ہی تک اگیانی ہی۔
جب نرباسنیک ہووے تب آپ سے آپ گیان روپ ہو جاتا ہی۔ جس پرش نے
ویراگ اور ببیک روپی دانتون سے آسار روپی سنکل کو نہین کاٹا ہی۔ نہ کداچت سکھ
نہین پاتا ہی۔ ببیک سے ہی ویراگ اوتپن ہوتا ہی۔ اور نہ ویراگ سے ہی ببیک ہوتا ہی
جب ایسا نشچے دڑہ ہو جاتا ہی۔ تب ببیک سے ہی ویراگ اوپجتا ہی۔ اور جیسے بیج مین
برکش ہوتا ہی۔ ویسے ہی چت مین سنسار ہی۔ جیسے بیج کے جلنے سے برکش
بھی جل جاتا ہی۔ تیسے باسنا دگدھ ہونے سے سنسار بھی دگدھ ہو جاتا ہی۔ جیسا
ایک ڈبے مین رتن ہوتے ہین۔ جب ڈبا ناش ہو جاتا ہی۔ تب رتن بھی ناش
ہو جاتے ہین۔ رتنون کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہین ہوتا۔ اب ہے
راجن تم سنو کہ ڈبا کیا ہی۔ اور رتن کیا ہی۔ ڈبا ہی چت ہی۔ اور رتن یہ دیہہ ہی۔
ہے راجن دیہہ کے نشٹ ہونے سے کداچت چت نشٹ نہین ہوتا۔ پرنتو
چت کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہی۔ ہے راجن تم چت روپی
دکھون سے رہت ہو جاؤ تب کیول شدھ اکاش ہوگی۔ اور چت کا روپ باسنا ہی جب
باسنا نشٹ ہو تب چت بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چت کا بیج نشٹ کرو جس سے
چت نشٹ ہو۔ برکش کا کوئی ناش اور ڈال اور پھل پھول بھی ناش نہ ہووے جو کیول
ناش کو کاٹے تو پھر برکش اوگے گا۔ ہے من ناش کے کاٹنے سے برکش نشٹ
نہین ہوتا۔ جب بیج ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب برکش بھی نشٹ ہو جاویگا۔
ہے راجن اب تم کو ایک اتہاس سناتا ہون۔ ایک پرش کو چنتامنی کی ترشنا
اوتپن ہوئی۔ تب اسکے پراپت ہونے کے واسطے پرتھوی کھودنے لگا۔ کھودتے کھودتے
پہلے اسکو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پرکار اسکو بہت کوڑیان ملین

1 [illegible] सहित
2 बंधन
3 परित्यक्ता?
4 विवेक
5 वैराग्य
6 निकृष्ट?
7 दृढ़
8 वस्तु?
9 दृश्य?
10 क्रिया
11 रत्न
12 नष्ट
13 देह
14 नष्ट
15 मूल
16 गहित?
17 केवल
18 शुद्ध आत्मा (केवल)
19 नाश
20 भाव?
21 केवल
22 उगे
23 इतिहास
24 चिंतामणि:
25 तृष्णा
26 पृथ्वी
27 गड्ढा?
28 कोठरियाँ

سب سے پیچھے چنتامنی بھی پرتھوی کے اندر سے اسکو مل گئی - پرنتو اسکو یہ سندیہ اوپجا کہ
کیا جانیے کہ یہ چنتامنی ہے - یا اور کچھ ہے - جب اسنے ایسی اموَلک وستو مین سنشا کیا - اور
اسکے لابھ کو نہ جانا - تو وہ چنتامنی اسکے ہاتھ سے جاتی رہی پھر پشچاتاپ کرنے لگا ہاے
چنتامنی میری کہان گئی - اتنے مین ایک بالک نے پرگٹ ہوکر اسکے انوسار
ایک کانچ کا ٹکڑا اسکے سامنے پھینکدیا - اس پرش نے جانا کہ یہی چنتامنی ہے - اسکے ہرکھ سے
سارے پدارتھ دھن آدک جو کچھ گرہ مین تھا لوٹا دیا - جب کسی پرکشا کرنے والے جوہری
کو دکھایا - تو کانچ کا ٹکڑا نکلا پھر تو وہ مور کھ اتینت ہی پچھتاتا رہا - اسی پرکار - ہے راجن
تمھاری رانی نے بہت پرکار سے تمکو آتم گیان کا بودھن کرایا - اور مہاتما بھی
تمکو بارم بار اوپدیش کرتے رہے پرنتو تمھاری متی مین کچھ نہ آیا - انت مین چنتامنی
روپی گیان کی مہما نہ جاننے سے کوڑی اور کانچ تمکو پراپت ہوئی - ہے تمھارے
بالک روپی من نے کانچ کی بیبھوتی کا لالچ دکھا کر تمکو اس جنگل مین لا ڈالا جسکے کارن
تمنے اپنی ساری راج کی بھوتی چھوڑکر بن مین بھی آکر اوپہاس کہ براپتہ نہ ہوئی اور آتما
نہ جانا - دوسرا درشٹانت اور ہے - کہ ایک بادھک جسکا کرم ہستی پکڑنے کا تھا جنگل مین
ہستی کے پس کرنکو گیا - اسکو کسی جنگل مین ایک سوتا ہوا ہاتھی ملا - اسنے ایک لوہے کی
بھاری سنگل ہستی کے پانون مین ڈالدی - اور آپ برچھ پر چڑھ گیا - جب ہستی کی آنکھ
کھلی تو اسنے بل کرکے سنگل کو توڑ ڈالا - اور اس بادھک کے پکڑنے کے واسطے
ہاتھی نے اپنی سونڈ برچھ کے اوپر اونچی کری - وہ بادھک جان بوجھ کر ہاتھی کے چرنون
آپڑا - ہاتھی نے پرماتما کی کرپا سے سوچا کہ اب یہ میری شرنا گت آیا ہے - اسکو مارنا کدا پت
نہ چاہیے - ہے من وہ ایسا ہی ایشر پرماتما کرپا سندھو اور دین بتسل ہے کہ جو کوئی اسکی شرن
آتا ہے - وہ کبھی نراش نہین ہوتا - من اچھا ہے کل پاتا ہے - پرنتو تو ایسا دشٹ اور پاپی ہے کہ اس
پرماتما کے اودھار نے نہین دیتا - کہ جس سے تیرا اور میرا دونون کا اودھار ہوجاوے اب کیا کرے

1 अन्तर
2 सन्देह
3 उपमा
4 अमोलक
5 वस्तर
6 संशय
7 पश्चताप
8 प्रगट
9 अनुसार
10 कांच
11 पुरुष
12 हर्ष
13 ग्रह
14 परिक्षा
15 जौहरी
16 अत्यन्त
17 पश्चताता
18 बोधन
19 मतिः
20 अन्त
21 महिमा
22 विभूतिः
23 उपहास
24 बाधक
25 हस्ती
26 [illegible]
27 संगल
28 बल
29 धरसारे
30 [illegible]
31 कृपासिन्धु
32 दीनवत्सल
33 शरणा
34 निराशा
35 दुख
36 घोर
37 उद्धार

آتما مین استھت ہوجا۔ ہے راجن پھر وہ ہستی اور جگہ جاکر سو رہا۔ بادھک نے
وہان بھی جاکر کسی جگتی سے اسکے آس پاس کھائی کھود کر اسپر گھاس بچھا دیا۔ جب
ہاتھی کی آنکھ کھلی پر اُتّرن دیکھ کر بوجھ سے کھائی مین گر پڑا پھر بادھک نے ہستی کو پکڑ لیا
۔ ہے راجن وہی بارتا تمھاری ہوئی کہ پہلے تم اگیان روپی موہ جال کے سنکل مین
جکڑے ہوئے تھے پھر جب سے تمکو ویراگ ہوا تو تمھاری ہستی روپی من موہ کے سنکل کو
توڑ کر بیراگ کے بن مین چلا آیا۔ پرنتو تم ایک بندھن سے چھوٹے تو مورکھتائی سے
دوسرے تپ اور بھجن کی کھائی مین گر پڑے۔ ہے راجن ایک بندھن سے نکل کر
پھر دوسرے بندھن مین پھنس جانا بدھی والون کا کام نہین ہے۔ یہ باتین سنکر راجہ
اُداس ہوگیا۔ اور بولا کہ ہے بھگون مین آپکا داس ہون۔ اور آپ میرے گورو
مجھکو گیان اُپدیش کرو۔ کمبھ نے کہا۔ کہ جب تم بستوون کا تیاگ کروگے۔ تب ہم اُپدیش
کرینگے۔ راجہ بولا۔ کہ راج کی بھوتی تو مین نے پہلے ہی چھوڑ دین ہین اب ایک کمنڈل
پانی پینے کا اور تن پر کپڑا جو میرے پاس ہے۔ انکو بھی چھوڑ دونگا۔ یہ کہکر اگنی جلائی
اور کمنڈل سے کہا۔ کہ ہے کمنڈل تیرے ساتھ مین نے پانی پیا۔ اور تجھکو چرکال تک
اپنے پاس رکھا تجھکو میرا نمشکار ہے۔ اب مین تجھکو چھوڑتا ہون یہ بات کہکر کمنڈل کو
آگ مین ڈالدیا۔ اسی پرکار ہاتھ کی لکڑی اور شریر کا کپڑا اور مٹی کے برتن آدک
جو کچھ جھونپڑی مین تھا سبکو نمشکار کرکے اگنی مین ڈالدیا۔ اور کمبھ سے کہا۔ کہ ہے
بھگون اب تو مین نے سب تیاگ دیا۔ کمبھ نے اُتّر دیا۔ کہ ہے راجن ان بستوون مین
تمھارا کیا تھا۔ کمنڈل اور ہاتھ کی چھڑی تو لکڑی کی بنی ہوئی تھی۔ اور پاتر مٹی کا
اور بستر روئی کا تھا۔ جو تمھاری نج وستو ہو اُسکو چھوڑدو۔ راجہ نے بچار کیا۔ کہ
یہ شریر میرا ہے۔ لکڑی اکٹھی کرکے چاہا کہ اپنے شریر کو اگنی مین جلادے۔ اتنے مین
کمبھ رشی نے کہا۔ کہ یہ شریر بھی تمھارا نہین ہے۔ یہ تو پرماتما کی مایا ہے پانچ تتون سے

1 सुस्थित
2 युक्ति
3 घासपात
4 खाई
5 विगा
6 वार्ता
7 बन्धन
8 मूर्खताई
9 बुद्धिमान
10 उदास
11 दास
12 उपदेश
13 कुम्भ
14 विभूति:
15 कमंडल
16 चिरकाल
17 झोपड़ी
18 वस्तुओं
19 छड़ी
20 पात्र
21 वस्त्र
22 रूई
23 निजवस्तु
24 पांचतत्वो

بنا ہوا ہو۔ راجہ نے کہا۔ کہ ہے بھگون اس بے لشیش جو وستو میری ہو اسکو تیاگ
کرین تیاگ دوُن۔ کمبھ نے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن تمنے اہنکار کو تیاگا ہی نہین کہ
جو اُسنے ممتا اور موہ سے ناشوان پدارتھون کو اپنا جان رکھا ہے۔ جب اسکو
تیاگ دوگے تب تمکو آتما پد کی پراپتی ہو جاویگی۔ یہ بات سنکر راجہ کو گیان ہو گیا
اور اہنکار کو تیاگ کرکے سمادھی مین بیٹھ گیا۔ اور برہم کے دھیان مین ایسا
لولین ہو گیا کہ شریر کی سُدھ بُدھ نہین رہی۔ کمبھ نے پکارا تو بھی اسکو سُدھ
نہین ہوئی۔ پھر ہاتھ ہلایا۔ پرنتو چیت نہ ہوا۔ پھر کمبھ رشی اپنے جوگ شکتی سے
سوکشم ہوکر اُسکے شریر مین گھس گیا۔ اور راجہ کو سمادھی سے جگا دیا۔ جس سمے
راجہ سُدھ مین آیا کمبھ نے کہا کہ ہے راجن جو پرمانند پراپت ہونیکا آنند تھا
سو تمکو مل گیا۔ اور جو وستو سدا رہتی ہے۔ اُسکو تمنے جان لیا۔ اب سمادھی سے
تمکو کیا پریوجن ہے۔ اور ہے راجن مجھکو اس سمے دھیان سے پرتکش ہوا ہے
کہ نارد جی برہم لوک مین براجمان ہین۔ اور میرے آنے کی باٹ دیکھ رہے ہین
اسواسطے اب مین جاتا ہون۔ پھر کسی دن تمھارے پاس آونگا۔ یہ کہکر رانی وہان سے
گون کرکے اپنی راجدھانی مین آئی۔ اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
پھر رانی کمبھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اُداس ہو کر بیٹھ گئی۔
راجہ پھر اُسنے اپنے گرو بھاو سے پایا۔ اور کمبھ کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ہے بھگون
آپ تو پرمانند سروپ ہو۔ اور ہرکھ اور شوک سے رہت ہو مین اس سمے آپکو
بہت بکل دیکھتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہے۔ کمبھ نے اوتر دیا کہ ہے راجن جو
کلیش کہ مجھکو ہے اسکا برنن کرنا جوگ نہین ہے۔ راجہ نے بہت بار پوچھا پرنتو کمبھ نے
کچھ نہ بتلایا۔ جب راجہ بہت ہٹ کرنے لگا۔ اور بہت وکشیپ ہوا۔ تو کمبھ نے
کہا کہ ہے راجن مین آج برہم لوک سے چلا آتا ہون۔ مارگ مین دُرباسا رکھیشر

1 विशेष
2 बल्कल
3 अहंकार
4 समान
5 लवलीन
6 सुध बुध
7 चेत
8 योगबल
9 सूक्ष्म
10 सुधि
11 प्रयोजन
12 प्रत्यक्ष
13 बार
14 गमन
15 राजधानी
16 उदास
17 रहित
18 बिकल
19 क्लेश
20 हठ
21 विक्षेप
22 मार्ग

سنیاسیوں کے نیا میں رنگے ہوئے وستر پہنے ہوئے چلے آتے تھے جب وہ نکٹ آئے
تو میرے مکھ سے نکلا کہ یہ استری کے بھیش میں کون آتا ہے۔ یہ بات دُرباشا جی نے
سن پائی کرودھ کرکے مجھکو یہ سراپ دیا کہ ہے رشی تو مجھکو استری بتاتا ہے تو آپ ہی
رات کے سمے سدا استری روپ ہوجایا کریگا۔ اُسکے بچن سے مجھکو بڑا دکھ ہوا کیونکہ
دُرباشا کا بچن ٹل نہیں سکتا اب بیش کرکے مجھکو یہ سندیہ ہے کہ کداچت میں رات کو
استری ہوجاؤں تو تم مجھکو کیا کہوگے۔ راجہ بولا۔ کہ ہے بھگون جو کچھ کہ پراربدھ میں لکھا
اُسکا انوسار دُکھ سکھ اس منش کو ملتا ہے اب سوچ کرنا بے ارتھ ہے۔ ہے من اس کا
بدھی سے رانی نے راجہ کے چت کا سندیہ مٹا دیا۔ من سنکا کرتا ہے۔ کہ رانی تو برہمگیانی
اور دھرماتما تھی اسنے جھوٹ کیون بولا۔ ہے من ایسے استھان پر گیانیوں اور
پرمارتھی دونوں کی یہی بدھی ہے۔ کہ جس جھوٹ سے سنسار کے بیوہار میں یا پرلوک میں
کسی کا برا نہ ہوا ور جھوٹ پرمارتھ میں سکھدایک ہو یعنے اسکا پرلوک شدھ ہوتا ہو
تو اس جھوٹ سے کچھ ہانی نہیں ہو۔ جب رات ہی ہوئی تو رانی نے اپنا سروپ
استری کا دھارن کیا راجہ بھی کمبھ رشی کو استری روپ دیکھکر اشچرج میں آگیا۔
پرنتو جو پہلے دُرباشا کے سراپ کی بات سن چکا تھا اسی لیے کسی پرکار کا اسکو
سنتاپ نہ ہوا۔ اسی پرکار رانی نت ہی رات کے سمے استری بن جاتی تھی
اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کمبھ کا سروپ بنا لیتی تھی۔ جب بہت دن
بیت گئے تو رانی نے اپنے من میں سوچا کہ اب راجہ کی پرکشا لینی چاہیے اور
دیکھنا چاہیے۔ کہ ویراگ میں کیسا درڑھ بھاو رکھتا ہے۔ کمبھ نے کہا کہ ہے راجن آپ نے
تیاگ کا تیاگ یعنے اہنکار کو تیاگن کر دیا ہے۔ اس جھوپڑے کا بھی رہنا تیاگ کردو ہم تم
دونوں بن میں بچرینگے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونوں وہاں سے چلدیے اور رانی
راجہ کو ایک ایسے بھیانک بن میں لیگئی کہ وہاں مارگ بھی چلنا بڑا کٹھن تھا۔ اور کھانے پینے کا

1 सन्यासियों
2 वस्त्र
3 निकट
4 मुख
5 भेद
6 श्राप
7 दल
8 वियोग
9 सन्देह
10 प्रारब्ध
11 मनुष्य
12 अर्थ
13 चित्त
14 शंका
15 अस्थान
16 बुद्धि
17 व्यवहार
18 परमार्थ
19 परलोक
20 सिद्ध
21 हानी
22 आश्चर्य
23 संताप
24 नित्य
25 व्यतीत
26 परीक्षा
27 दृढ़
28 त्यागन
29 विचरेंगे
30 भयानक
31 कठिन

وہان پر کوئی پدارتھ ودّمان نہین تھا جو پہلے راجہ نے بھوگ اور ابھیاس اور مارگ کے
چلنے سے بڑا کھید پایا - پرنتو گیان کے پرتاپ سے چت مین کسی پرکار کا دکھ نہین مانا
پھر رانی نے یہ بچار کیا کہ راجہ کا من ان دکھون سے تو سوگوان نہین ہوا اب اور
پرکار سے اسکی پریچھا لینی چاہیے - یہ بچار کر ایسے رمنیک جگہ مین کہ جہان نانا پرکار کے
آنند اور سکھ تھے لیگئی وہان دونون چرکال تک اُس جگہ پھرتے رہے - پرنتو راجہ کو
کسی شئے کی اچھا نہین ہوئی - اور نہ کسی پدارتھ مین چلایمان ہوا - ایک رس جون کا تون
رہا - پھر رانی نے سوچا کہ اب راجہ کو سُرگ آدک کے پدارتھ اچھے اچھے دکھا کر پریچھا
لینی چاہیے رانی نے اپنے جوگ بل سے مایا رچکر اندر لوک کے سب رچنا رچی
یعنے اچھے اچھے محل جواہرات سے جڑے ہوئے اور اچھے باغ باغیچے لگے ہوئے
اور ہزارون نہرین جاری اور بہت سی اپسرا اور نانا پرکار کے کھانے اور میوے
آدک کہ جو سپنے مین بھی کبھی نہین دیکھے تھے دکھائی دیئے - رانی راجہ کا ہاتھ پکڑکر
سیر کرانے کو لے چلی مارگ مین ایسی ایسی چمتکار کی اپسرا کہ جنکو دیکھ کر من دیوتاؤن کا بھی
چلایمان ہو جاوے - راجہ کے سامنے آئین اور نرت کرنے لگین اور نرت کے سمے
نیترون کی کٹاچھ سے راجہ کو بہت رجھایا اور بہت جتن کرکے راجہ کے من کو اپنی اور
کھینچا - پرنتو راجہ کا من وکلیپت کو نہ پراپت ہوا جیون کا تیون اپنے سروپ مین استھر رہا
تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ ہے راجن پرماتما کے انوگرہ سے تمہارے واسطے
سُرگ لوک کے سب پدارتھ ودمان ہوگئے ہین جو تمہاری اچھا ہو نرسندیہ گرہن کرو
گیانی کو کچھ بادھا نہین ہو سکتی ہے - راجہ بولا ہے دیوی ایسی متھیا اور ناشوان
پدارتھون کے بھوگ مین کیا سواد ہے سب درشیہ پدارتھ اس جگت کے برس ہین
کیونکہ یہ شریر پرتھم تو واستو مین بھی کچھ نہین ہے کیول اگیان کا کارج بھرانتی سے بھاستا ہے
اور پن اور پاپ کرمون سے ہوتا ہے - یعنے پن اور پاپ کرمون کا پھل سکھ اور دکھ ہے سو سمجھکر

1 विद्यमान
2 अद्भुत
3 खेद
4 शोकवान
5 परीक्षा
6 रमणीक
7 चिरकाल
8 इच्छा
9 रस
10 ज्योंकात्यों
11 रचना
12 अप्सरा
13 स्वप्न
14 चमत्कार
15 नृत्त
16 कटाक्ष
17 रिझाया
18 यत्न
19 विक्षेप
20 सुस्थिर
21 अनुग्रह
22 निःसन्देह
23 निस्सन्देह
24 बाधा
25 मिथ्या
26 विरस
27 वास्तव
28 भ्रान्तिः

تو ایسی ہو۔ کہ جیسے اپنے تن کا اُدّھار کر دیا۔ اور یہ بات کچھ تجّرروپ نہیں ہے۔ اسپری
بچترا پرش ہو۔ انکو اپند پت ہوا انکو اچند ڈال ہو۔ سب اُسی پرماتما کا سروپ ہے۔ پرنتو
مکت پدار تھ انکو ہی ملتا ہے۔ جنکے چت مین راگ اور دویش نہین اُو تجا سے لینے اُنک پرش
سیرا اسکو کا دینے والا ہے۔ اور ایک اشترو دکھ دایک ہے۔ اور ایک وستو مجھکو پریہ ہے
اور ایک وستو گلانی آتی ہے۔ جب تک یہ باتین چت سے دور نہ ہون تب تک اُتم پدکی
پراپتی نہین ہوتی ہے۔ اس سے تو گرہست مین ہی رہنا اُوچت ہے۔ جب تک کہ پورا پورا
گیان نہ ہو۔ اور اپنے سروپ کو نہ پہچانے تب تک گرہست کو چھوڑنا اور تھوڑے سے
ویراگ سے جنگل مین جا بیٹھنا نشچے دکھ کا دینے والا ہے۔ من بولا اب مجھکو یہ بات سمجھاؤ
کہ برہم کیا وستو ہے۔ اور مایا اسکی کیا ہے۔ اور جیو ایشر پرتھک پرتھک کیون ہین۔ ہے من
مایا وہی ہے کہ جس سے ایک چھن مین سب کچھ بن جاتا ہے۔ اور مایا کا پار نہین پایا جاتا۔
یہ نہ پہلے تھی نہ پیچھے ہے۔ ہے من پانچ وستو انادی ہین۔ ان پانچون کا آدا ور انت نہ ہوا ہے
اور نہ ہوگا۔ وہ پانچون یہ ہین۔ برہم۔ جیو۔ ایشر۔ مایا۔ مایا کا کاسج۔ برہم کوئی وستو
نہین ہے۔ وہ شدھ نراکار ادویت ہے۔ اُسمین دویت نہین ہے۔ برہم کا پرتی بمب
اگیان سے جو بدھی مین پڑتا ہے۔ اسکا نام جیو ہے۔ اور برہم کا چھایا جو مایا مین پرویش
کرتا ہے۔ اسکا نام ایشر ہے۔ واستو مین نہ ہو اور سب کچھ دکھائی دے۔ اور ایشر
سا ... سے اسکو مایا کہتے ہیں اور شکتی یعنے قدرت بھی اُسی کا نام ہے جو مایا
سے جگت بناتا ہے۔ یعنے مایا سے ہی یہ سنسار اُوتپن ہوا ہے۔ اسی واسطے یہ مایا
کا سج ہے۔ ہے من اپنے اپنے استھان مایا کے کئی نام ہین۔ مایا۔ اگیان۔ اودیا
شکتی۔ گُنون کا ایشر کے ساتھ ملنا۔ اسکا نام شکتی ہے۔ کیونکہ سب بھولی شکتی سے ہی بن جاتی
شدھ نراکار کو اپنے ساتھ ملا کر جھوٹے بستون کو یعنے اس جگت کو جو ست کی مانند کھلا کھا
اس لیے اسکا نام مایا ہے۔ برہم ودیا گورو سے پڑھ کر جو پرش جیون کا تیون اسکو پہچانتا ہے اور ودیا پڑھے

¹ अतिः
² विचित्र
³ प्रधानता
⁴ युक्त
⁵ ...
⁶ ...
⁷ भावती
⁸ ग्लानि
⁹ गृहस्थ
¹⁰ उचित
¹¹ पृथक्
¹² पृथक्
¹³ सदा
¹⁴ अनादीः
¹⁵ शुद्धः
¹⁶ निराकार
¹⁷ अद्वैत
¹⁸ द्वैत
¹⁹ प्रतिबिम्ब
²⁰ बुद्धिः
²¹ छाया
²² प्रवेश
²³ वास्तव
²⁴ शक्तिः
²⁵ मायाकार्य
²⁶ विस्मृतिः
²⁷ ब्रह्मविद्या

1 ढक
2 आवरण
3 शोक
4 निष्काम
5 उपासना
6 शुद्धचित्त
7 अन्तःकरण
8 शुद्धिः
9 वाक्
10 निवृत्त
11 दृढ़
12 अभाव
13 अभिमान
14 संयुक्त
15 चुपचाप
16 संकल्प
17 विकल्प
18 दृढ़ अभ्यास
19 हाँ
20 अधिष्ठान
21 जिता
22 प्रत्यक्ष

جو اس مایا کا جال کاٹا جاتا ہی اُسکا نام اَوِدّیا ہی۔ اگیان نے جو برہم کو ڈھک رکھا ہی گیان
پراپتی سے اگیان کا آورن دُور ہو کر جیون کا تیون برہم دکھلائی دیتا ہی اسواسطے اسکو گیان کہتے ہین
ہے من تو بھی اس مایا کے جال مین پھنس رہا ہی۔ اسکو نہین پہچانتا ہی۔ ہے من شوک
برہم بدّیا ہی سے یہ سب باتین دُور ہو جاتی ہین۔ اور سواے ادویت آتما کے اور کچھ
شیش نہین رہتا ہی۔ ہے من بچار کرکے دیکھ کہ جب پرماتما ادویت روپ ہی۔ اور اُسکا
کوئی سروپ نہین ہی۔ تو پھر اُسمین دُویت روپ کیونکر ست ہو سکتا ہی۔ ہے من جبتک
تو نشکام کرم اور اُپاسنا پرماتما کے شُدھ چت سے نہین کرے تب تک انتہکرن کی
کیسے شُدھی ہو سکتی ہی۔ اور بنا انتہکرن شُدھ ہوئے ادویت پرماتما کا گیان ہردے مین
نہین سماتا۔ اور وید شاستر برہم بدّیا گورو کی بھی باک بنا اہنکار نِورت ہوے چت مین
نہین ٹھہر سکتی۔ کیونکہ جیسا نشچے ہردے مین درڑھ ہوتا ہی۔ وہی روپ پُرش کا ہوتا ہی
جسکے ہردے مین اہنکار کا ابھاو ہی۔ اور باہر سے کرم کرتا ہی۔ تو بھی اُسنے کچھ نہین کیا۔
اور جسکا ہردا ابھیمان سنجگت ہی وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے۔ اور چپ چاپ ہو بیٹھ جاے
تو بھی وہ من کے سنکلپ بکلپ سے نیک پرکار کے کرم کیا ہی۔ اس لیے
ہے من تیرے ہردے مین جیسا درڑھ نشچے ہوگا ویسا ہی پھل تجھکو پراپت ہوگا۔
ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے سروپ کو جو پرماتما روپ ہی پہچان۔ پرماتما کے جاننے سے
تو پرم آنند کو پراپت ہو سکتا ہی۔ اور ہے من جب تک تو آپ بچار کرکے آتما کا درڑھ
ابھیاس نہین کریگا تب تک جو برہما بھی آکر اُپدیش کرے تو بھی کچھ نہ ہوگا۔
من بولا۔ کہ جب مین اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہون۔ تو گورو اور شاستر
میرے کارن کس لیے اُپدیش کرتے ہین۔ ہان ہے من تو ہی اپنے آپ سے
جانسکتا ہی۔ کیونکہ گیان کا ادھشٹان تو ہی ہی۔ گورو اور شاستر تو جتا دیتے ہین کہ
تیرا ہی سروپ پرماتما ہی۔ پرنتو پرتکیش کرکے نہین دکھا سکتے۔ ہے من بابچار

نیتر سے تو نہین دیکھ سکتا ہے - کہ ستّ کیا ہے - اور اسّت کیا ہے - جیسے کوئی پرش اندھے کو
چندرمان نہین دکھا سکتا ہے - تیسے ہی تو بنا ایکانت اور چت اکٹھا کرنے کے پرماتما کو نہین
پہچان سکتا ہے - سو تو چت اور اندریون کو اکٹھا کر کے ایکانت استھان مین سُمرن اور
بھجن ایشر پرماتما کا کر - کہ شانتی ملے - من بولا - کیا سُمرن اور بھجن پرماتما کا ایکنت استھان
مین ہی ہو سکتا ہے - اور جگہ نہین ہو سکتا - ہان ایکنت استھان مین تسم دھرم کا سادھنا
بہت اچھا ہوتا ہے - کنتو تو بڑا چنچل ہے - تیرا کچھ بھروسا نہین جھٹ پٹ تو وشئی اور
رشی پرشون کو دیکھ کر لوبھایمان ہو جاتا ہے - کہ اسبات کو یہ درشٹانت کماری سپشٹ
کرتا ہے - درشٹانت - کہ ایک کنیا کماری کسی ایک نگر رہتی تھی - اسکے سمبندھ کے
لوگ واسطے لینے کے آئے - اُس سمے اُسکے ماتا پتا کسی جگہ گئے ہوئے تھے - سو وہ
کنیا آپ ہی انکا ادر ستکار کرنے لگی یعنے اُنکے بھوجن کے لیئے دھان کو لیکر ایکانت
کسی گھر مین جا کر چھڑنے لگی - اُنکے چھڑنے سے جو اپنے ہاتھون مین چوڑیان پہنے ہوئے
اُسنے بہت بھاری شبد ہوتا ہوا وہ کنیا اُس شبد کو نندت جانکر لجایکت ہوئی اور
ایک ایک کر کے سب چوڑیون کو توڑ کر دو دو چوڑیان ہاتھون مین رکھ لین - اُن دو دو
چوڑیون کا بھی چھڑنے سے شبد ہونے لگا تب اُسنے ایک ایک اور توڑ ڈالی - جب
ایک ایک رہی - تو اُسکا شبد نہین ہوتا تھا - سنے من بہتون کے نواس مین کلہ ہوتا ہے
اور دو دو کے رہنے پر بھی بارتا ہوتی ہے - تس ہیتو سے تجھکو اسنگ اور ایکنت جگہ مین
رہنا چاہیے - کہ وہان کوئی اُپدر نہین ہو سکتا ہے - اور نہ اُسکو کوئی بیادھا اور بیادھی
ہو سکتی ہے - اور نہ اُسکے نکٹ کوئی آفت آ سکتی ہے - اور ہے من سنگت مین بہت دکھ
اور اُپدر ہوتے ہین - اس لیئے اسنگ رہنا ہی اُچت ہے - کیونکہ سنساری لوگ کے
سنگ ہونے سے کام اُتپن ہوتا ہے - اور کام سے منکھین مین کلہ ہوتا ہے - اور کلہ
جو کرودھ ہے سو وہ ہوتا ہے - اور کرودھ سے تم اگیان اُتپن ہوتا ہے - اور اس تم اگیان سے

1 नेत्र
2 सत्य
3 असत्य
4 एकान्त
5 अस्थान
6 स्थान
7 इस
8 साधना
9 किन्तु
10 विषय
11 लोभायमान
12 दृष्टान्त
13 कुमारी
14 समय
15 कन्या
16 नगर
17 विधि
18 कारण
19 पकवान
20 आगत
21 [illegible]
22 शब्द
23 निन्दत
24 लज्जायुक्ता
25 कंगन
26 [illegible]
27 कालह
28 कारो
29 [illegible]
30 [illegible]
31 एकान्त
32 उपद्रव
33 व्याधा
34 व्याधि
35 निकट
36 संग
37 कुसंग
38 काम
39 उत्पन्न
40 कलह
41 क्रोध
42 तमअज्ञान

پرش کی جگیاسا شیگھر ہی گرہ ہی جاتی ہے - ہے من بہت کہنے سے کیا پریوجن ہے - اتنا ہی
اُپدیش جو تو چت لگا کر سنے - اور سمجھے - تو پارس ہو جاوے - من بولا - اوم شبد کا
اُچار اور جب کس بدھ سے ہوتا ہے - وہ مجھے سمجھاؤ - ہے من اوم شبد کا نت ہی
اُچارن کرنا بڑا شریشٹ ہے - اور اسکا پرتیکش پرچا ہے - اسکو اس پرکار اُچارے کہ جیسے
گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑی چلی جاتی ہے - پھر شنی شنی تھوڑی ہوکر جہاں سے اُٹھتی ہے
وہین سما جاتی ہے - اسی پرکار اوم شبد کو دیرگھ سُر سے اُچارن کرے - کہ جس سے تھوڑی
دیر استھت ہوکے سہج سہج مکار مین ختم جاوے - ہے من یہ اُپاسنا بہت بڑی ہے - جو کوئی
اوم شبد کو انت کال ایک بار اُچاریگا - وہ پرم گتی کو پراپت ہوگا - یہی شبد ویدون کا
سار اور برہم تت کا پرکاش کرنیوالا اور چت کا سادھان کرنیوالا ہے - اور ہے من ویدشاستر
مین لکھا ہے - کہ اوم تت ست یہ تینون نام ایشر پرماتما کے مہا اُتم ہین - اور یہ نام تین ہی
پرکار سے اُچارن کیے جاتے ہین - پرتھم اُونچے سُر سے کہ جو سب کوئی سنے - دوسرے
شنی شنی کہ جو انیہ نہ سنے - تیسرے بنا آکرشن جہوا کے چت سے کہے یعنی اپنے
من ہی من مین جپا کرے - ہے من یہ تیسرا جاپ سب سے اُتم ہے - جتنا کریگا اُتنے ہی
چت کی شانتی ہوگی - اور سب پاپون سے رہت ہو جاویگا - اور ان اجپا جاپ سے
جو کچھ سدھی چاہے بابتین پراپت ہو جاویگی - من بولا - ہے جیو اب مجھے انتہکرن
شدھ ہونے کی برتی بتلاؤ - کہ جس سے گیان اُتپنّ ہو - ہے من یہ تو نے بہت اچھا
پرشن کیا - واستو مین جب تک انتہکرن شدھ نہ ہووے - تب تک پریشر کا
سروپ دکھائی نہین دیتا ہے - اور نہ چت کی برتی پریشر مین لگتی ہے - کیونکہ انتہکرن
ملین ہونے سے یہ چت باسنا سنسار کے اور چلا جاتا ہے - سو اسکا اُپائے
یہ ہے - کہ دھرم انوشٹھان کرے - یعنے دھن استری آدک پدارتھون سے برکت ہو جاوے
اور پریشر مین دڑھ چت لگا کر نشکام کرمون کا انوشٹھان کرتا رہے - اور جس سمے

1 [illegible]
2 शीघ्र
3 प्रेमः
4 पारस
5 ओं शब्द
6 विधि
7 ग्रन्थ
8 प्रत्यक्ष
9 घण्टा
10 [illegible]
11 धुन
12 शनैः शनैः
13 दीर्घ
14 स्वर
15 स्थित
16 उपासना
17 अंतकाल
18 सार
19 ब्रह्मतत्व
20 महाउत्तम
21 अन्य
22 आकर्षण
23 जिह्वा
24 रहित
25 सिद्धि
26 विलायन
27 अन्तःकरण
28 शुद्ध
29 वृत्ति
30 [illegible]
31 प्रकार
32 वास्तव
33 मलीन
34 उपाय
35 अनुष्ठान
36 विरक्त
37 निष्काम
38 समय

جب یہ من کی برتی کسی وشے کی اور جاوے۔ تو اسی سمے وہان سے ہٹا دیوے اور
انت کال مین اچل من کرکے یوگ کے بل سے پرانون کو دونون بھرون کے بیچ مین
بھلے پرکار استھر کرکے بھگتی یکت ہووے۔ اور سواے سچدانند نراکار کے اور کسی
پدارتھ ساکار یعنی استری دھن پتر اپادھی بڑائی کیرتی استتی آدک مین یہ چت نجاوے
اور شریر کو بھی چلایمان نہ ہونے دیوے۔ اور ناک کے نتھنون کو اچھے پرکار دیکھ
اور درشٹی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ ہے من ایسی کریا کرتا ہوا تو سچدانند روپ
ہوجاویگا۔ اور جو پرش مند بدھ ہے۔ اور مند بھاگ ہے۔ اور اس سے گرہست چھوڑکر یہ
بت جتنون کا سیون نہین ہوسکتا ہے۔ اور نہ اسکو برمھ بدیا پڑھانے والے مل سکتے ہین
اسکے واسطے شری کرشن جی گیتا مین یہ اپدیش بتلاتے ہین۔ کہ چکشو آدک اندریون کا
روپ کے ساتھ سمبندھ نہ ہونے دیوے ارتھات ونیہ ماترا سے وشیش چلنا —
رسنا سے بہت بولنا۔ کانون سے بہت سننا نہین چاہیے۔ انتہکرن کو بھی بہرمکھ
نہین کرنا۔ ارتھات باہر کے شبد چنتون آدے پدارتھون کا سنکلپ بکلپ نہین کرنا
بھوت بھوشیت کا بھی سواے آتما کے اور کسی پدارتھ مین نشچے نہین کرنا۔ دھیہ آدک کے
ساتھ سمبندھ کرکے اہنکار نہین کرنا یہی انتہکرن کا نرودھ ہے۔ اور پرانایام کا بھی
ابھیاس کرکے پران کی گتی کو سنک مین استھت کرنا ارتھات پرانون کا بھی
نرودھ ہونا چاہیے۔ یدیپی پرانون کا نرودھ ہونا کٹھن ہے۔ تتھاپی جب تک پران
اور من کی گتی ایک نہین ہوتی۔ تب تک آتمانند کا ساکھیات ہونا اتینت ہی
دشکر ہے۔ اور پھر بچار کرے ہے من بچار کا بھی پرتیکش پھل ہے۔ ہے من جس پرش کو
یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپت ہوگیا ہے۔ اسکو بہت بدیا کی حاجت نہین ہے۔ پرنتو بنا
ابھیاس کے ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کرنا کٹھن ہے۔ کیونکہ ہے من تیرا کچھ بھروسا
نہین ہے۔ چھن ماتر بھی تو ٹھہر نہین سکتا۔ اس لیئے پرات کال سے سندھیا کال تک اور

1 विषय
2 अचल
3 भ्रुव
4 स्थिर
5 सच्चिदानंद
6 निराकार
7 साकार
8 पुत्र
9 उपाधि
10 कीर्तिः
11 स्तुति
12 नासिका
13 दृष्टिः
14 इच्छा
15 मंदबुद्धि
16 मंदभाग
17 संसार
18 ज्ञानी
19 सेवन
20 उपदेश
21 चक्षु
22 सम्बन्ध
23 विशेष
24 रसना
25 बहिर्मुख
26 चिंतवन
27 संकल्प
28 विकल्प
29 भूत
30 भविष्यत
31 निरोध
32 प्राणायाम
33 यद्यपि
34 कठिन
35 तथापि
36 साक्षात
37 अत्यन्त
38 दुष्कर
39 प्रत्यक्ष
40 समाधान
41 प्रातकाल

سنجاکال سے پرات کال تک اشٹ پہرین سوائے ایشر کے اورکسی پدارتھ کا چنتن
نہ کرنا۔ ارتھات جب تک جیوے کوئی ایک دن ایک مہینا ایک برس اتھوا سو برس
تب تک اسکے بیچ مین سوائے سچدانند کے اورکہین سے من تو بہرلکھ ہوکر نہ جاوے
اور جس سمے تو جاوے اسی سمے تجھکو روکے۔ اور گیان کی رسی سے تجھکو باندھا
اپنے ہردے مین استھت رکھے تب تجھکو ایشر پرماتما کا انبھو ہو تو تجھکو برا دکھ سے
ایشر پرماتما تجھکو اپنے ٹھکانے پر رکھے۔ اور کیا کہون۔ اور کیا لکھون۔ پرنتو یاد
تجھکو سمجھاتا ہون۔ کہ تو سرب باسنا کا تیاگی ہوکر اپنے سروپ مین استھت ہو جا
من پرشن کرتا ہے۔ کہ مہا رودرجی کا سروپ جو پرلے کال مین ہوتا ہے۔ وہ کس پرکار
مجھے بتلاؤ۔ سے من مہا رودرجی کے پانچ مکھ ہین۔ اور شام مورتی ہے۔ اور
ہاتھ مین ترسول ہے۔ سے من شام مورتی انکی اس نمت ہے۔ کہ وہ اکاش روپ ہین
کہ جیسے اکاش مین نیلتا ہے۔ تیسے انمین کرشنتا ہے۔ اور سرب جیو جو اپنے اپنے
تیاگ کر پرلے مین ہوتے ہین انکی سمشٹتا ہوکر رودر روپ بھاستی ہے۔ سے من پانچ
مکھ گیان اندریون کی سمشٹتا ہے۔ دس بھوجا کرم اندریان ہین۔ رجس تامس
ساتک۔ یہ تینون ورتی تینون نیتر ہین۔ اتھوا بھوت بھوشت ورتمان۔ اتھوا رگ
یجر سام۔ تینون وید تینون نیتر ہین۔ اتھوا من بدھ چت تینون نیتر ہین۔ اوم
اکار وشنو اوکار برہما مکار رودر تینون ماترا انکے تینون نیتر ہین۔ اکار سرب بیاپی
اور پالنے والا وشنو روپ ہے۔ اوکار سرب رچنے والا اور گن والا برہما روپ ہے
مکار سرب سنگھار کرنیوالا وہ روپ رودرجی کا ہے۔ اکاش روپی انکا شریر ہے ترلوکی روپی
انکے ہاتھ مین ترسول ہے۔ چدسمویت سے وہ بھرا ہے۔ اور اسی کا بھرا ہوا ہے۔ اسی
پھر لین ہو جاویگا۔ اور اس رودر کے نیتر پرلے بیچ سے پورن ہین۔ چندرمان سورج
اگنی یہ انکے تینون نیتر ہین۔ مانو مہا بھیانک پرلے کے سمندر مورتی دہار کر استھت

1 सन्ध्याकाल
[illegible]
3 चिन्तन
4 अहर्निश
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
10 परमात्मा
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
18 राजस
19 तामस
20 सात्विक
[illegible]
22 भविष्यत
23 वर्तमान
24 अथवा
25 ऋग
26 यजुर
27 साम
28 अकार
29 उकार
30 मकार
31 संहार
32 रुद्र
33 त्रैलोकी
34 त्रिशूल
35 चित्संवित
36 नेत्र
37 तेज
38 महाभयानक
39 प्रलय
40 मूर्त्ति
41 स्थित

ہو رہے ہین - رونڈون کے مالا اونھون نی گلے مین دھارن کر رکھی ہی - اور جو سر پر جٹا ہی
سو میگھ کے سمان ہی - ہے رودر جی مہاراج جو ایسا سروپ آپکا ہی - سو میرا بھی اُس سروپ کو
ڈنڈوت اور پرنام ہوجیو - نمشکار ہوے - نمشکار ہوے - نمشکار ہوے - من بولا - اب مجھے
کال کا چنھ بتاؤ - کہ کیسا اُسکا شریر ہی - ہے من کال کا شریر مہا شام ہی اور چھ مکھ اور چھ ہاتھ ہین
ہاتھون مین کھڑگ پھانسی - کانون مین موتی پہنے ہوئے - مکھ سے جوالا اگنی نکلتی ہی
اور اگنی کے سمان جبھا ہی ترسول کے نوک سے اگنی کے پھلنگ نکلتی ہین - جہان چرن
وہان پرتھوی پہاڑ کانپنے لگے - ہے من - کال بھی سب تیرا ہی پرتانت بتلاتا ہی - کال
کہتا ہی کہ اس لوک مین جیوون کے دو دو شریر ہین ایک یہ من روپ ہی - دوسرا
ادھی بھوت ہی - ادھی بھوت روپ جڑ اور ناشوان ہی - جہان اسکو من پریرتا ہی وہان
چلا جاتا ہی - آپ سے کچھ نہین کرسکتا ہی - ہے من جب تک تو بھلاتا ہی تب تو ادھم لوک مین جاتا ہی
اور جب تو دشٹ ہوتا ہی - تب نیچ استھان مین جاتا ہی جسکو تو است کرکے مانتا ہی - وہ
است ہوکر بھاستا ہی - اور جسکو تو ست سمجھ لیتا ہی وہ ست دکھلائی دیتا ہی - ہے من
تو ہی من روپی پرش ہی - جو تو کرتا ہی وہی ہوتا ہی - یہ جو پھرنا ہی - یہ دیہہ ہی - یہ آنکھ مین یہ انگ ہین
ہے من یہ سب بستو تیرا ہی روپ ہی - جو کچھ بھی تیرا ہی نام ہی - تیرا جیتنا ہی جیو ہی - وہی تیری برتی
جب نشچے روپ ہوتی ہی تب اسکا نام بدھی ہوتا ہی - جب وہ اہنتا گرہن کرتا ہی - تب اسکا نام اہنکار
ہوتا ہی - اور ہے من جب تو دیہہ کا سمرن کرتا ہی - تب اسکا نام چت ہوتا ہی - اس لیے پرتھوی وغیرہ
یعنی پنچ بھوت سروپ سریر کوئی نہین ہی - ہے من تو ہی درڑھ بھاو سے شریر روپ
ہو جاتا ہی - اور تو ہی آدھی بھوت ہوکر بھاستا ہی - ہے من جب تو شریر کے بھاونا کو
تیاگتا ہی تب یہ جیو آرام کو پراپت ہوتا ہی - جو کچھ جگت بھاستا ہی - یہ سب تیرا ہی کارن ہی
- من پرشن کرتا ہی - کہ آدھی اور بیادھی کسکا نام ہی - ہے من من کے پیڑا کا نام آدھی ہی
اور دیہہ کے دکھ کا نام بیادھی ہی - آدھی تب ہوتی ہی - ہے من جب تجھکو سنکلپ ہوتا ہی

1 संधी
2 कंठ
3 जटा
4 काल
5 चिन्ह
6 महाश्मशान
7 खड्ग
8 मुख
9 ज्वालाग्निः
10 जिह्वा
11 विस्फुलिंग
12 चरण
13 कृतान्त
14 अधिभूत
15 जड़
16 प्रेरता
17 दुष्ट
18 नीचस्थान
19 पुरुष
20 फुरना
21 अंगान
22 वस्तु
23 लीला
24 वृत्तिः
25 बुद्धिः
26 अहंता
27 पंचभूत
28 दृढ़भाव
29 भावना
30 उपशम
31 कारण
32 प्रश्न
33 आधि
34 व्याधि
35 पीड़ा
36 पुंकल्प

ارتھات یہ سُکھ مجھکو پراپت ہوا اور جب وہ سُکھ نہیں ملتا ہے۔ تب تو چنتا کر کے دُکھ
پراپت ہوتا ہے۔ بیادھی تب ہوتی ہے۔ جب بات پت کف کا وکار شریر میں ہوتا ہے
اور دُکھ پاتا ہے۔ اور جب من اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہے۔ تب آدھی اور بیادھی
دونوں دُکھ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور جب یہ دونوں نہیں ہوتے ہیں تب دُکھی
بھی نہیں ہو جاتے ہیں سے ہے من تو نے آدھی اور بیادھی کا ارتھ سُنا۔ یہ دونوں
تجھکو نشٹ کرنے والے ہیں جب تو آدھی کا سنکلپ تیاگے۔ تب تجھکو شانتی ملے
۔ من بولا تریدھ تاپ کسکو کہتے ہیں۔ وہ بھی استار پوربک مجھسے کہو۔ ہے من
تریدھ تاپ تین پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک ادھیاتمک۔ دوسرے آدھی دیوک
تیسرے آدھی بھوتک۔ ادھیاتمک اسکو کہتے ہیں۔ کہ جو روگ شریر کو لپٹ ہو جاوے
اور کسی اوپائے سے اچھا نہ ہو۔ یعنے کام کرودھ آدک مانسی دُکھ کا نام ہے۔
آدھی دیوک وہ ہے کہ کسی جیو کو پاپ کے کارن آجاوے۔ یعنے وہ دُکھ بن بُلائے
دُکھ آکر پراپت ہو جاویں۔ آدھی بھوتک وہ تاپ ہے کہ کسی شترو یا راجا سے
یعنے دیہہ کی بات پت کف آدک دُکھ ہیں۔ سو ہے من یہ تریدھ تاپ بھی برہمگیان یا
کے پراپتی سے نِورت ہو جاتی ہیں۔ اور کسی اوپائے سے دور نہیں ہوتی۔ ہے من
اُتپتی کی پرکار کی ہے۔ ہے من اُتپتی چار پرکار سے ہوتی ہے۔ ایک جرایج جو جیر سے اُتپن
جیسے منُش اور پشو۔ دوسرے انڈج جو انڈے سے اُتپن ہو جیسے گرڑ آدک پنچھی۔
تیسرے سویدج جو درد تا سے پیدا ہوں۔ جیسے مچھر جوں آدک۔ چوتھے اُدبج جو
پرتھوی سے اُپجتی ہیں۔ جیسے برچھ آدک۔ ہے من ان سب اُتپتی میں منُش کی اُتپتی
شریشٹ ہے۔ جو برہم ودیا سیکھ کر اور اپنے آتما پرماتما کو جان کر بھگتی اور مکتی دونوں ارتھ
پراپت کر سکتا ہے۔ اور کسی شریر میں یہ اُتم پدارتھ نہیں ملتی ہیں۔ اور جتنے اُتپتی ہوئی ہیں
سب اُسی پرماتما کی شکتی سے ہوئی ہیں۔ اگیانی پُرش یہ جانتے ہیں۔ کہ اُتپتی منُش کے

6 मित्र मित्र
7 मूर्ख
8 विसाद
10 विस्तारपूर्वक
11 आध्यात्मिक
12 आधिदैविक
13 आधिभौतिक
14 रोग
15 लिपट
16 उपाय
17 पापग्रह
18 आमिक्षिन
19 दुख
20 वायु
21 भय
22 वृह
23 निवृत्त
24 उपाय
25 उत्पत्तिः
26 जरायुज
27 जेर
28 उत्पन्न
29 मनुष्य
30 पशु
31 अण्डज
32 अण्डा
33 गरुड़
34 पंछी
35 स्वेदज
36 उष्णता
37 मच्छर
38 जूं
39 उद्भिज
40 पृथ्वी
41 उपजते
42 वृक्ष
43 श्रेष्ठ
44 उत्तमपदार्थ
45 शक्ति:
46 पुरुष
47 उत्पत्ति:
48 मानुष्य

اوپائے سے ہوتی ہے۔ ارتھات جب استری پرش اکٹھے ہوتے ہیں تب سنتان
ہوتے ہیں۔ سو یہ بات جھوٹھی ہے کیس کارن بہت سی استری بنجھا ہوجاتی ہیں۔ اور انیک
جتن کرتے ہیں۔ پر سنتان نہیں ہوتی۔ اور پرماتما کیسا شکتی والا ہے کہ جو پسینے سے جوں
اتپت کردیتا ہے۔ سو ایسی اگیان میں یہ اگیانی پرش اپنے آیو کو برتھا گنوا دیتا ہے۔ اور
پرماتما کا سمرن نہیں کرتا ہے۔ ہے من تیرے ہی شکھشا اور پریرنا سے یہ پرانی مورکھتا کو
پراپت ہو رہے ہیں۔ جو تو من اور بانی اور نیتروں اور کرنوں کرکے انت جو یہ سنسار
ورشیمان ہو رہا ہے۔ اسکو مایا کلپت اپنے من کا سنکلپ ماتر تو جان کر تیاگ دے تو
تو کوئی برائی مورکھتا۔ اور اگیانتا کے کوپ میں نہ گرے۔ اور آپدا میں نہ پڑے سدھی لوگ
سدھیوں کو پرکاشتے ہیں۔ اور کون کون سدھی ہے۔ انکو بھن بھن کہو۔ ہے من پہلے انمان
سدھی ہے۔ اسکا گن گھٹ جانا۔ اور ہلکا ہوجانا ہے۔ دوسرے مہمان بڑا ہوجانا تیسرے
گریان بھاری ہوجانا۔ چوتھے لگھمان چھوٹا ہوجانا۔ پانچویں پراپت جہاں چاہے وہاں
چلے جانا۔ چھٹے پراکام جس شریر میں چاہے پرویش کرجانا۔ ساتویں استا سب سے
بڑا ہوجانا۔ آٹھویں الیشت جو پدارتھ چاہے اپنے بس میں کرلینا۔ ہے من یہ آٹھ سدھیاں
ہیں۔ پرنتو یہ سدھیاں انرتھ کے کرانے والی ہیں۔ اور پاپ تپ بھی انھیں سے ہوتا ہے
تو انکی اچھا کرا چت نکرنا۔ کہ کام اور کرودھ آدک کی سینا سے جیسے کوتپ سے ہٹا دیتی ہیں
من لوگ جگوں کا کیا پرمان ہے۔ اور یہ کتنے ہوتے ہیں۔ ہے من۔ جگ چار ہوتے ہیں
کلجگ کے ستو دیبیہ برس۔ دواپر کی دو ہزار دیبیہ برس۔ تریتا کی تین ہزار دیبیہ برس۔
ست جگ کی چار ہزار دیبیہ برس۔ یہ برس دیبیہ کہلاتے ہیں۔ اور ہے من لوک کے برس
یہ ہیں۔ چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ کی ہوتی ہے۔ آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس دواپر کی
بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تریتا کی۔ سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جگ کی
یہ سب برس ترتالیس لاکھ بیس ہزار ہوئے جو ایک چوکڑی یہ برہما جی کی آیو کے ہوتی ہے

1 उपाय
2 सन्तान
3 वन्ध्या
4 यत्न
5 शक्तिवान
6 पसीना
7 जूं
8 कृतघ्न
9 तथा
10 सदा
11 शिक्षा
12 प्रेरना
13 मूर्खता
14 वाणी
15 नेत्रों
16 अंत
17 मायाकल्पित
18 संकल्पमात्र
19 प्राणी
20 अज्ञानता
21 कूप
22 आपदा
23 सिद्धि:
24 भिन्न भिन्न
25 अनुमान
26 युग
27 महिमा
28 कर्मा
29 लघुता
30 गुरुता
31 अल्प
32 अनर्थ
33 सेवा
34 तपस्वी
35 प्रमाण
36 युग
37 दिव्य
38 लौकिक
39 चौकड़ी
40 आयु

اور ہزار چوکڑی کا ایک دن برہما کا ہوتا ہے - جب ہزار کو تریتالیس لاکھ بیس ہزار مین
بھاگ دیا تو چار ارب بتیس کرور ہوئے - اتنے برس برہماجی کا ایک دن ہوتا ہے - اور
اتنے ہی راتری بھی اتنے ہی برسون کی ہوتی ہے - اِس پرکال مہینے اور برسون کی گلپنا
کرکے سو برس کی آیو برہماجی کی ہے - جب برہماجی مرتیو ہوتے ہین اُس سمے سب
لوک سادیو ناش ہو جاتے ہین - دن رات برہماجی کی آیو آٹھ ارب چونسٹھ کرور برس ہوئے
ہے من اِس سنکھیا کا ترنن کرنا کیول ویراگ کے واسطے ہے یعنے یہ سنسار برہماجی اور
برمھ لوک آدک سہت سب سپن وت ہے - یہ بات سمجھ کر سوائے سچدانند کے اور کسی پدارتھ مین
پرتی نہ کرنی چاہیے - کیونکہ سب انت اور ناشوان ہین - ناشوان پدارتھ برتمان کال مین بھی
دکھ کا ہیتو ہوتا ہے - اور جب تک گیان پراپت نہین ہوتا ہے تب تک یہ جگ چلا ہی جاتا ہے -
ہے من اِس لیے جس پرکار کہ ہو سکے گیان پراپتی مین پریتن کرنا چاہیے - من بولا اب
مجھے ویراٹ سروپ کا برتانت بتاؤ - ہے من سدا آدویت ہی ویراٹ سروپ ہے - جگت
اور ویراٹ مین کچھ بھید نہین - واستو مین سب کچھ آکاس روپ ہے - ہے من جب تو
بودھ درشٹی سے دیکھتا ہے - تو برہم روپ بھاستا ہے - اور جب سنکلپ درشٹی سے
تو دیکھتا ہے - تو جگت پرتھوی دیپ سمندر پربت لوک لوکپال سورج چندرمان تارے
پاتال درشٹی مین آتے ہین - پرنتو اِس درشٹی سے نہین دیکھتے - وہ بودھ اور دبیہ
درشٹی سے دکھائی دیتے ہین - اور جتنے برہمانڈ کی پرتھوی ہے - اُس ویراٹ پرش کا
مانس ہے - سمندر اُسکا رودھر ہے - اور سب ندی اُسکی ناڑی ہین - اور دسون دشا وکش
استھل یعنے پہلو داہنے - اور بائین ہین - اور تارا گن اُسکے شریر کے روم ہین - اور
سمیر و آدک اُسکی انگلیان ہین - اور سورج آدک پت یعنے صفرا چندرمان اُسکا کف ہے
اور پون اُسکے پران وایو ہے - اور سمپورن جگت جال اُسکا شریر ہے - اور برہما اُسکا ہردے ہے
وہ پرش آکاش روپ ہے سنکلپ کر کے نانا روپ ہو کر بھاستا ہے - سروپ سے کچھ

۱ मास
۲ कल्पकाल
۳ आयु
۴ मृत्यु
۵ लोकः
۶ महादेव
۷ संख्या
۸ वर्तान
۹ स्वप्नवत्
۱۰ प्रीतिः
۱۱ यत्न
۱۲ वर्तमान
۱۳ काल
۱۴ हेतु
۱۵ प्रयत्न
۱۶ वैराग
۱۷ वृत्तान्त
۱۸ अद्वैत
۱۹ वास्तव
۲۰ बोधदृष्टिः
۲۱ संकल्प दृष्टि
۲۲ द्वीप
۲۳ समुद्र
۲۴ लोकपाल
۲۵ पाताल
۲۶ बोध
۲۷ दिव्यदृष्टि
۲۸ ब्रह्माण्ड
۲۹ मांस
۳۰ रुधिर
۳۱ नाड़ी
۳۲ दश दिशा
۳۳ वक्षस्थल
۳۴ रोम
۳۵ सुमेरु
۳۶ पवन
۳۷ प्राणवायु
۳۸ शरीर
۳۹ नानारूप

نیا نہیں ہی - ارتھات اکاش آدک جگت سب چداکاش روپ ہی - اور اپنے آپ مین ترت ہی
- ہے من آدی و ویراٹ ہی - سو برہم ہی - اسکا آد - اور انت کچھ نہیں ہی - اور یہ جگت جو بھیا
شریر ہی - اُس چیتن شریر کا لچھن برہما روپ ہوا ہی - ہے من اب اُسکی اُتپت کا کرم سن
اُس برہماجی نے جسکا شریر سوکشم تھا - … سنکلپ سے ایک انڈا رچا اُسکو پھوڑ توڑ انڈ کا
اور دھ بھاگ اکاش ہوگیا - اور دوسرا بھاگ … نیچے کو گیا - سو پاتال برہما کا چرن ہوا
اور اردھ بھاگ شر ہوا - مدھ … آکاش ہی وہ برہما کا اودر ہوا - دسون دشا
اُسکا استھل ہاتھ ہوے آدک - پربت اور ماس پرتھوی - سمندر اندریان - سب ندیان
اُسکی ناڑی - جل … - … - ہمالہ پربت کف سیرب تیج … ندرما
سورج نیتر - اُردھ لوک اُسکے … جیو جو منشیہ … اُسکے روم ہوئے اور سب بھوگن
… اسکا … ہوا - اور … - اور برہم لوک اُسکا مکھ ہوا -
ارتھات سب جگت ویراٹ شریر ہوا - جیسے … اکاش استھت ہی - تیسے آتما
اپنے آپ مین استھت ہی - … - چیدانو جو بھاسا گیا ہی وہ
… روپ ہوکر استھت ہوا ہی - جب چیدانو مین … کی برتی پھُرتی ہی تب چکشو
اندریان ہوکر استھت ہوتی ہین - جب سننے کی برتی پھُرتی ہی تب شروتر ہوکر
استھت ہوتی ہی - جب … کی برتی … تب تُچا اندری ہوکر استھت ہوتی ہی
جب سگندھ لینے کی برتی پھُرتی ہی - تب ناسکا اندری ہوکر استھت ہوتی ہی - جب رس
لینے کی اچھا ہوتی ہی - تب جہوا اندری ہوکر سواد لیتی ہی - ہے من جو سنکلپ روپ جو
برتی پھُرتی ہی - اسکا نام من … - اور جب نشچے آتمک بُدھی ہوکر استھت ہوتی
تب چیدانو مین یہ نشچا ہوا کہ … ہون ارتھات اسکو اہنکار ہوا - اور جب اہنکار
چیدانو کا سنجوگ ہوا - تب اُسنے دیش اور کال آدک اپنے آپ مین دیکھا - ارتھات آپکو
ایسا دیکھا کہ اس … دیش مین … ہون - اور یہ کرم مین نے کیا ہی - اور اسی کا …

1 चिदाकाश
2 स्वरूप
3 अन्त
4 चैतन्यशरीर
5 लक्षण
6 विस्तार
7 सूक्ष्म
8 फोड़
9 तोड़
10 ऊर्ध्व
11 भाग
12 चरण
13 मध्य
14 आकाश
15 उदर
16 वक्षस्थल
17 नाड़ी
18 रुधिर
19 कफ
20 शिखा
21 मनुष्य
22 पशु
23 पक्षी
24 रोम
25 भूतों
26 ज्योति
27 व्यवहार
28 सर्व
29 मूरत
30 संकल्पमात्र
31 चिदाणु
32 भासा
33 दृश्य
34 वृत्तिः
35 ज्योती
36 चक्षु
37 श्रोत्र
38 स्पर्श
39 त्वचा
40 सुगन्ध
41 नासिका
42 रस
43 जिह्वा
44 संकल्परूप
45 निश्चे
46 आत्मक
47 बुद्धिः
48 निश्चय
49 दृश्य
50 संयोग
51 देशकाल
52 नियम

نام اہنکار ہوا ہے - جو اکاش ہوکر آکاش کو گرہن کرتا ہے - سے ہے من جو برتی و سر مکھ ہووے
تو بندھن جان - اور جو برتی تیرے انتر مکھ ہووے - تو مکت ہوا پہچان - اس لیئے
سے ہے من باوَلے تو بنڈواسنک شکھت کے نیائین استھت ہو رہو - من بولا سنسار مین
دو پدارتھ - دھن یعنے لکھشمی اور استری - تِس یش کر کے سکھ ایک ہوتی ہین یہ بات کیونکر
- او سوری من تو کہان بھٹکتا مین دوڑ گیا دھکار ہے تجھکو ساری رامائین تو نے پڑھی
پرنتو اتنک تو یہ نہ سمجھا - کہ سیتا استری تھی یا پرش - ان تھات اتنا اُپدیش مین نے تجھکو
کیا - پر تو اِنھین بشیون کا بھوکا رہا - ارے مورکھ من جو پدارتھ درشیمان ہے - وہ
ناشوان ہے - جگت تو ستّ ہی نہین - پدارتھ جگت کے کیونکر ستّ ہو سکتے ہین - سے ہے من
اگیانی پھُرنے کا نام اُتپتّی ہے - اور اپھُرنے کا نام نِرتی ہے - جب تو پھُرنے کو تیاگے گا
تب درشیہ پدارتھون کا ابھاو ہو جاویگا - سے ہے من یہ شریر رتھ کے نیائین ہے - اور دسون
اندری دس گھوڑے ہین - اور سے ہے من تو لگام ہے - دھرم اور ادھرم دو مارگ ہین
بدّھی رتھ بان ہے - جیو رتھ کا بیٹھنے والا ہے - دھرم کے مارگ مین سدھی سڑک پڑی ہے
- ادھرم کے مارگ مین پہاڑ کھائی گڑھے بہت ہین - سے ہے من جو تجھ من روپی لگام کو
ڈھیلا کر دیا جاوے - اور تجھکو نہ روکے - تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
بیٹھنے والے کو اندھکوپ سنسار مین لیجا کر پٹک دے - اس لیئے جہان تو جاوے
وہان سے تجھکو روکے - تو نت ہی بانر کی نیائین اُپدرو کرتا رہتا ہے - اس سے تجھکو
کیا پراپت ہوتا ہے - سے ہے من یہ جو بھوگ پدارتھ تیری درشٹی مین آتے ہین سب روگ ہین
سے ہے من یہ دھن بھی پرم انرتھ روپ ہے - جب تک دھن نہین ملتا ہے - اُسکے پانے کا
تو جتن کرتا ہی رہتا ہے - اور انرتھ ایسے ملتا ہے - اور جب تجھکو مل جاتا ہے تب سیلتا
شنتوش دھرم اُودارتا ویراگ بچار دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے - سے ہے من جب ایسے
گُنون کا ناش ہوا - تب سُکھ کہان سے ہو - اس لیئے سے ہے من تو دھن کو پرم دُکھ کا

1 अहंता
2 वृत्तिः
3 बहिर्मुख
4 बन्धन
5 अंतरमुख
6 मनबावले
7 निर्दामनीक
8 स्वयुप्तः
9 धन
10 स्त्री
11 विशेष
12 शिक्षा
13 धिक्कार
14 विषयों
15 दृश्यमान
16 सत्य
17 कुरने
18 उत्पत्तिः
19 मकररतो
20 निवृत्ति
21 अभाव
22 रथ
23 चारता
24 बुद्धिः
25 ढीला
26 अन्धकूप
27 बानर
28 उपद्रव
29 धन
30 अनर्थ
31 यत्न
32 शीलता
33 उदारता

کارن جان۔ ہے من اس جیو مین تب تک ہی گُن رہتے ہین۔ جب تک کہ دھن نہین ملے
اور دھن ملنے پر سب گُن ناش ہو جاتے ہین۔ اور جب کہ دھن نہین ملتا ہے۔ تب تک
میٹھے بچن بولتا ہے۔ پھر کٹھور ہو جاتا ہے۔ جیسے پانی سے ترنگ اُٹھتے ہین۔ اور مٹ جاتے ہین
اور جیسے بجلی استھر نہین رہتی ہے۔ تیسے ہی دھن بھی نہین رہتا ہے۔ پراپت ہو کر چلا جاتا ہے
ہے من اس جیو مین شبھ گن جب ہی تک ہین کہ تب تک تو ترشنا مین نہین پھنستا۔ اور
جب ترشنا تجھکو اُوتپن ہوئی تب اچھے گن ناش ہو جاتے ہین۔ جیسے دودھ مین سواد
تب ہی تک رہتا ہے۔ کہ اُسکو سرپ نے نہین چھوا ہو۔ اور جب سانپ نے اُسکو
چھو لیا۔ تب وہی دودھ بکھ کے سمان بن جاتا ہے۔ وہ سرپ کون سا ہے۔ ہے من وہ
سرپ تو یہی ہے۔ کہ جیون کو نانا پرکار کے دُکھ اور کشٹ دیتا ہے۔ ہے من یہ دھن
لکھشمی روپ دیکھنے ماتر ہی اچھی لگتی ہے۔ پرنتو دُکھ کا کارن ہے۔ جیسے کھڑگ کی دھار
دیکھنے مین تو اچھی بھاشتی ہے۔ پرنتو چھونے سے ناش کرتی ہے۔ تیسے ہی لچھمن ہے۔ کہ
بچارو پی سنگھ کی ناش کرنے مین وائو کی نیائین ہے۔ ہے من پون کا روکنا کٹھن ہے
پر اسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا۔ اور اکاش کا چورن بڑا دشکر ہے۔ اسکو بھی کوئی چورن
کر سکتا ہوگا۔ اور بجلی کا روکنا اتینت ہی دشکر ہے۔ پر اسکو بھی کوئی روک سکتا
ہوگا۔ پرنتو لکھشمی کو کوئی استھر نہین کر سکتا ہے۔ ہے من جو جیو سمرتھ ہو کر
اپنے مکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی وان ہو کر کسی کی بُرائی نہ کرے اور
سب مین سم بدھی رکھے۔ سو دُرلبھ ہے۔ تیسے لچھمی وان ہو کر شبھ گن والا ہونا
کٹھن ہے۔ اور یہ لکھشمی یعنے دھن انیک انرتھ کر کے ملتا ہے۔ ہے من دیکھ اسکے
کمانے مین رکشا کرنے مین بیّ کرنے مین ناش ہونے مین کتنا دُکھ ہوتا ہے۔ پردیس مین
پرادھین رہنا نیچون کی آگیا کرنی شتر و چور راجہ آدک کا بھے کم ہونے کا
ناش ہونے کا بھے سمبندھیون کا بھے۔ کہ کبھی کچھ مانگنے لگین۔ یا چھین لیوین

۱ तृषा
۲ कठोर
۳ तरंग
۴ बिजली
۵ स्थिर
۶ शुभगुण
۷ उत्पन्न
۸ बिष
۹ नानाप्रकार
۱۰ कष्ट
۱۱ लक्ष्मी
۱۲ खड्ग
۱۳ छूने
۱۴ सेना
۱۵ वायु
۱۶ पवन
۱۷ चूर्ण
۱۸ दुष्कर
۱۹ अत्यन्त
۲۰ तुरत
۲۱ सुस्थिर
۲۲ समर्थ
۲۳ मुख
۲۴ शक्तिवान
۲۵ समबुद्धि
۲۶ दुर्लभ
۲۷ कठिन
۲۸ अनर्थ
۲۹ कमाने
۳۰ रक्षा
۳۱ व्यय
۳۲ पराधीन
۳۳ नीचों
۳۴ आज्ञा
۳۵ शत्रु
۳۶ भय
۳۷ सम्बन्धियों

لگا ہی رہتا ہے۔ تاتپرج اسکا یہ ہے۔ کہ جسکی آد۔ اور مدھیہ اور انت مین کلیش ہی کلیش ہے
ایسے دکھون سکے کارن دھن کو دھرکار ہے۔ اور سے من پراکرت جیو دھن ہیتیا مدرا
مانس بیسیا بھوگ آدک انرتھ کرکے نرک سکے سامان کرتے ہین۔ تاتپرج یہ ہے۔ کہ
جتنے پاپ ہین سب دھن سے ہوتے ہین۔ یہ دھن بدہی وان بچاروان سے انرتھ
کرا دیتا ہے۔ سے من اسکے تیاگنے کا شاستر مین ادھک مہاتم لکھا ہے۔ جو پرش اس دھن سکے
برکت ہے۔ وہ منش نہین۔ وہ پرمیشر کے تل ہے۔ اسکو میرا نمسکار ہے۔ اور سے من جو تو کہے
کہ استری پدارتھ اچھا ہے۔ سو دھن کا برتانت تو اوپر کہہ چکا ہون۔ اب استری پدارتھ کی
سوبھا سن۔ سے من استری چنڈال گھر کی برابر ہے۔ چنڈال کے گھر مین موتر مانس آدک
پڑے رہتے ہین۔ دوار مین واسطے چنہہ کے استھی لگی رہتی ہین۔ استھی کے کھنبھ چمڑے کی
رسی سے بندھی رہتی ہین۔ اور گرد کے اوپر چمڑا پڑا رہتا ہے۔ سے من تک گھر کا یہ برتانت ہے تو
انبھو کر۔ کہ جو گھر مین مو ری ہے۔ اسکی کیا اپمان دینی چاہیے۔ سے من بچار کی آنکھ سے دیکھ
کر استری مین یہ وستو ودمان ہین یا نہین استری کا شریر تو گھر کی برابر ہے۔ اسکے تل موتر
مانس آدک کا ہونا پرسدھ ہے۔ بلکہ دوارہ کے تل آنت اور استھی ہین۔ ہاتھ پانون آدک تن
استھی کے کھنبھ کے برابر ناڑیون سے بندھے ہوئے ہین۔ شریر کے اوپر چمڑا ہے۔ یا کچھ اور ہے۔
سے من تو اوپر دیکھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پرسن ہوتا ہے۔ سے من یاد رکھ۔ کہ جو تیری ایسی ہی
چیشٹا ہے۔ تو تجھکو نرک کے برابر موری مین ڈوبنا ہے۔ اور سے من جو تو کہے۔ کہ مجھکو یہ
دوش نہین ٹھہرتا۔ تو مین بھی جانتا ہون۔ کہ بہت ایسے جیو ہین کہ جو تیری آگیا مین سرگھڑی
رہتے ہین۔ کہ جنکو بدیا اور موتر اور مردے کے سنگ سے دوش نہین ٹھہرتا۔ اور انکے لیے
انیک جتن کرتے ہین۔ اور پرایہ سکے سمے انکو کرت کرت مانتے ہین۔ اور سے من یہ سمجھنا۔ کہ
ایسے سوکر کوکر ہی ہوتے ہین۔ سے من ایسے منشیہ بھی بہت ہوتے ہین۔ جو سدا
تیرے آدھین رہتے ہین۔ ارتھات جیسا تو کہتا ہے۔ ویسا ہی کرتے ہین۔ اور پریت

1 तात्पर्य
2 आद
3 मध्य
4 अन्त
5 क्लेश
6 प्राकृत
7 हिंसा
8 मदिरा
9 मांस
10 वेश्याभोग
11 तात्पर्य
12 बुद्धिमान
13 अधिक
14 विरक्त
15 तुल्य
16 नमस्कार
17 शोभा
18 चंडाल
19 मूत्र
20 मांस
21 द्वारा
22 चिन्ह
23 अस्थी
24 स्तम्भ
25 चमड़े
26 ऊपर
27 वृत्तान्त
28 अनुभव
29 मोरी
30 उपमान
31 वस्तु
32 विद्यमान
33 मल
34 मूत्र
35 मांस
36 प्रसिद्ध
37 द्वारे
38 तुल्य
39 चाम
40 नाड़ियों
41 प्रसन्न
42 चेष्टा
43 दोष
44 सुरता
45 आज्ञा
46 विष्टा
47 मूत्र
48 मुर्दे
49 सदा
50 दोष
51 अनेकयत्न
52 प्रायः
53 कृत्यकृत्य
54 सूकर
55 कूकर
56 मानुष्य
57 आधीन
58 प्रेत

نرک بھوگتے ہین ۔ ہے من بچار کرکے دیکھ ۔ کہ منکھیہ شریر اور پشو شریر مین کیا بھید ہے ۔
ہے من یہ معنوان بچاروان پرش مکتی کے اچھا واسطے اسی پرکار سب پدارتھون اور
پشوؤن مین دوش درشٹی کرکے انکا سنگ نہین کرتے ۔ ہے من تو بھی دھن استری
لوک پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر آتم پد مین استھت ہو جا ۔ کہ شانتی ملے ۔ من بولا مین نے
سنا ہے ۔ کہ اس سنسار کا بھی ایک برچھ ہے ۔ کہ جیسے اور برچھون مین پھل پھول لگتے ہین ۔
ویسے ہی برچھ سنسار ہی مین پھول بھی آتے ہین ۔ اور پھل بھی لگتے ہین ۔ سو وہ کونسا برچھ ہے
ہے من یہی جگت برچھ روپ ہے ۔ کہ جیسے برچھ پھولتا ہے ۔ پھلتا ہے ۔ تیسے آپ ہی وہ پرماتما
بیج ارتھات تخم اور پھول مانند گربھ اور پھل مانند شریر کے ہو جاتا ہے ۔ اور اس
برکھش سنسار کے برا اور بھلا یہ دو بیج ہین ۔ اور بدی کام اور کرودھ یہ تین جڑ ہین
اور پرتھوی جل وایو تیج اکاش یہ پانچ تت اسکے استھول ڈالی ہین اور پانچ ارتھ جاتیان
ارتھات روپ رس گندھ شبد سپرش اس برکھش کے درو تا ہے ۔ اور پانچ گیان اندری
ارتھات چکشو شروتر جہبا ناسکا تچا ۔ اور پانچ کرم اندری ارتھات ہاتھ پانون گدا
باک ۔ لنگ ۔ اور ایک من یہ گیارہ سوکشم اسکے ٹہنے ہین ۔ جیو اور ایشر دو پچھیون نے
اسپر نیڑ بنایا ہے ۔ اور بات پت کف یہ تین ناڑی جال اور پتے ہین سکھ دکھ دو اسکے
پھل ہین ۔ ایک پھل جو دکھ ہے ۔ وہ تو سارس پچھی کی نیائین جو بن مین رہتا ہے ۔ اور
گرہستیون کی نیائین اپنی استری اور پترون کے موہ جال مین پھنسا ہوا رہتا ہے
سو اسکی نیائین جو منش ہین وہ کہاتے ہین ۔ دوسرا پھل جو سکھ ہے ۔ وہ مہاتما لوگ
جو گرہ مین بھی رہتے ہین ۔ پرنتو انکو وہ گھر بن کے سمان ہے وہ کہاتے ہین ہے من
تاتپریہ اسکا یہ ہے ۔ کہ جو پرش اپنے آتما پرماتما کو نہین جانتے ہین اور رات دن وشیا
بھوگون مین لپٹے رہتے ہین وہ تو پکھشی کے وت ہین ۔ اور جو پرش اپنے پرماتما
کہ جنہنے کئی بار اپنے بھگتون کی رچھا اور پرتھوی کے بھار اوتارنے کے کارن اوتار لیا

1 पशु
2 बुद्धिवान
3 दोषदृष्टि:
4 सुख
5 वीर्य
6 गर्भ
7 शरीर
8 तत्त्व
9 अस्थूल
10 अर्थजाती
11 प्रबलता
12 वृक्ष
13 वाक्
14 लिंग
15 सूक्ष्म
16 नेत्र
17 नाड़ी
18 वखान
19 सारसपंछी
20 वन
21 मोहजाल
22 मानुष्य
23 गृह
24 वन
25 समान
26 तात्पर्य
27 पक्षीवत

اور راچھسون اور دُشٹون کو مارا ہے - جانتا ہے - وہی منش جاننے جوگ پدارتھ کو
جانتا ہے - اور وہی اُتمون مین اُتم - اور بھگتون مین پرم بھگت ہے - اُسکو میرا نمسکار ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ جو منش اسو شُکل پکش کے مہینے مین رام لیلا بناتے ہین وہ
کس کارن - اور کس نمت کے لیے بناتے ہین - اُسکا تاتپرج مجھسے برنن کرو
سے - من جو لوگ کہ رام لیلا بنایا کرتے ہین - یدیپی وہ اچھا کارج کرتے ہین - تتھاپی
اُسکے ارتھ کو اچھے پرکار نہین سمجھتے - اوتار جانکر لیلا کرتے ہین - واستو مین وہ لیلا نہین ہی
وہ پرم برہم گو یہ گیان ہے - وہ سوکشم اور تیکشن بدھی سے سمجھا جاتا ہے - سن اب مجھسے
اُسکا ارتھ برنن کرتا ہون - سری رام چندر جی جو شکتی روپ ہین پہلے کیسے ماتا کوشلیا کے
گربھ سے پرگٹ ہوئے - اور اگیا اپنے پتا دسرتھ جی کے اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی
اور اپنی استری سیتا جی کے سہت بن کو چلے گئے تھے - اور وہان بہت سے اُدویگ
اور کھید کے پشچات راون کو سنگھار کیا - تو اس سارے لیلا کا یہ تاتپرج ہے - کہ رام
دسرتھ یہان من کا یعنے تیرا نام ہے - کہ جو دس رتھ یعنے دس اندریان گیان اور کرم کی
اُروڑھ ہوکر چلتا ہے - اس من یعنے دسرتھ کے گرہ مین تین استری - ایک کوشلیا - دوسری
سومترا - تیسری کیکئی - ارتھات - ساتکی - راجسی - تامسی - یہ تینون برتی جو سروَدا
کال سے من جو تیرے ساتھ رہتی ہین - من نام دسرتھ کے گھر مین چار بیٹے - گیان - بیراگ - سیل -
سوچ - اُتپن ہوئے - کہ جو رام چندر لچھمن - سترگن بھرت جی سے پریوجن ہے - ماتا کوشلیا کے گرہ
سری رام چندر جی - ماتا سومترا کے گرہ سے لچھمن جی - اور سترگن جی پرگٹ ہوئے - اور کیکئی
گرہ سے بھرت جی یعنے ساتکی برتی سے سری رام چندر جی نام گیان اُتپت ہوا - راجسی سے
لچھمن روپی بیراگ - اور سیل روپی سترگن تامسی سے سوچ یعنے سُور بیر روپی بھرت - من روپی
راجہ دسرتھ نے گیان روپی رام چندر کو کیکئی روپی تامسی برتی کے کہنے سے جگت روپی
بن مین نکال دیا - ارتھات من یعنے دسرتھ جی نے تامسی روپی برتی یعنے کیکئی کے کہنے سے

1 बुद्धो
2 उत्तमों में
3 उत्तम
4 प्रश्न
5 शुक्ल
6 निमित्त
7 तात्पर्य्य
8 यद्यपि
9 कार्य्य
10 तथापि
11 अर्थ
12 वास्तव
13 परमब्रह्म
14 सूक्ष्म
15 तीव्रबुद्धि
16 अर्थ
17 वर्णन
18 प्रकट
19 गर्भ
20 प्रकार
21 आज्ञा
22 पिता
23 सहित
24 उद्वेग
25 खेद
26 पश्चात
27 संहार
28 तात्पर्य्य
29 स्वच्छन्द
30 ग्रह
31 वृत्ति:
32 सर्व्वदा-काल
33 उत्पन्न
34 प्रयोजन
35 प्रगट
36 उत्पत्त
37 शूरवीर

گیان یعنے رام چندرجی کو جگت کے کارجون مین لگا دیا۔ تب گیان روپی رام چندرجی
بھگتی روپی سیتاجی اور بیراگ روپی لچھمن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے۔ اب یہ من
بچارنا چاہیے۔ کہ رام چندرجی کو گیان کیون کہا۔ رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہی۔ کہ جو
سب جگہہ مین رم رہا ہی۔ سو گیان سب کسی کو ہی۔ کیول منش کو ہی گیان نہین ہی۔
پشو اور پکھشی کو بھی گیان ہی۔ اس کارن رام چندرجی کو گیان کہا گیا۔ انکے سامنے
راون کو اگیانی کہنا چاہیے۔ کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہی۔ کہ جو رولاتا رہے
کہ اگیان کے نمت جگت مین رونا ہی۔ یہ من اس اگیان روپی راون کی بھگنی یعنے
بہن سوپ نکھا نے کہ جو ترشنا سے پریوجن ہی۔ گیان یعنے رام چندرجی سے کہا کہ مجھے
اپنے گرد مین رکھیے۔ پرنتو بیراگ روپی لچھمن نے اسکی ناک کاٹکر چھوڑ دیا۔ اسکا ارتھ
یہ ہی۔ کہ جس استھان بیراگ رہتا ہی وہان ترشنا جا نہین سکتی ہی۔ اسکے پشچات
سپ نکھا کے بھائی اگیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا جو لوبھ سے مراد ہی
واسطے چھلنے سیتا روپی بھگتی کے چھوڑا۔ بھگتی نے لوبھ کے انوسار ہوکر گیان روپی
رام چندر کو واسطے بس کرنے مرگ روپی لوبھ کے بھیجا۔ کہ یہ کلپنا ہین اگیان نے اوسر پاکر
سیتا نام بھگتی کو ہر لیا۔ تب گیان نے ستسنگ روپی ہنومان اور اودم روپی
انگد سے ملکر بھگتی روپی سیتا کا ملنا چاہا۔ تب ستسنگ روپی ہنومان نے لوک لاج
روپی سمندر کو پھاندکر بھگتی کا کھوج نکالا۔ اور دیہہ روپی لنکا کو پریم کی اگنی لگادی
اسکا ارتھ یہ ہوا۔ کہ جب کسی کے من مین ستسنگ اپنا گھر کر لیتا ہی۔ تو دیہہ مین اگنی
ویراگ کی بھڑک اٹھا کرتی ہی۔ پھر اودم نام انگد نے بھی اگیان کو سمجھایا۔ کہ گیان کی
سینا بہت بلوان ہی۔ اسواسطے تجھکو اوچت ہی۔ کہ تو گیان کی شرن پکڑ۔ پرنتو اگیان نے
اودم کا کہنا نہ مانا۔ وہ لوٹ آیا۔ پیچھے چلے جانے اودم کے چھوٹے بھائی ببھیکھن نے
بھی بھے روپی نے اگیان روپی راون کو بہت سمجھایا۔ پرنتو اسنے اسکی بات کو انگیکار نہ کیا۔ اور گھر سے نکال دیا

1 कार्य्य
2 अर्थ
3 केवल
4 मनुष्य
5 पशु
6 पक्षी
7 अक्षर
8 कहलाता रहा
9 निमित्त
10 होता है
11 अज्ञानी
12 प्रयोजन
13 यत्न
14 अर्थ
15 अस्थान
16 वैराग्य
17 तृष्णा
18 पश्चात्
19 मृगसुवर्ण
20 लोभ
21 छलने
22 कल्पना
23 अवसर
24 हरलिया
25 सत्संग
26 उद्यम
27 लोकलाज
28 खोज
29 देहरूपी
30 भड़क
31 सेना
32 बलवान
33 उचित
34 शरणा
35 लवट
36 भयरूपी
37 अंगीकार

اور رام چندر گیان کے سیران مین آکر رہا۔ پھر گیان اور اگیان کے بیچ لڑائی ہونے لگی
گیان کی سینا کے سردار اُودم نام انگد۔ اور ست سنگ نام ہنومان آدک سُورویر
اور اگیان کے اَور کے سردار آلیس رُوپی کُمبھ کرن۔ اور کرودھ رُوپی میگھناد اوک
جودھا تھے۔ میگھناد کو کرودھ کے ساتھ اسواسطے کہا گیا۔ کہ میگھناد اَت گرجنے والا
سو جب منش کو کرودھ آتا ہے تب اپنے بل سے باہر ہو کر گرجنے لگ جاتا ہے۔ کُمبھ کرن کو
آلس کے ساتھ اسواسطے مِلایا گیا۔ کہ وہ چھ ماس سوتا۔ اور ایک دن جاگتا تھا۔
جب بُہت دُشترتائی سے آلس یعنے کُمبھ کرن جُدھ کے بیچ آیا۔ تو ہنومان نام
ست سنگ نے اُسے مار گرایا۔ سے من پشچات مرنے کُمبھ کرن اپنے چچا کے میگھناد
یعنے کرودھ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناگ پھانس مین پھانس لی کہ جو کہ اَتی
پرسِدھ ہے۔ سو یہ بات پرسِدھ ہے۔ کہ جب کسی کو کرودھ آتا ہے۔ تو کچھ اُسکو سُدھ بُدھ نہین
رہتی ہے۔ جب مہاراجہ گیان نے دیکھا۔ کہ میری سب سینا بے سُدھ پڑی ہے۔
اور کسی کو سُدھ نہین ہے۔ تو تت کال چھما نام گرُڑ کو بلا کر اُس سے اُسی ناگ پھانس کو
نِورت کیا۔ اُسکے پیچھے لچھمن نام بیراگ نے اُس کرودھ نام میگھناد کو سنگھار کر دیا
جب اگیان نے دیکھا۔ کہ میرا سارا سینا مارا گیا۔ اب اُسنے جے پانا بڑا دُرلبھ ہے
تب اپنے بیسون بھوجا مین اہنتا یا متسرتا ملینتا سوارتھا اسویا اور جگھانستا
سنسا آدک بیسون شستر پکڑ کر جُدھ کے بیچ آکر کھڑا ہو گیا۔ سے من راون کو اگیان
اسواسطے کہا گیا۔ کہ دس سر کا ہونا دسون دشا سے پرلوجن ہے۔ کہ جیسے راجا
راون دسون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیان نے کسی دشا کو ایسا
نہین چھوڑا۔ کہ جو اُسکے بسی بھوت نہ ہو۔ ارتھات ایسی کوئی دشا نہین۔ کہ جہان
تھوڑا بہت اگیان نہ ہو۔ اور سے من جو تو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک سر
کٹ کے کا سنا جاتا ہے۔ تو تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیان سے بڑھ کر اور کہا

۱ शूरवीर
۲ ओर के
۳ सरदार
۴ आलस
۵ क्रोध
۶ योधा
۷ अति
۸ मनुष्य
۹ बल
۱۰ गर्जने
۱۱ आलस
۱۲ दुस्तरताई
۱۳ युद्ध
۱۴ पश्चात्
۱۵ नागफांस
۱۶ अति
۱۷ प्रसिद्ध
۱۸ शुभाशुभ
۱۹ सेना
۲۰ बेसुध
۲۱ सुध
۲۲ तत्काल
۲۳ क्षमा
۲۴ निवृत्त
۲۵ संहार
۲۶ हथियार
۲۷ जय
۲۸ दुर्लभ
۲۹ बीसभुजा
۳۰ अहंता
۳۱ मत्सरता
۳۲ मलीनता
۳۳ स्वार्थ
۳۴ असूया
۳۵ जिघांसा-रता
۳۶ हिंसा
۳۷ आदिक
۳۸ शस्त्र
۳۹ युद्ध
۴۰ दस दिशा
۴۱ प्रयोजन
۴۲ विषयभूत

گون ہوا کرتا ہے۔ سو سب من تو بھی گردھا ہے۔ کہ جو میرے بچوں کو نہین سُنتا۔
اور نہین سمجھا۔ کہ سب جگہ اور سب دیشا مین وہی پرماتما استھت ہے۔ اور جو کچھ
تجھکو درشٹی مین آتا ہے۔ سب اُسی پرماتما کا چمتکار ہے۔ پھر راون اگیان نے لچھمن جی
بیراگ پر شکتی چلائی۔ کہ جو بہرورتی سنسار سے بیوگن ہے۔ کہ جس سے لچھمن جی کو جدہ
رنکا بل نہین رہا۔ جب گیان سے بیراگ کو سدھ دیکھا۔ تو شاستر کی انوسار
شاسترن نام تہہ کہ ست سنگ نام ہنومان کے آسرے سے جوگ ابھیاس نام سرت کو
منگوایا۔ کہ جیسے چرم دم کم تھم دیا۔ اسنا پر لیتا بار بتانا یام دھارنا دھیان یہ دس
بوٹیان دوائیان تعین لگا کر بیراگ کو جیوالیا پھر دونون بھائی یعنی گیان اور بیراگ نے
باکر اس اگیان یعنے راون کو نشٹ کر دیا۔ اور اپنی بھگتی سیتا نام کو لے آئے۔ یہ مین
بھی سب بید و اور شاستر کا تت ہے اور یہی رامائن ہے۔ جو لوگ نسچے چت کرکے اسکا
دیکھنا سُننا اپنے ہردے مین دھارن کیا کرین تو اپنے اسنے سروپ کو پراپت
ہوجاوینا۔ مین یہ نہین کہتا ہون کہ رام لیلا نہ بنایا کرو۔ پر تو جب بنایا کرو یا دیکھا کرو
تو اسکا اشے سمجھ اپنے ہردے مین بچار لیا کرو۔ ار تھات تات پریہ اسکا یہ ہے
کہ راجہ دسرتھ مین شبد سے کہ جو دس اندریان یعنے ہاتھ پانون گدا لنگ کرم اندریان
آنکھ ناک کان جیبھ تُوچا گیان اندری ہین۔ ان پر آروڑھ ہوکر چلتا ہے۔ کوشلیا سومترا
کیکئی پرام جند ربچھمن ستر گن بھرت بھگتی۔ راون سوپ نکھا۔ مرگ سوورن ہنومان
انگد سگریو۔ لنکا۔ بھبھیکن۔ کمبھکرن۔ میگھ ناد۔ ناگ پہانس۔ گرڈ بیسو بھوجھا۔
راون دس سر۔ بیجے کا پربت۔ سبے من اس گوشہ۔ رام لیلا کو گیان
اور گیان۔ اور سنگ کی آسرے سے نت ہی تو اپنے ہردے مین بچار کر تا ہے
جتنا جتنا بچار کریگا۔ اُتنا اُتنا تسکو تجھکو پراپت ہوگا۔ من بولا۔ کہ مین ار تھ
رام لیلا کے سنکر بہت پرسن ہوا۔ اب مجھکو چتر اشلوک کہ جو وششٹھ جی نے

برہماجی سے نروپن کیے تھے اور بیاس دیو جی نے اُنکا بستار کرکے سیری مدبھاگوت
بنائی ہے۔ سُناؤ۔ ہے من وشنوجی برہما سے پرتپادن کرتے ہین پہلا اشلوک
ہے برہما سب سے پہلے مین ہون جب چاہا مین بہت ہو جاؤن تو جگت روپ
ہوگیا۔ اور جب چاہتا ہون تو پرلے کرکے اکیلا رہ جاتا ہون اس کارن جان کہ
یہ جگت ادویت آتما روپ ہے۔ دویت کچھ نہین جیسے رجت سے بھوشن بنتے ہین
ایک تو شیش پر دھارن کرنیکا ہوتا ہے۔ اور دوسرے چھاتی اور بھجا اور چرنون
دھارن کرنے کے جوگ ہوتے ہین تو بھوکھن سرکا بہتے منون کو کیا۔ اور چرنون کا بھوکھن
بشو دریکس کارن کا اُنچ سنسار کا بنا اُنکے نہین ہوتا ہے بھوکھن سر اور چرنون کا
وہی رجت ہے۔ دوسرا نہین ہے۔ ایسے ہی برہمن چھتری بیس شودر چارون بران کو
تجھسے جان جب بھوکھن ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہے۔ اسی پرکار
سنسار کو اوشیت کیا ہین اور جس سے پرلے کی ہین بسے وہی ادویت روپ رہا ہین
اور سکے اندریون اور سکھ روپ کا بھی مین ہی ہون جو کچھ دیکھنے سندر روپ سے آنکھون کو سکھ ہوتا ہے
اور شروون کرنے راگ سے کرنون کو سکھ پہونچتا ہے وہ روپ بھی مین ہی ہون کس کارن
جب کوئی مر جاتا ہے۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہین
جو کوئی اُسکو کہے دیکھ۔ تو دیکھ نہین سکتا۔ اور کرنون سے نہین شروون کرسکتا جب تک
چیتن روپ میرا شریر مین رہتا ہے۔ اُسے سکھ رہتا ہے۔ دوسرا اشلوک ہے برہما آسرے
بھوت سبکا مین ہون جیسا کوئی کہتا ہے۔ کہ مین پرتھوی کے اوپر کھڑا ہون۔ اور دوسرا
کہتا ہے کہ مین کوٹھے پر بیٹھا ہون۔ سو وہ کوٹھا بھی پرتھوی کے اوپر ہے۔ اور پرتھوی
ہے۔ ایسے آسرے بھوت مین ہون۔ تیسرا اشلوک۔ ہے برہما سب جیوون کے بیچ
تجھکو جان۔ کہ جیسے آکاش سوورن اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھٹون مین ایک سا
بھاستا ہے۔ تیسے ہی بیچ شریر برہمن اور شودر آدک کے سب جگہ آتما کو جانے

1 निरूपण
2 [illegible]
3 प्रतिपादन
4 प्रलय
5 अद्वैत
6 द्वैत
7 रजित
8 भूषण
9 भुजा
10 चरण
11 सूत्र
12 [illegible]
13 महर्षि
14 खरी
15 अव्यक्त
16 प्रलय
17 अद्वैत
18 [illegible]
19 नमः
20 करोति
21 चैतन्यस्य
22 [illegible]
23 सुवर्ण
24 मही
25 घटों
26 भासता

اگیان کیسا ہے جیسا آنکھ مین روگ کہ جو ایک چندرمان کے اُسکو دو پہچانتے ہین ۔
اور جنکی آنکھون مین روگ نہین ہے ۔ وہ جانتے ہین اور دیکھتے ہین کہ چندرمان ایک ہی ہے ۔
چوتھا اشلوک ۔ سے پرماتما چیتن روپ سب جیوون مین جان ۔ اور سب سے الگ ہون
جیسے منکے سورن یا چاندی یا مٹی کے نرالے نرالے ہوتے ہین ۔ اور اُنمین دھاگا ڈالکر مالا
بنا لیتے ہین ۔ سو پرماتما دھاگے کی تلیہ ہے ۔ اور منکے سب شریر ہین ایسے ہی جو گیان کی
آنکھ سے دیکھے ۔ تو پرماتما سب جگہ اور سب شریرون مین بھرپور ہے ۔ جب منکے ٹوٹ جاتے ہین
تو وہ دھاگا آپ ہی نرالا ہوجاتا ہے ۔ سو نرالے ہوئے پرماتما کیسے شریر کے ہوجاتے ہین
سے پرماتما اسی کارن مجھکو سندیو کال مین لاتا رہو ۔ سے من تو بھی پرماتما کو سب
جیون مین اچھید اور ابھید اوناشی جان ۔ وہ پرماتما کبھی ناش کو پراپت نہین ہوتا ہے ۔ یہی
شریر اُوتپن ہوتا ہے ۔ اور یہی مرت کو پاکر ناش ہوجاتا ہے ۔ یہ شریر کیسا ہے جیسے استر نوین
دھارن کرلیتے ہین اور ویستر پُرانے اُتار ڈالتے ہین ۔ وہ پھٹنے والا نہین مرتا ہے ۔
من پرشن کرتا ہے ۔ کہ جو جو باہر کے وشنو کے آگے پرارتھنا کرتے ہین یعنے پوجتے ہین
وہ اسنے پت کے آگے کہ جو سب جیوون کے بھیتر وشنو پرماتما استھت ہے ۔ کیون نہین
کرتے ۔ اُسکو تیاگ کر جو باہر کے وشنو مین پراین ہوتے ہین ۔ اور مورتیون کی ارچنا
کرتے ہین ۔ وہ بدھی وان ہین ۔ یا مورکھ ۔ سے من اسکے اُتر یہ ہین ۔ ایک ابھیتر دوسرے
باہجہ ہے ۔ جو لوگ ابھیتر یعنے نرگن کی اوپاسنا کرتے ہین ۔ سو تو بدھی وان ہین ۔ اور جو باہجہ
یعنے سگن روپ کے اوپاشک ہین ۔ وہ مورکھ ہین ۔ پرنتو واستو مین دونون ایک ہی ہین
جیسے کہ یہ اشلوک لیش سہنسر نام کا اسبات کو سدھ کرتا ہے ۔ آکاشات پتتے تنگ تویگا
یتھا گچھتی ساگرم ۔ سرب دیو نمسکارم کیشوم پرتی گچھتی ۔ یعنے آکاش سے برکھا ہوکر بہت سے
ندی نالون مین پرویش کرتی ہوئی سمندر مین جاملتی ہے ۔ ایسے ہی ابھیتر اور باہجہ کے
اوپاشک کو آتم گیان ہونے سے سمپورن جیوون مین ایک ہی وشنو کا سروپ دکھلائی دیتا ہے

۱ रोग
۲ चैतन्यमय
۳ [illegible]
۴ अनेक
۵ निराले - निरारे
۶ [illegible]
۷ तुल्य
۸ [illegible]
۹ निराकार
۱۰ सर्वव्यापक
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ अविनाशी
۱۴ उत्पन्न
۱۵ [illegible]
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ [illegible]
۱۹ [illegible]
۲۰ [illegible]
۲۱ [illegible]
۲۲ बुद्धिमान
۲۳ मूर्ख
۲۴ [illegible]
۲۵ अभ्यन्तर
۲۶ बाह्य
۲۷ [illegible]
۲۸ उपासना
۲۹ [illegible]
۳۰ उपासक
۳۱ वास्तव
۳۲ [illegible]
۳۳ प्रवेश
۳۴ सम्पूर्ण

پرنتو اتنا بھید ہے کہ باچھک وشنو کو ارچنا کرنے والے اس سنسار میں چرکال تک مود کو پراپت
ہوکر بارم بار جنمتے ہیں اور مرتے ہیں۔ اور اُپاشک شیگھر مکت ہو جاتے ہیں جیسے پیاسا پُرش
سری گنگا جی کا جل چھوڑ کر کوپ کھودتا ہے۔ اور اُسکا جل پیتا ہے۔ یا جیسے کوئی شخص منی کا گھر
چھوٹے کانچ کے منی کو گرہن کرتا ہے۔ تیسے ہی بنا پراپتی اندریا تم گیان... اُسکو اُتّم وستو
اور گنگا جل کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ اسی واسطے سے ہے من تو اُتّم گیان کو اُپاسنا کر
اور باچھک جو سگن اُپاسنا ہے اُسکا پریتیاگ کرکے اُدویت آتما میں اچھت ہو
تات پریہ یہ ہے کہ جیسے آکاش ستہ ہے کہ ایک ہوکر انیک ندی نالے میں بکھر سمندر...
تیسے ہی اندر گیان ہونے سے آتم کو پراپت ہوتا ہے۔ سو...
پرمیشور انترجامی سبکا کرتا اور پریرک ہے۔ تو باچھک وشنو کے اُپاشک... موکھ
چاہنے والوں کو وہ پورن برہم سچدانند ابھیدر وشنو کے سُکھ کیوں نہیں دیتا ہے
ہے من یہ تیرا کتھن ست ہے۔ پرنتو اُسکو کیا پریوجن ہے۔ جیسا کہ یہ پرانی بھلا برا کرم
کرتا ہے۔ اُسکے انوسار سُکھ دکھ پاتا ہے۔ پرمیشور نے تو اُسکو سیدھا مارگ بتا دیا ہے کہ ست
شاستر کے مارگ پر چلا جاوے۔ تو اوش پرم پد اُسکو پراپت ہو جاوے۔ ہے من جو
یہ پُرش لستی بھوگوں کو چھوڑے۔ اور پرماتما سے پریتی نہ کرے اور سنسار ہی کا روپ
رات دن پکڑتا رہے۔ تو پرمیشور کیا کرے۔ سو یہ جیو اُنہی کا ہے۔ تات پریہ اسکا یہ ہے
کہ وہ ایشر ایسا دین دیال ہے کہ جیسی جس پُرش کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ اُسی کے انوسار
شردھا اُسکی دڑھ کر دیتا ہے۔ کہ جیسے کو ہر تیسی ہے۔ پرنتو نشکام ارادھن کرنے والے کو
وہ ایشر شیگھر ہی سیدھے مارگ پر لگا دیتا ہے۔ اور ہے من جو اگیانی جن اس لوک کا اُدّم
کرتے ہیں ارتھات استری پتر کے موہ جال میں پڑے رہتے ہیں۔ اور پرلوک کا یتن نہیں کرتے ہیں
اس لئے وہ بارم بار دکھ پاتے ہیں۔ اور سوگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور جو گیانی اور شٹی پُرش ہیں
وہ پرلوک کا یتن کرتے ہیں وہ یہاں بھی سو بھا پاتے ہیں اور پرلوک میں بھی۔ ہے من اس سنسار میں سکھی یہاں

1 त्रिकाल
2 शीघ्र
3 [illegible]
4 [illegible]
5 निर्विकल्प-समाधि:
6 [illegible]
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 भावना
31 श्रद्धा
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 शीघ्र
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]

رہنا چاہیے - جیسے میگھ آکاش سے جل مین اچھو اسو کچھے مین ایک سا برکھا کرتا ہے - اور
سبکو سم جانتا ہے - اور جیسے پرتھوی پر سب کوئی کنشٹا موتر کرتے ہین - اور پرتھوی کسی کو
نانہ نہین کرتی - اور لیپن کرکے پوجن بھی کرتے ہین - تو پوجن کرنے سے تو سکھ کو پراپت
نہین ہوتی - اور مل موتر کرنے سے دکھ نہین مانتی - ایسے ہی ہے من تجھکو بھی اسی پرکار
سب ترشنا اور باسنا سے رہت ہوکر پرتھوی پر بچرنا چاہیے - اور جیسے کرچھی سب بھوجن
اور بھاجیون مین ڈالی جاتی ہے - اور اسی کے دوارا سب بھوجن نکالی جاتی ہین - پرنتو
کسی مین راگ اور دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان بھی سواد لیتے ہین - پر اہنکار سے
رہت ہوتے ہین - اور جیسے پون بھلے اور برے سوگند کو لیتی ہے - پرنتو راگ دویش سے
رہت ہوتی ہے - تیسے گیانوان بدھمان اس سنسار مین بچر کر بنا راگ دویش کے
گندھ کو لیتے ہین اور چکشو آدک سب اندریون کی چیشٹا کرتے ہین - پرنتو اچھا سے نرت
ہوکر پرم سکھ روپ ہوتے ہین جسکی چیشٹا اچھا سہت ہے - وہ پرم دکھی ہے - ہے من
چت کے پھرنے سے دوسرا بھاشتا ہے - جو پھرتا ہے - نہ پھرے تو سرب تروہی ہے - اور کچھ نہین جیسے
چلنا - اور ٹھہرنا دونون پون کے روپ ہین - جب چلتا ہے - تب بھاشتا ہے - جب ٹھہرتا ہے
تب نہین بھاشتا ہے - تیسے ہی جب چت کی شکتی پھرتی ہے - تب وشو روپ ہوکر بھاشتی ہے
اور جب اپھر ہوتی ہے تب کیول آتم پد رہ جاتا ہے - ہے من جب راگ دویش پھرتا ہے
تب سرشٹی مین اچھا ہوتی ہے - اور جو پرش اندریان کے اشٹ مین سکھی اور انشٹ مین
دکھی ہوتے ہین - سو انکو ایسے جانو - کہ وہ نشٹ ہو چکے ہین - ہے من ایک چت بودھ ہے
دوسرا برہم بودھ ہے - چت بودھ جگت ہے - برہم بودھ موکش ہے - چت بودھ استا کا نام ہے
چت کے دو برتی ہین - ایک موکش ہے - دوسرے بندھ روپ ہے - جو برتی سروپ کے
اور پھرتی ہے - سو موکش ہے - اور جو درشن کے اور پھرتی ہے - سو بندھ روپ ہے - من پرشن کرتا
کہ جو وششٹھ جی کے اپاسک ہین - وہ کن بھیدون مین اپاسنا کرتے ہین - اور کون کون سے

1 वासना
2 सम
3 पृथ्वी
4 क्रिया
5 दुख
6 नाश
7 लेपायमान
8 सूक्ष्म
9 मलयुक्त
10 रहित
11 विचरना
12 कलछी
13 भाजना
14 द्वारा
15 राग
16 द्वेष
17 रहित
18 पवन
19 सुगंधि
20 विचरकर
21 चक्षु
22 चेष्टा
23 निवृत्ति
24 सहित
25 फुरने
26 सर्वत्र
27 पवन
28 प्राप्ति
29 विश्वरूप
30 अफुर
31 पुरुष
32 इष्ट
33 अनिष्ट
34 नष्ट
35 बोध
36 स्वरूप
37 बंधन
38 दृश्य
39 प्रश्न
40 उपासक
41 भेदों
42 उपासना

پد مین بستار پوروک برنن کرو۔ ہے من سری بھاگوت کے گیارھوین اسکندھ مین گیارہ
پرکار اپاسنا کے لکھے ہین۔ سورج۔ اگنی۔ براہمن۔ گوؤ۔ وشنو۔ آکاش۔ وائیو۔ جل۔ پرتھوی۔ آتما
سمپورن بھوت۔ سورج وکھتے وید ودیا کرکے پوجن کرے۔ اگنی وکھتے ہو لون کر
پوجے۔ براہمن وکھتے بھوجن آدک کرکے۔ گوؤن وکھتے ترن آدک کرکے پوجن کرے
وشنو وکھتے باندھو کے تیائین مان کرے۔ ہردے وکھتے آکاش مین دھیان نشٹھ
کرکے وائیو وکھتے پران پرتھی کرکے۔ جل وکھتے ترپن آدک کرکے۔ پرتھوی وکھتے منتر
نیاسون کرکے آتما یعنی شریر وکھتے بھوگون کرکے۔ جیسا کہ شاستر مین برنن کیا ہے۔
سمپورن بھوتون وکھتے چھیترگیہ جو پرماتما بیاپک ہے۔ سمیت کرکے پوجن کرے۔
ہے من یہ گیارہ پد وشنو جی سے ارادھنا کے کہے ہین۔ پرنتو سمپورن بھوتون کا جو پرماتما ہے
سو وہی سبکا ایشر سچدانند روپ ہے۔ اور وہی نربکار نراکار سرب شکتی وان اجنما
اجنم انپم روپ انادی اگوتم سرب آدھاری ہے۔ سرب ایشر سرب بیاپک اجر امر
ابھے نت اور سرشٹی کا کرتا ہے۔ اسی کی اپاسنا اور ارچنا کرنا جوگ ہے۔ کیونکہ اسکے پانے سے
سارے تاپ اور پاپ ناش ہو جاتے ہین اور جنم مرن کے پھندے سے چھوٹ جاتے ہین
مین بولا۔ کہ ہے جیو تو نے اس پوتھی مین ایک راجہ اور رانی کی اتہاس مین اسنگ کا
برتانت کہا ہے۔ سو اب مین پوچھتا ہون۔ کہ اسنگ کی پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اسنگ
دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک سمان دوسرا وشیش۔ سمان تو یہ ہے۔ کہ وہ کہتا ہے۔ کہ مین کچھ نہین
کرتا۔ نہ تو مین کسی کو دیتا ہون۔ اور نہ کوئی مجھکو دیتا ہے۔ سرب ایشر کی اگیا ہے۔ جسکو
دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اسکو دھن دیتا ہے۔ اور جس سے لینا ہوتا ہے۔ اس سے
لیتا ہے۔ اسکے آدھین کچھ نہین۔ ایسا پرش جو کچھ دان تپ جگ آدک کرتا ہے۔ وہ ایشر
ارپن کرتا ہے۔ اور اپنا ابھیمان کچھ نہین کرتا۔ اور کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشر ہی کے سنکلپ سے
ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کے سمیپ ہے اسکو آپدا جانتا ہے اور بھوگ کو

1 [illegible] अर्चक
2 भानु
3 सम्पूर्णभूत
4 [illegible]
5 वेदविद्या
6 [illegible]
7 [illegible]
8 पूजन
9 बांधव
10 मान
11 ध्याननिष्ठा
12 प्राणबुद्धि
13 तर्पण
14 [illegible]
15 [illegible]
16 क्षेत्रज्ञ
17 व्यापक
18 समस्त
19 अर्चना
20 निर्विकार
21 निराकार
22 अजन्मा
23 अजन्म
24 अनुपम
25 सर्वाधार
26 अजर
27 अमर
28 अभय
29 ताप
30 इतिहास
31 वर्णन
32 असंग
33 समान
34 विशेष
35 सर्व
36 आज्ञा
37 आधीन
38 अर्पण
39 अभिमान
40 शक्ति
41 [illegible]
42 आपदा

مہاآپدا مانتا ہے - اور وہ پیاسنری کو بکھرت بیل کے سمان رس سے رہت جانتا ہے
اسکا نت ہی یہ ان بھاو رہتا ہے - کہ سمپورن وشے کا جو انیشر ہے - وہ جسکو چاہتا ہے دکھ دیتا ہے
اور جسکو چاہتا ہے سکھ - اسکے ہاتھ کچھ نہین ہے - کرنے اور کرانے والا بھی وہی انیشر ہے - سے من
ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - کہ مین کرتا ہون - نہ بھوگتا ہون جو کچھ ہوتا ہے وہ انیشر یا تما کی
شکتا سے ہوتا ہے - [illegible] ہے - سنگ والا یہ کہتا ہے - کہ مین کچھ کرتا ہون
نہ کچھ کراتا ہون [illegible] ہی کرتا ہے - مین کیول اکاش روپ آتما ہون - اور نہ مجھ مین
کراتا ہے نہ کرتا ہے - اور [illegible] اور ہے - اور نہ کوئی میرا ہے - مین کیول اکاش روپ ادویت آتما ہون
سے من تو بھی سربدا کال اسنگ کا برتاؤ کر اور برے سنگت کا سنگ نہ کیا کر
مین تو جیسا کہ ایک پنڈت کا لڑکا دشٹ کے سنگت سے کہ جسکا گیان شنو شنکلپ
نرنامی پستک کے ۲۷ اشلوک مین برنن کر آیا ہون - اپنے سروپ اور برن کو
بھول کر دین بھکاری ہو گیا تھا - تو بھی ہو جاویگا - من بولا کہ جب یہ پرانی شریر
چھوڑتا ہے - تب اسکی کیا اوستھا ہوتی ہے - اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے
جاتا ہے - اور وہان کیا کہتا ہے - اور کیا چنتون کرتا ہے - ان پرشنونکا اوتر کہو - سے من سری
جوگ باشسٹ مین لکھا ہے - کہ جب اس پرانی کا دیہہ چھوٹتا ہے - تب تھوڑی بیت
سنکھیتی کے سمان جڑتا رہتا ہے - اسکے اوپرنت جب چیتنا ہوتی ہے - تب واسنا کے
انوسار شریر دکھائی دیتا ہے - اور جانتا ہے - کہ یہ میرا شریر ہے - اور مین اوتپن ہوا ہون اور
کیئے پرش ایسے ہوتے ہین کہ وہان اسے پرتچھ اسکو جگت کا گیان ہوتا ہے - اور کئی
ایسے ہوتے ہین کہ جو کال پرینت جڑتا رہتی ہے - جو کال کے پشچات انکو چیتنا ہوتی ہے
پھر وہ بھاونا انوسار جگت بھرم کو دیکھتے ہین - اور کئی سنسکار وان ایسے سمجھو کرم
کرنوالے ہوتے ہین - کہ انکو شیگھر ہی ایک چھن مین چیتنا ہوتی ہے - کہ مین اس کا
ہوا ہون - اس گھور رہتا ہون - یہ میری ماتا ہے - یہ میرا پتا ہے - یہ میرا کل ہے - وہ اس کا

۱ परस्त्री
۲ विष
۳ दुःख
۴ दुःख
۵ दुःखित
۶ नित्य
۷ [illegible]
۸ निर्भय
۹ [illegible]
۱۰ [illegible]
۱۱ अद्वैत
۱۲ [illegible]काल
۱۳ [illegible]
۱۴ [illegible]
۱۵ बुद्ध
۱۶ अज्ञान
۱۷ [illegible]
۱۸ दीन
۱۹ निराधार
۲۰ प्राणी
۲۱ अवस्था
۲۲ चितवन
۲۳ उत्तर
۲۴ देह
۲۵ महाप्रयत्न
۲۶ सुषुप्ति
۲۷ जड़ता
۲۸ उपरान्त
۲۹ चेतनता
۳۰ वासना
۳۱ उत्पन्न
۳۲ प्रत्यक्ष
۳۳ [illegible]
۳۴ युग
۳۵ [illegible]
۳۶ त्रिकाल प्रयत्न
۳۷ पश्चात
۳۸ [illegible]
۳۹ [illegible]
۴۰ संस्कार
۴۱ [illegible]
۴۲ शीघ्र
۴۳ [illegible]
۴۴ [illegible]

ایک مہورت مین جاگ کر بڑے جگون اور پرلوک اور جمراج کے جھوتون کو دیکھتے ہین۔
اور دیکھتے ہین اور جانتے ہین۔ کہ میرے پترون نے جو میرے پنڈ کیے ہین اُنسے یہ میرا
شریر بنا ہی۔ اور اب یہ دوت مجھکو اپنے ساتھ لیے جاتے ہین۔ پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
اور اُسکے نکٹ جاکر کھڑا ہوتا ہی۔ اور جو کچھ اسنے پاپ اور پن یہان پر کیے تھے انکی مورتی
بنکر اُسکے آگے استھت ہوتی ہی۔ اور پھر وہ دھرمراج ا[illegible] پوچھتا ہی۔ کہ اسنے
کیا کیا کرم کیے ہین۔ جو پن دان پرش ہوتا ہی۔ تو اُسکو سرگ [illegible] کر پھر کسی جونی مین
ڈالا جاتا ہی۔ اُس سے مکتی نہین ہوتی۔ سب مین مکتی بڑا پدارتھ [illegible] جو برہم پد پا
پہنچا اپنے سروپ کو جانے۔ اور سب مین جو پاپی ہوتا ہی۔ تو اُسکو نرک مین ڈالتے ہین
اُسمین چرکال تک پڑا رہتا ہی۔ اور انیک پرکار کے دکھ پاتا ہی۔ اور پھر جنم لیتا ہی۔ سرپ
جونی مین کہتا ہی۔ کہ مین سرپ ہون اور بیل اور بانر تیتر مچھ گدھا گردھب ویل برکھش
آدی آدک جب جونی پاتا ہی۔ تب جانتا ہی۔ کہ مین یہی ہون۔ اور جب اکسمات شریر منش پاتا ہی
تو ماتا کے گربھ مین جانتا ہی۔ کہ یہان مین نے جنم لیا ہی۔ کبھی کھوٹا کرم نہین کرونگا۔ اور
یہ میرے ماتا اور پتا ہین اور پھر جب باہر گربھ سے نکلتا ہی۔ اور بالک ہوتا ہی۔ تب جانتا ہی
کہ مین بالک ہون۔ اور جب جوبن اوستھا کو پراپت ہوتا ہی تب جانتا ہی۔ کہ مین جوان ہون۔ اور جب
برڈھ ہوتا ہی۔ تب یہ انبھو کرتا ہی۔ کہ پشچات میرے بھاریا اور پتر میرے کس پرکار اپنی جیوکا
کرینگے۔ اور میرے بنا کیسے جیوینگے۔ ندان اسی پرکار یہ جیو کال کو بتاتا ہی۔ اور جب سبھی
مرجاتا ہی۔ تب سرب طوطا تیتر بانر مچھ کچھ برچھ پشو آدک جنمون کو دھارتا ہی۔ سب مین پاپ
کرنے سے مہا کھوٹی جونی پراپت ہوتی ہی۔ اسلیے کھوٹے کرمون سے بچنا چاہیے مین
پوچھتا ہی۔ کہ جو پنڈدان اس جیو کے ارتھ پشچات مرتیو کے اسکے باندھو کیا کرتے ہین سو
اُسکو پہنچاونا الو سہار ہو پہنچتے ہین یا نہین۔ سب مین راجہ بلی نے بھی ایسا ہی پرشن
برہسپتی جی پروہت دیوتاؤن سے کیا تھا اے مہاراج جو جیو مرتیو ہو جاتا ہی اور

1 पिंड
2 कुल
3 निकट
4 इस्थित
5 अगाकर
6 योनि:
7 चिरकाल
8 अनेक-प्रकार
9 सर्प
10 बैल
11 वानर
12 तीतर
13 मच्छ
14 गर्दभ
15 बेल
16 वृक्ष
17 इत्यादिक
18 योनि:
19 अकस्मात
20 गर्भ
21 [illegible]
22 यौवन
23 अवस्था
24 वृद्ध
25 अनुभव
26 पश्चात्
27 भार्या
28 पुत्र
29 निदान
30 काल
31 सर्व
32 पशु
33 पातिक
34 [illegible]
35 पिंडदान
36 [illegible]
37 पश्चात्
38 जन्तु:
39 बांधव
40 कामना
41 [illegible]

اسکے پنڈدان آدک مین جو اسکے پتر آدک کیا کرتے ہین بھاونا نہین ہوئی تو اسکا شریر
کیسے بن جاتا ہی - ہے من برسپتی جی اُوتر دیتے ہین - کہ ہے راجن جو پنڈدان آدک اسکے
پتر نہ کرین اور اسکے ہردے مین بھاونا ہو تو وہی بھاونا کرم روپ ہو جاتی ہی - اور
یہ اسی بھاونا سے بھاش آتا ہی - اور جو پتر تک کے ہردے مین بھاونا نہ ہو اور کسی
باندھو نے اسکے نمت پنڈدان کیا ہو تو بھی اسکو بھاش آتا ہی - ہے من جو کچھ ہوتا ہی
اتھوا ملتا ہی - وہ بھاونا سے ہی ملتا ہی - سو تو مرتیو سے بھاونا اتی ایشر پرماتما کی رکھنا
ہے من جو اگیانی جیو ہین اور تیرے پریرنا سے جنکی آتما مین اہم بدھی ہی - یعنے آتما سے
بے مکھ ہین انکے کرم کہان گئے ہین - جو وہ کرم کرتے ہین ویسے ہی انکی چت روپی بھومی
مین اُوگتی ہین - انکے شریر کی کیا سنگیا ہی - وہ انیک واسنا روپی شریر کیا ہین بنا سپن وت
دھارتے ہین - ہے من ایسے ہی شری کرشن جی گیتا مین پرتپادن کرتے ہین - کہ جو
پرش انت سمے جس جس پدارتھ کو سمرن کرتا ہوا شریر تیاگتا ہی - تسی تسی روپ کو پراپت
ہوتا ہی - اس لیے جو پرش شبدا نند پورن برہم کی اُوپاسنا کرتے ہین وہ پرمانند سروپ
آتما کو پراپت ہونگے - اور جو مورتیون کے اُوپاسک ہین وہ مورتیون کو پراپت ہونگے
اور جو استری آدک کے اُوپاسنا کرتے ہین وہ استری آدک کو پراپت ہونگے - ہے من
جو پرش روپ رس گندھ آدک کی بھاونا مین سکھ مانکر بھاونا کرتے ہین وہ کاما سکت
ہو جاتے ہین وہ آتما کو کداچت پراپت نہین ہونگے - ہے من اس لیے تو سرب باسنا
تیاگ دے - کیونکہ جب منش نانا پرکار کے باسنا مین دیہہ کو چھوڑتا ہی - تب جو باسنا کہ درڑھ
ہوتی ہی - اور جسکا سرندا ابھیاس ہوتا ہی - انت کال مین وہی دکھلائی دیتی ہی - پاپ اور
تب سکے اور کرم کے اور دیوتا کے آگی آدک باسنا اسکے سامنے آکر استھت ہوتی ہین - پرنتو
مرتیو سمے سب کو ہٹا کر وہی بھاستی ہی - اس سمے جو سامنے پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین
دکھلائی دیتے - اور پانچون اندریون کی ورتی جو ودمان ہون تو وہ بھی نہین بھاستی -

1 भावना
2 भाव
3 मृतक
4 बांधव
5 निमित्त
6 पिंडदान
7 अथवा
8 मृत्यु:
9 भावना
10 अज्ञानी
11 प्रेरणा
12 अनात्मा
13 बेमुख
14 भूमि:
15 उगते
16 संज्ञा
17 स्वप्नवत
18 प्रतिपादन
19 पुरुष
20 अन्तसमय
21 स्मरण
22 मूर्तियों
23 उपासक
24 उपासना
25 भावना
26 कामी
27 विषय
28 कदाचित
29 सर्ववासना
30 मनुष्य
31 दृढ़
32 दृढ़
33 सर्वदा
34 अन्तकाल
35 मृत्यादिक
36 उपस्थित
37 मृत्यु:
38 विषय
39 विद्यमान

اور ہے من باشنا تو انیک ہوتی ہین - پرنتو جو باشنا کہ ڈرہ ہوتی ہے اسی کے انوسار
شریر دھارتا ہے - ہے من تو باشنا اور اوپاشنا رہت اسی ایشر پرماتما کی کرتا رہو - کہ جسنے یہ سارا
جگت رچا ہے - اور ایک چھن مین اس بھو ساگر سے پار کر دیتا ہے - ہے من جو کچھ تجھکو درشٹی مین
آتا ہے - سب برہم روپ ہے - ہے من جب تو درشٹی کا سنبندھ جو متھیا روپ ہے - تیاگ کر
تب پرماتما کو دیکھے - ہے من سب سے بڑا شاستر کا یہ سدھانت ہے - کہ تو مون
درشٹی مین استھت ہو رہو - اور سب سے معانتون کی سمتا یہی ہے - کہ تو نروکلپ ہو رہو جیسے
پتھر کے شلا پرتم مون ہوتی ہے - تیسے تو چت سے رہت ہو جا - اور جو کچھ پرتکش آچار پرتیا ہار
انمین پرورت ہو - اور سدا آتم نشچے کو دھارے رکھ - ہے من مورکھ اسی کا نام پرم مون
ارتھات یہ سب کریا ہوتی رہین - پرنتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈھ جیسے نٹ سوانگ
دھارتا ہے - اور اسکے انوسار برتا ہے - پرنتو نشچے اسکا آدھشٹر مین رہتا ہے - اس لیئے وہ چلایمان
نہین ہوتا ہے - تیسے ہی جو کچھ انچھت پراربدھ تجھکو مل جاوے اسکو یتھا شاستر گرہن کر پرنتو
اپنے نرگن لکش گرہ سروپ سے چلایمان نہ ہو - ادویت سروپ مین استھت ہو رہو - اور
ہے من بولنے چالنے کا تیاگن کچھ ضرور نہین - بولیے چالیے دان کیجیے - پرنتو کبھی کسے
کسی بیوہار مین چت کو نہ لگائیے جب کریا ہو تو جد بھی کیجیے - پرنتو برتی اپنی ساکشی
اور رکھنے چاہیئے - شبد سپرش روپ رس گندھ انگی کار کیجیے - پرنتو انکے جاننے والے
ساکشی یعنے پرماتما مین استھت ہوجیئے - کیونکہ اپنا سروپ وہی چدانند آکاش روپ ہے
ہے من تو بڑا ابھاگی ہے - تو نے اتنی بار تیا سری گیتا اور سری جوگ بششٹ کے دیکھے
اور سنے اور ترکال سے نت نیم کر کے سری بھاگوت اچارن کرتا ہے - اور کچھ پکت
اور اور پشتک بھی دیکھی اور سنی - پرنتو تو چیت نہ ہوا - اچیت ہی رہا - اسکا کارن مین نے
جانا - کہ تو نے ابھی تک ستسنگت سادھوون اور سنت مہاتماؤن کی نہین کری - اسواسطے
تو چیتنا کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے من تو ایسا ہے کہ جیسا چھدا دان اور ترکھا دان ہو -

1 अनुसार
2 क्षरा [?]
3 [?]
4 दृष्टि:
5 दर्श [?]
6 सम्बन्ध
7 मिथ्या
8 सिद्धान्त
9 मौनदृष्टि:
10 सुस्थित
11 समता
12 निर्विकल्प
13 पत्थरशिला
14 परसदीन [?]
15 रहित
16 प्रत्यक्ष
17 आचार
18 प्रवर्त्त
19 क्रिया
20 स्वांग
21 अनुसार
22 निश्चय
23 व्यापि [?]
24 शरीर
25 अनिच्छित
26 यथाशास्त्र
27 ग्रहणा [?]
28 निश्चल [?]
29 स्वरूप [?]
30 वृत्ति:
31 साक्षी
32 अंगीकार
33 अभागी
34 वार्त्ता
35 त्रिकाल
36 नित्यनेम
37 उच्चारण
38 चेत
39 अचेत
40 कारण
41 संगत
42 जनना [?]
43 क्षुधावान
44 तृष्णावान

آج اسکو کھان پان سے ترپت کیا کل کو پھر ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تو ہے کہ ایک چھن مین
تجھکو گیان ہو جاتا ہے۔ اور پھر چھن ماتر مین اگیان کلپنا کو پراپت ہو جاتا ہے ایک جگہ استھر نہین رہتا
جیسا کہ بانر ہوتا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ ہی اوپدر کرتا رہتا ہے کبھی سنتوش سے ایک جگہ نہین بیٹھتا
ایسا ہی تو ہے۔ دیکھو کاہے تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا سدا ہی اس سنسار متھیا کے
بشے بھوگون مین بھٹکتا اور دوڑتا رہتا ہے۔ من کہتا ہے۔ کہ مین تین اوستھا کو جانتا ہون ایک تو
جاگرت جو ندرا سے رہت ہے۔ اور اسمین اندریان اور انتہکرن اپنے اپنے وشی کو گرہن
کرتی ہین۔ دوسری سپن ہے وہان بھی وشی کو جاگرت کی نیائین سنکلپ سے گرہن کرتے ہین
تیسرے جب اندریان اپنی وشی سے رہت ہوتی ہین اور اسمین کچھ نہین بھاستا۔ اسکو
سکھوپتی بولتے ہین۔ اب مجھسے تریا اور تریاتیت چوتھی اور پانچوین اوستھا برنن کیجیے۔
سنے من تریا جاگرت نہین کیونکہ سنکلپ جال ہے جسمین اندریان کرکے راگ دویش ہوتا ہے
تریا سپن اوستھا بھی نہین۔ کیونکہ سپن بھرم روپ ہوتا ہے۔ جیسے رسی مین سرپ اور سیپی مین
رجت بھاستی ہے۔ اور اور کا اور سنکلپ ہوتا ہے۔ تریا سکھوپتی بھی نہین۔ کیونکہ وہ اتینت جڑ ہے۔
ہے من تریا چیتن روپ اور اوداسین اور سدھ ہے۔ اور جاگرت اور سپن سکھوپتی سے رہت ہے
جیون مکت تریا مین استھت رہتے ہین وہ جگت سے شانت روپ ہو جاتے ہین۔ اور تینون
جنے جاگرت سپن سکھوپتی کا ساکھشی ہوتا ہے۔ نہ اسکو راگ ہے نہ دویش ہے۔ اور جو تریاتیت پرم پد
اسمین بانی کو گم نہین۔ من بولا اس سنسار مین کونسی وستو بہت سار اور پریہ ہے۔ ہے من اس سنسار
سنسار مین دیہہ پیارا ہے۔ اور یہی پریہ ہے۔ دیکھ یہ دیہہ ایشر پرماتما کی دی ہوئی ہے اور جو پر
جی یہ ایشر اگر مانگے تو بھی نہین دیجاتی ہے۔ اور سب اسی دیہہ کے سمبندھی ہین اور جب یہ دیہہ نشٹ
ہوجاتی ہے۔ تب سمبندھی بھی کوئی نہین رہتا ہے۔ اور دیہہ مین سار اندریان ہین۔ اور اندریان مین
سار پران ہین۔ اور پرانون مین سار ہے من تو ہے سو تو اوپادھی ہے۔ اور تجھ مین سار بدھی ہے۔ اور
بدھی مین سار اہنکار ہے۔ اور اہنکار مین سار جیو ہے۔ اور جیو کا سار چتاولی ہے۔ چتاولی باسنا سنجکت

1 स्वप्नवान
2 वृक्ष
3 छाया
4 छायामात्र
5 कल्पना
6 अस्थिर
7 बानर
8 मित्र
9 स्वरूप
10 प्रकार
11 मिथ्या
12 विषयभोगो
13 अवस्था
14 जाग्रत
15 निद्रा
16 रहित
17 ग्रहणा
18 स्वप्न
19 विषय
20 संकल्प
21 सुषुप्तिः
22 तुर्या:
23 तुर्यातीत
24 संकल्प
25 स्वप्न
26 अवस्था
27 शुक्तिः
28 भावती.
29 सुषुप्तिः
30 [illegible]
31 जड़
32 उदासीन
33 शुद्ध
34 जाग्रत
35 स्वप्न
36 सुषुप्तिः
37 रहित
38 साक्षी
39 तुर्यातीत
40 परमपद
41 वाणी
42 मध्य
43 सार
44 प्रिय
45 मिथ्या
46 देह
47 सम्बन्धिः
48 देह
49 नष्ट
50 उपाधिः
51 चित्तावली
52 वासना-संयुक्त

چیتنا کو کہتے ہین۔ اور چاوی کا سار چیت سے رہت شُدھ چیتن ہی جسمین سرب کلپ
اور وہ شُدھ نِرمل ہی۔ ہے من تو چاولی پر سیت سبکا تیاگ کر۔ اور اُنکا جو سار چیتن ماتر
سپرا تا ہی اُسمین استھت ہوجا۔ کہ تجھے بشرام ہو۔ ہے من جسکا چیت باشنا سے گھبرایا ہوا
سنسر تا ہی اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہی۔ جیسے جو اُوجاڑ کا کنوان ہوتا ہی۔ اور اُسمین
کوئی گر پڑے تو اُس سے نکلنا دُرلبھ ہوتا ہی۔ تیسے ہی چیت سے بلکہ سنسار سے نکلنا
دُستر ہی۔ من پرشن کرتا ہی۔ کہ ہے جیو وشیون کی اُوتپتی کیونکر ہوئی ہی۔ کہ جس سے مراجیت
بارم بار وشیون کے اور دوڑتا ہی۔ اور اِس شریر کے کتنی اوستھا ہین اِن دونون پرشنو کا
اُوتر بستار پُوربک برنن کرو۔ ہے من پرتھم شریر کی اوستھا تجھسے کہتا ہون۔ وشیوون کی
اُوتپتی پیچھے سے کہونگا۔ ہے من اِس شریر کے تین اوستھا ہوتے ہین۔ پرنتو تینون
اوستھا مین کوئی بھی سُکھدایک نہین۔ کیونکہ بالک اوستھا مہا مُوڑھتا گیان سے
بھری ہوئی ہی۔ اور جوبن اوستھا مہا بکار وان ہی۔ اور بوڑھاپا مہا دُکھ کا کھان ہی۔ بالک
اوستھا کو جوبن اوستھا نگل جاتی ہی۔ اور جوبن اوستھا کو بوڑھاپا کھا جاتا ہی۔ اور بوڑھاپے کی
اوستھا کو موت گراس کر جاتی ہی۔ ہے من جب بوڑھاپا آتا ہی تب اُسکے نکٹ موت بھی آجاتی ہی
جیسے سورج اَست ہوئے سنجھا کال ہوتی ہی۔ اُسکے پشچات راتری ہوجاتی ہی۔ اور جیسے
سنجھا کال کو دیکھ کر راتری چلی جاتی ہی۔ پہلے دِن کی جو اِچھا کرتے ہین وہ مہا مُوڑھ ہین
تیسے بوڑھاپے کے پیچھے جینے رہنے کی اِچھا بڑی مُوڑھتائی ہی۔ اور جیسے بِلّی چوہون کی
رہتی ہی کہ چوہا آوے تو مین پکڑ لون۔ تیسے ہی موت کو یہ تاک جھانک لگی رہتی ہی۔ کہ بوڑھاپا
آوے تو مین کھا جاؤن۔ جیسے بن مین کیسری آکر دھاڑتے ہین اور ہرنون کو مارتے ہین
تیسے ہی کھانسی تپ روگ روپی سنگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کرتے ہین۔ ہے من
آج کل سرتی کی یہی دشا ہی۔ کہ بوڑھاپا آیا ہو تب رات دن یہ شریر نِربل ہوتا جاتا ہی۔ اور
تو تجھکو بڑا دُکھ دیتا رہتا ہی۔ کہ وشیوون اور اوویّا کے اور کھینچ لیجاتا ہی یعنے جب مین سمرن اور

१ चेतना
२ शुद्ध
३ चैतन्य
४ सर्वविकल्प
५ लय
६ शुद्धनिर्मल
७ प्रयत्न
८ विश्राम
९ संश्रिता
१० कठिन
११ उजाड़
१२ कुवा
१३ दुर्लभ
१४ दुस्तर
१५ उत्पत्तिः
१६ अवस्था
१७ विस्तार-पूर्वक
१८ अवस्था
१९ अवस्था
२० सुखदायक
२१ महामूढ़
२२ यौवन
२३ विकारवान
२४ ग्रासा
२५ ग्रास
२६ निकट
२७ अस्त
२८ संध्याकाल
२९ पश्चात
३० जीने
३१ मूढ़ताई
३२ बिल्ली
३३ चितवन
३४ चूहा
३५ ताक झांक
३६ केसरी
३७ हरनो
३८ सिंह
३९ बल
? वृथा
४१ निर्बल
४२ अविद्या

بھجن الیشر پرماتما کا کرتا ہون تو تو وہان سے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہی۔ جب پھر تجھکو پکڑ کر لاتا ہون
تھوڑی دیر تو ٹھہرتا ہی پھر سنسار سمندر میں جاکر نانا پرکار کی سنکلپ بکلپ اوپجاتا ہی
بارم بار ایسا ہی اوپدرو کرتا ہی۔ تو میرا بڑا بھاری شترو ہی۔ الیشر پرماتما سے یہ تجھکو پرارتھنا
ہے پرماتمن یہ مین چاہتا ہون کہ اس سنسار سمندر مین رہکر شگھر اندریون کا بھوگون مین
است ہی پرسن ہون۔ کہ جو یہ میرا اپوتر انتہکرن چھوٹ جاوے۔ کیونکہ جتنے شگھر اس لوک اور
پرلوک کے ہین سو سب است اور ناشوان ہین بنا آپ کے کوئی استہر نہین رہتا
سو آپ سے میری یہی پرارتھنا ہی۔ کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک تمھارے ہی
چرنار بند مین لگا رہے سنسار کے وشیون سے اور بچاوے آپ ہی میرے سوامی انترجامی
اور مین آپکے داسون کا داس بھی نہین ہون مین مہا اگیانی ہون اب آپ کے شرن آیا ہون
جو چاہو سو کرو۔ ہے بھگون گیانی پرش پوتر استھان مین رہتے ہین۔ اپوتر جگہ نہین رہتے
اور وہ اپوتر جگہ یہی دیہ ہی۔ اسمین بھگتا تو تر بھرا رہتا ہی۔ ایسی دیہ اپوتر مین تجھکو رہنے کی
کداچت اچھا نہین ہی۔ کیونکہ اس گھر مین ہاڑ روپی اینٹ ہین۔ اسمین لہو مل موتر کا گارا
لگا ہوا ہی۔ اور ماس کی کہگل کی ہی۔ اہنکار روپی اسمین چنڈال مہتر رہتا ہی۔ اور ترشنا روپی
اسکی مہترانی لینے استری ہی۔ اور کام کرودھ لوبھ موہ اسکے پتر مین۔ ہے بھگون ایسے اپوتر
شریر مین رہنا کداچت جوگ نہین ہی۔ ہے بشواتمن شریر روپی بڑا گھر ہی اسمین اندریان رولی
پشو رہتے ہین جب کوئی اوس گرہ مین جاتا ہی تب بڑی آپدا مین پھنستا ہی۔ تاتپرج یہ ہی
کہ جو اسمین ابھیمان کرتا ہی۔ تو اندریان روپی پشو بسی روپ سینگ سے مارتی ہین۔ اور ترشنا روپی
شول اسکو سیلا کرتی ہی۔ شریر روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈالنی استری رہتی ہی۔ وہ اندریان
روپی دوارون سے دیکھتی رہتی ہی۔ اور سدا کلپنا کرتی رہتی ہی۔ اس سے شم دم آدک روپی
سنمپدا کا پرویش نہین ہوتا۔ ہے دینیال رچھا کر کہ اس شریر کے گھر مین ایک کٹمب
سچ ہی۔ جب اسپر سوتا ہون تب کچھ سکھ پاتا ہون۔ پرنتو ترشنا کا پریوار کام کرودھ لوبھ موہ

1 झटपट
2 मिथ्या
3 उपजाता
4 उपद्रव
5 शत्रु
6 मन
7 परमात्मन
8 समरस
9 प्रसन्न
10 मलीन
11 वस्तु
12 सार्थक
13 स्वामी
14 वासी
15 शास्ता
16 पवित्र स्थान
17 बदाचित
18 वेद
19 विना
20 पुत्र
21 कदाचित
22 लाहू
23 मल
24 मूत्र
25 कंकाल
26 बोहतर
27 कदाचित
28 चिदात्मन
29 पशु
30 ग्रह
31 आपदा
32 तात्पर्य
33 अभिमान
34 विषयरूप
35 भृंग
36 शूल
37 द्वारों
38 कल्पना
39 शमदम
40 सुखदा
41 प्रवेश
42 मुमुक्षुत्रिशेम
43 परिवार

ساہت سے سوے نہین دیتا ہی۔ ہے کرپا سندھو کیا اُپائے کرون کہ یہ من ترشنا روپی ندی ہی
اسمین بڑا پرواہ ہی۔ اسکے کنارے پر ویراگ اور سنتوکھ یدیپی دو برکش کھڑے ہین تو بھی
یہ من ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونون برچھون کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالتی ہی۔ ہے من
مورکھ تو ترشنا کو تیاگ دے اور جو تو جانے کہ بنا ترشنا روپ رس شبد مجھسے رہا نہین جاتا
تو ہے من ترشنا اُسی روپ پرماتما کی کر یعنے آنکھون سے روپ شیام سندر مکٹ دھاری
سنکھ چکر گدا پدم سہت اور سادھو اور سنت جنون کو دیکھ۔ اور رشنا سے نام اُچار کر
بھجن کر اور کانون سے سنت جنون۔ اور مہاتماون کے آسرے ست شاستر اور
برھم بدیا کو شرون کر۔ اور اپنے من اور بدھی اور چت کو چرن کمل اُسی ایشر پرماتما مین رکھ
کہ جس سے تیرا اور میرا اُدویگ اور بھے ہو بڑھا کیون ڈر در بار پھرتا ہی۔ من بولا کہ جیون مکت
کسکو کہتے ہین۔ ہے من جیون مکت کے لکشن اُوپر لکھ آیا ہون۔ پرنتو تو نہین سمجھا
ہے من مورکھ جیون مکت وہی ہی کہ جسکو اشٹ پدارتھ کے پراپتی سے پرسنتا نہین
اور انشٹ پدارتھ کے ملنے سے اور دکھ آدک کے آجانے سے اُدویگ کو پراپت نہین
اور ہے من جس پرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے کبھی وہ دکھی
نہین ہی۔ اور راگ اور دویش کی بھی اور کرودھ سے اسنگ ہی۔ اور جو پرش
چت کے پھرنے سے جگت کی اُتپتی جانتا ہی۔ اور سب مین سم بدھی رکھتا ہی۔ اور
چت کی پھرنا مٹ جانے سے جگت کا پرلے جانتا ہی وہی جیون مکت ہی۔ ہے من
اب تجھسے اُتپتی و شیون کی کہتا ہون۔ سنو چیتن ماتر سروپ مین چتاولی روپ
اہنگ ترنگ پھرا ہی۔ اُس چتاولی روپی سمندر مین اہنکار روپی ترنگ بھاست ہوتے
اور اہنکار روپی سمندر مین بدھی روپی ترنگ اور اُس بدھی روپی سمندر مین چت روپی
ترنگ بھاستا ہی۔ اور چت روپی سمندر مین سنکلپ روپی ترنگ اُپجا ہی اور اُس سنکلپ روپی
سمندر مین جگت روپی ترنگ اُتپن ہوا ہی۔ اور جگت روپی سمندر مین دیہہ روپی ترنگ

١ उपाय
٢ नदी
٣ प्रवाह
٤ यद्यपि
٥ वृक्ष
٦ जड़
٧ मोहित
٨ रसना
٩ उच्चार
١٠ आश्रय
١١ अवता
١٢ उच्चार
١٣ व्यथा
١٤ लालसा
١٥ हृदयकमल
١٦ परमात्मा
١٧ अनित्य
١٨ उद्वेग
١٩ भय
٢٠ असंग
٢١ फुरने
٢٢ उत्पत्ति
٢٣ समबुद्धि
٢٤ प्रलय
٢٥ शुद्ध
٢٦ चैतन्यभाव
٢٧ चितावली
٢٨ अहं
٢٩ तरंग
٣٠ भासत
٣١ भासा
٣٢ संकल्पवती
٣٣ उत्पन्न
٣٤ देह

بھاست ہوا ہے۔ اور اُسکے سنجوگ سے درشٹا کا گیان ہوا ہے۔ کہ یہ پدارتھ ہے۔ اور یہ نہین ہے
اور یہ ایسی ہین اور وہ ویسی ہین۔ اور اُنمین دیش اور کال سب اُوتپنّ ہوئی ہین۔
ہے من یہ سرب سنکلپ تیرے ہی سے وشیون کی اُوتپتّی ہوئی ہے۔ پرماتما سے
نہین ہوئی ہین پرماتما تو کیول شانت روپ اور ایک رس ہے۔ اور اُنمین ناناپرکار
آچار رچے گئے ہین جیسے سُپن کے سرشٹی ہو جاتی ہے۔ سو ہے من تیرا ہی ان بھو
سو تو سب وشیون کو تیاگ دے اور باہر سے کرمون کو کرتا رہو۔ اور ابھیمان سے
رہت ہو کر انتر سکھ یعنے آتما مین استھت ہو رہو۔ جب تو آتما مین استھت ہوگا تب
ودّیمان درشٹا پدارتھ بھی تجھکو نہین بھا سینگے۔ تجھکو سرب تر سرب پرماتما ہی بھا سیگا۔
ہے من تو اندھے اور گونگے کی نیائین وِچرت، شلا روپ ہو رہو۔ اندریان جو ہین
تو اپنی اپنی وشی کو گرہن کرتی ہین۔ تو اُنکی برتھا بھاونا نہ کر کہ یہ سندر روپ ہین انکی
مجھے پراپتی ہو تو اجگر کی نیائین ہو بیٹھ۔ جو کچھ یدچھا کر پراپت ہو جاوے
اُس سے ترپت ہو۔ اور جو انچھت وستر آوے اُسکو پہن اور راگ دویش سے
من بولا۔ کہ پہلے کرم اُوتپن ہوئے ہین یا شریر اب میرے پرشن کا اُتر کہو۔ ہے من
یہ کیا پرشن کیا۔ یہ تو مورکھ بھی جانتا ہے۔ کہ پرتھم دیہہ اُوتپت ہوتی ہے۔ پشچات کرم
جب شریر ہی نہین۔ تو کرم کا کرتا کیسے ہو سکتا ہے۔ ہے من پہلے شریر ہوئے ہین پاچھے
کرم۔ ہے من برچھ بیل پھول پھل منشیہ پشو پچھی دیوتا ناگ۔ اور جو کچھ استھاور جنگم
پدارتھ تجھکو درشٹی آتی ہین۔ وہ پہلے کرمون بنا اُوتپن ہوئے اور پیچھے جب سروپ سے
گرے اور دہن پد کو پراپت ہوئے تب اُنکے شریر کرمون سے بنے۔ کرمون کا بیج
اہنکار ہے۔ اور اہنکار ہی مین شریر ہے۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہے۔ اور سما پا کر پھول
پھل اُس سے پرگٹ ہوتے ہین۔ ویسے ہی اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہین۔
ہے من جب تو اہنکار کو نشٹ کریگا تب کوئی شریر بھی نہین رہیگا۔ کیول آتم پدہی

1 संयोग
2 दृष्टा
3 देशकाल
4 उत्पन्न
5 सर्व
6 केवल
7 शान्ति
8 रस
9 आचार
10 स्वप्न
11 अनुभव
12 अभिमान
13 रहित
14 अन्तरसुख
15 विद्यमान
16 दृष्टा
17 भावने
18 सर्वत्र
19 अन्धे
20 गूंगे
21 पत्थरवत
22 शिला
23 विषय
24 ग्रहण
25 वृथा
26 भावना
27 अजगर
28 यदिच्छा
29 नम्र
30 अनिच्छित
31 वस्त्र
32 उत्पन्न
33 प्रथम
34 देह
35 पश्चात
36 कर्ता
37 पाछे
38 वृक्ष
39 बेल
40 मनुष्य
41 पशु
42 पक्षी
43 स्थावर
44 जंगम
45 फलफल
46 दृश्य
47 समा
48 प्रगट
49 नष्ट

رہ جاویگا۔ من بولا پران کسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نکلتا ہے۔ اور مجھکو من کس لیے
کہتے ہیں۔ اور میرا استھان کہان ہے۔ ہے من پران اسکا نام ہے جو ہردے کوش سے
نکلتا ہے۔ اور باہر جاتا ہے۔ اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہے۔ اسی سے منش شریر بناتا ہے
اور یہی شریر تیرا استھان ہے۔ اور تو اسمین بیٹھ کر نانا پرکار کی باسنا اوتپت کرتا ہے
اور باسنا ہی سے دیش ودیشانتر مین بھرمتا ہے۔ ہے من تجھکو سربدا کال باسنا
روکتا رہے۔ اور پران بایو کو ٹھہرانا چاہیے یہی موکش کا اوپائے ہے۔ ہے من جو
تو باسنا سے پیا ہوا ہے۔ اسی لیے تیرا کلیان نہین ہوتا۔ اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
اسواسطے تجھکو سروپ آتما کا پرتیت نہین ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے۔
تو دکھائی نہین دیتا ہے۔ تیسے ہی ہے من تیرے اوٹ سے آتما دکھلائی نہین دیتا
اسی لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیراگ اور ابھیاس سے دور کر کے اسکو اچھی طرح کا
سمجھ لے۔ کہ اسمین تیرا ہی روپ پھرتا ہے۔ اور تو ہی اوپدر کرتا رہتا ہے۔ کہ جس سے تیرے
چت مین سنکلپ پھرتی ہین۔ ہے من تجھکو ایک بہت اچھا اوپائے بتاتا ہون کہ
جب سنکلپ درشیہ وستوون کا تیرے مین اٹھے تو اسی سمے اسکو ہٹ جانا تیاگ دے
جب تو بانچھت پدارتھون کا تیاگ کریگا۔ تب تو آپکو جیت لیگا جیسے لوہے سے لوہا
کاٹا جاتا ہے۔ تیسے ہی تو اپنے آپ سے آپکو کاٹ اور یہ جو شریر تجھکو دکھائی دیتا ہے
تو نسچے کر کے جان کہ تو نے ہی کلپا ہے۔ اسی سے ہوشیار رہکر کے چت کو اچت کر تب
اس بندھن سے چھوٹیگا۔ ہے من جیسا تیرا پھرنا پھرتا ہے۔ تیسا ہی روپ ہو جاتا ہے۔
جو ست است اور جڑ اور چیتن کے بیچ مین چلایمان ہے۔ سو تو ہی ہے۔ اور اسی کارن تیرا
نام من بچھا شاگیا ہے۔ ہے من جب تو جڑ کے اور جاتا ہے۔ تب آتما کے پرماد سے جڑ روپ
ہو جاتا ہے۔ ارتھات آتما مین اہم بھاو کر لیتا ہے۔ اور جب بیبیک بچارنے لگتا ہے۔ تب اس
ابھیاس سے جڑتا دور ہو جاتی ہے۔ جو کچھ بھاو ابھاو روپ سنسار کے پدارتھ ہین

1 प्राण
2 अस्थान
3 हृदयकोष
4 भीतर
5 मानुष्य
6 शरीर
7 नाना-प्रकार
8 देशादेशान्तर
9 भ्रमता
10 सर्वदा-काल
11 वायु
12 उपाय
13 कल्याण
14 आवरण
15 प्रतीत
16 मोह
17 फुरना
18 उपद्रव
19 संकल्प
20 उपाय
21 दृश्य वस्तु
22 वांछित
23 जीत
24 कल्पना
25 पुरुषार्थ
26 चित्त
27 आचरन
28 बंधन
29 फुरना
30 सत्य असत्य
31 जड़ चेतन
32 माया
33 जड़
34 चोर
35 प्रमाद
36 स्वभाव
37 विवेक
38 जड़ता
39 भाव
40 अभाव

سب تجھسے ہی اُوتپنے ہین۔ اِس لیے ہے من تو اُوپشم کرنیکا اُوپاے کر۔ نہ اسکے جنم مرن
کے چھوٹنے کا اور کوئی اُوپاے نہین ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
اور کوئی روک نہین سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جدّھ کرتا ہے۔ اور کوئی نہین کرسکتا ہے
تیسے ہی من سے من ہی جدّھ کرسکتا ہے۔ اِس سے۔ ہے من تو اپنے من سے من ہی کو
مار درشیہ کے اور تو کیون دوڑتا ہے۔ یہ درشیہ پدارتھ تو سنسار مِرگ ترشنا کے جل کی
نیائین متھیا ہین۔ اِنکی ممتا کیون کرتا ہے۔ ہے من گیانی کو بھی اُوپدیش کرنا نہین نبھا
اور گیانی مورکھ کو بھی نہین نبتا۔ مورکھ کا تو یہ برتانت ہے۔ کہ بچن سنکر ڈرتا ہے۔ اور باندھو
پتر استری کے موہ مین سویا پڑا ہے۔ کبھی انکو مرا ہوا جانکر دکھ کرتا ہے۔ اور کبھی سپنے مین ہاتھی کو
دیکھ کر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اگیانیون کو ہی بس مین کرلیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
تو تجھ سکھ ہے۔ اسکے واسطے تو کیون جتن کرکے دکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوگ ہین وہ
سب نرنتر ناش ہو جاتے ہین۔ اور ہے من تو ایسا جڑ موڈھ ہے۔ کہ سندا انہین ہی لگا رہتا ہے
کہ آج مجھکو یہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ مجھکو ملیگا۔ رات دن پاپ کرکے تو آپ بھی
دکھ پاتا ہے۔ اور مجھکو بھی دیتا ہے۔ دھرکار ہے تجھکو۔ ہے من بالک اوستھا مین پورن
مورکھتا ہے۔ جوبن اوستھا تو کام آدک وکارون سے بھرپور ہے۔ بردھ اوستھا مین چت سے
دکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرمارتھ کے کارج کو کس کال مین سادھے گا۔ ہے من
تو اِس پرکار سدا کال بچار کیا کر۔ کہ نہ مین ہون اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ ستیہ ہے نہ استیہ
نہ پرپنچ ہے۔ نہ مایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی بھاونا تیرے ہردے مین جم جاوے گی
تب تو شانت ہو جاویگا۔ ہے من گرہن اور تیاگ کی بدھی جو تجھے اور سب پدارتھون مین
ہوتی ہے وہ بھی تو ہی کرتا ہے۔ اور یہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا ان بھو
دور نہ ہوگا تب تک تو سمتا بھاو کو پراپت نہ ہوگا۔ اور ہے من جو دھن پتر استری
نشٹ ہو جاوین تو اندر جال کی نیائین جان لینا چاہیے اِس بچار سے بھی اُودویگ کو

1 उपजती
2 उपशम
3 उपाव
4 युद्ध
5 दृष्टि
6 {मृग
7 तृष्णा}
8 न्याई
9 मिथ्या
10 ममता
11 उपदेश
12 वृतांत
13 वचन
14 बांधव
15 पुत्र
16 स्त्री
17 मय
18 स्वप्न
19 दुःख
20 पुत्र
21 निरंतर
22 स्थिर
23 धिरकार
24 अवस्था
25 मूढ़ताई
26 यौवन
27 विकार
28 भरपूर
29 वृद्धावस्था
30 परमार्थ
31 कार्य्य
32 काल
33 {सर्वदा
काल}
34 सत्य
35 असत्य
36 प्रपंच
37 माया
38 भावना
39 {ग्रहण
त्याग}
40 बुद्ध
41 बंधन
42 अनुभव
43 {समता
भाव}
44 नष्ट
45 उद्वेग

نہین پراپت ہوتا۔ جو ایک پل[1] مین دکھائی دیکر پھر نشٹ ہو جاوے۔ اسکا سُوگ[2] کرنا ورتھ[3]
کیونکہ اودّیا[4] سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دکھ کی ہیتو[5] ہوتی ہین۔ ہے من جو
پتر دھن آدک کے بردّھی[6] ہو تو بھی اسکا ہرکھ کرنا نہین چاہیے جیسے۔ مِرگ ترشنا[8] کا جل کُوا[7]
کچھ لابھ نہین دیتا ہے۔ تیسے ہی دھن[9] دارا آدک بڑھنے مین ہرکھ کرنا نہین چاہیے۔ ہے من
وہ کون پُرش ہے جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانتی وان ہووے وہ سارا استار[11] دیکھ کے[10]
جو مُوڈھ[12] ہین وہ دیکھ دیکھ کر پرسن[13] ہوتے ہین جو بدھی وان ہین۔ وہ بھوگ آدک کو اپنا[14]
تک دکھ روپ جانتے ہین۔ اسکی اچھا نہین کرتے پراپت ہوتا ہو۔ سو ہوا اسمین ہرکھ سوگ[15] نہین
کرنا ہے من اُن بھوگون کو شاستر انوسار[16] ہرکھ شوک سے رہت[17] بھوگنا چاہیے۔ اور
جو پراپت نہ ہو۔ اسکی اچھا نہین کرنی چاہیے۔ ہے من یہ سنسار روپی سمندر ہے۔ اسمین
باشنا روپی جل ہے۔ اسمین آتم[18] بتیا بدھی[19] وان روپ ناؤ[20] پر چڑھتے ہین۔ وہ تر[21] جاتے ہین
اور جو نہین چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہین۔ ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہو
اور ہے من جسکا چت بھوگ اور ایشرج[22] سے کھچا ہوتا ہے۔ وہ نانا پرکار کے راجس[23] تامس[24]
ساتک[25] کرم بڑے آرمبھ[26] سے کرتے ہین پرنتو وہ مُوڈھ[27] آتما شانتی نہین پاتے۔ ہے من
جس اگیانی کے بھوگ مین آسکت[28] بدھی[29] ہے۔ وہ تیرے اور شریر کے دکھ سے دکھی ہو کر
بارم بار جنم اور مرن[30] پاتا ہے۔ جیسے دن ہوتا ہے پھر راتری آجاتی ہے۔ تیسے ہی جنم اور مرن
ہوتا رہتا ہے۔ ہے من مُورکھ جب تو بھوگ سے رہت[31] ہو تب آتما کو دیکھے۔ ہے من
یہ سنسار ورشیہ[32] نان باشنا کا جال ہے۔ اسمین جیو روپی پکھشی[33] بستے ہین جب بیراگ
چوہا[34] اس جال کو کترے[35] تب تو بندھن[36] سے چھوٹے اور جیسے پنجرے کے ٹوٹ جانے
سے پکھشی چھوٹ جاتا ہے۔ تیسے ہی تو بیراگ کے سنگت[37] سے نربندھن[38] ہو جاویگا
بہت کہنے سے کیا پریوجن[39] ہے۔ ہے من تو ہی جیوون کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی
جیوون کو آتم پد سے گرا دیتا ہے۔ جس پرکار ہو سکے تجھ من روپی ہاتھی کو بچار روپی

1 पल
2 शोक
3 व्यर्थ
4 अविद्या
5 हेतु
6 वृद्धि
7 कूप
8 मृगतृष्णा
9 धन दारा
10 चेतन
11 विस्तार
12 मूढ़
13 प्रसन्न
14 तुच्छ?
15 हर्ष शोक
16 अनुसार
17 रहित
18 आत्म सत्ता
19 बुद्धिवान
20 नाव
21 तर
22 ऐश्वर्य
23 राजस
24 तामस
25 सात्विक
26 आरंभ
27 मूढ़
28 आसक्त
29 बुद्धि
30 मरन
31 रहित
32 दर्पण? मान
33 पंछी
34 चूहा
35 कतर
36 बंधन
37 संग
38 निर्बंधन
39 प्रयोजन

اِنکُش سے بس مین لانا چاہیے - ہے من سونے کے محل مین ایسا سکھ نہین ملتا جیسا
کہ گیان وان باشنا سے رہت کو سکھ ملتا ہے - ہے من جس پُرش نے اندریان اور اودیا
روپی شتر وکو جیتا ہے - وہ پرم سوبھا سے شوبھت ہے - اور جسکو دیہہ مین اہنکار ہے - اور
ہر دے مین ترشنا ہے - وہ پرش ایسا ہے - جیسا کہ پنچھی کا تاگے سے بندھا ہوا ہوتا ہے
جو اسکو بالک بھی کھینچ لیجاوے - اسکو جمراج بھی بس کرتا ہے - ہے من جو پرش باسنا سے
رہت ہے - اسکو کوئی مار نہین سکتا ہے - ہے من ترشنا روپی جال سے جو پرش نکل گیا ہے
وہی شور ہان ہے - اور جس پرش نے ترشنا کو نہین نشٹ کیا وہ اناپ جنم اور دکھ مین
بھرمتا ہے - جب ترشنا گھٹتی ہے - تب تو بھی سوکشم ہو جاتا ہے من جو بشے بھوگ ہے - انکو بکھ
اور اگنی کے سمان جان جیسے بکھ اور اگنی ناش کے کارن ہین - تیسے ہی بشے بھوگ مین
ہے من سرودا کال اپنے ہر دے مین یہی بچار کرتا رہو کہ بشے بھوگ زہر اور آگ کے
نیا متن ہین - جو گرہن کرونگا - تو نشٹ ہو جاونگا - ہے من تجھسے اور کیا کہون - تو مورکھ
اپنے ہی باشنا سے آپ ہی سنسار ستھیا مین پھنستا ہے - اس لیے بھوگ کی باشنا
تیاگ دے - کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے - جو تو باشنا سے رہت ہو جاویگا - تو اس جگت
ستھیا کے بندھنون سے چھوٹ جاویگا - من پرشن کرتا ہے - کہ جو لوگ جدھ مین مرتے ہین وہ
سرگ مین جاتے ہین یا نہین - ہے من سرگ مین وہی جاتا ہے جسکا مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے اچھا
جو کوئی - برہمن سوہرد سرن آئے ہوئے کے بچانے کو اور پرجا کے پالنے کے واسطے
جدھ کرتے ہین وہ سرگ کے بھوشن اور سوربیر کہلاتے ہین وہ مرکر سرگ مین جاتے ہین
اور جو شاستر اور دھرم کے انوسار جدھ نہین کرتے اور انرتھ کے ساتھ لینے اپنے
سوارتھ کے لیے جدھ کرتے ہین - سو وہ نرک مین گرتے ہین - اور جو کسی جوگ پدارتھ
کے واسطے جدھ کرتے ہین وہ بھی نرک مین جاتے ہین - اور ہے من جس پدارتھ کو
پرانی سمرن کرتے کرتے اپنا شریر تیاگتا ہے - وہی پدارتھ اسکو پراپت ہو جاتا ہے -

1 अंकुश
2 रहित
3 अविद्या
4 शत्रु
5 सामंत
6 देह
7 पर
8 पंछी
9 लागे
10 यमराज
11 रहित
12 सूत्रजाल
13 पुरुष
14 सुरमा
15 नष्ट
16 ममता
17 सूक्ष्म
18 विष
19 समान
20 सर्वदा काल
21 ग्रहण
22 मिथ्या
23 रहित
24 बंधन
25 प्रश्न
26 युद्ध
27 सुहृद
28 [illegible]
29 प्रजा
30 भूषण
31 शूरवीर
32 अनुसार
33 अनर्थ
34 स्वार्थ
35 प्राणी
36 शरीर

کیونکہ ایک ایک جیو کے ساتھ چیتن ماتر دیوتا استھت رہتا ہے - جو یہ جیو مرتیو سمے
جیسے جیسے بھاونا کرتا ہے - تیسے تیسے روپ کو پراپت ہوتا ہے - ہے من پران تیاگنے کے
سمے بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہے - کہ جیسے ساٹھ ہزار بچھوؤں نے ایک بار کاٹا ہو - سو تو
اس سمے سب وستوؤں کو تیاگ کے اسی کرشن پرماتما کی بھاونا چت میں رکھنا
تجھکو کشٹ نہ ہوگا - ہے من سری کرشن دیو ارجن سے گیتا میں برنن کرتے ہیں
آدکا جو پھری ہے - تو جیو روپی رتھ پر آروڈھ ہوئی ہے - اور یہ جیو اہنکار روپی رتھ پر
اور ہے من تو پران روپی رتھ پر اور پران اندری روپی رتھ پر - اندریوں کا رتھ
یہی دیہہ ہے - دیہہ کا رتھ پدارتھ ہیں - یہ دیہہ جو تیرے پریرنا سے کرم کرتی ہے سو
اپنے کرموں انوسار جرا - اور مرن روپی سنسار پنجرے میں بھرمتی ہے - اور اسی پرکار
یہ سنسار چکر پھرتا ہے - اور اسمیں جیو تیرے پرماد سے بھٹکتے پھرتے ہیں - ہے من سکھ
اور دکھ اور دھن اور باندھو کا بھوگ یہ سب پدارتھ انت ہیں یہ آتی بھی ہیں اور جاتی بھی ہیں انکو
آگما پائی جانکر تیج - کیونکہ یہ سنسار دکھ روپ ہے - ایک رس کداچت نہیں رہتا -
اسکو استھت جانکر کبھی نہ ہونا - پدارتھ اور کال جیسے آویں تیسے جاویں - اور جیسے
سکھ دکھ آویں تیسے جاویں - یہ سب آگما پائی ہیں - کداچت اشٹ کی پراپتی اور انشٹ
پراپتی میں ہرک وان اور شوگ وان نہ ہونا جیسے آویں تیسے جاویں جیسے جاویں
تیسے آویں جسکو آنا ہے وہ آویگا - اور جسکو جانا ہے وہ جاویگا - یہ سکھ اور دکھ پرواہ روپی
ہے من اسمیں آشا کر کے کبھی تپایمان نہ ہونا - ایسے روگ کو شانتی تجیر اوشدی ہے -
ہے من تیرے چت کے دو بیج ہیں - ایک پرانوں کا پھرنا - دوسرا باشنا کا پھرنا جب
ایک کا ابھاؤ ہو جاتا ہے - تب دونوں ہی ناش ہو جاتے ہیں - ہے من پرانوں کے
روکنے سے شانتی ہوتی ہے - اور باشنا کی ناش ہونے سے چت استھر ہوتا ہے - ایسا
سری کرشن جی ارجن سے برنن کرتے ہیں جب اس جیو کو بودھ ہوتا ہے تب اتنا

۱ चैतन्य मात्र
۲ इस्थित
۳ मृत्यु
۴ भावना
۵ कष्ट
۶ वर्णन
۷ त्यादि कल्प
۸ फुरा
۹ आरूढ़
۱۰ देह
۱۱ प्रेरणा
۱۲ जरा
۱۳ मरण
۱۴ भ्रमते
۱۵ चक्र
۱۶ प्रमाद
۱۷ बांधव
۱۸ अंत
۱۹ आगमा पाई
۲۰ तिज
۲۱ रस
۲۲ कदाचित
۲۳ काल
۲۴ इष्ट
۲۵ अनिष्ट
۲۶ निवृत्ति
۲۷ प्रवाह
۲۸ आपदा
۲۹ तपायमान
۳۰ तिविच
۳۱ औषधी
۳۲ फुरना
۳۳ अभाव
۳۴ इस्थिर
۳۵ बोध

جال سے مکت ہو جاتا ہے۔ اور جو باشنا سے رہت ہوا ہے وہی مکت ہے۔ جو پرش سب دھرم
پرائن بھی ہے۔ اور سب نگمیہ شاستروں کا بیتا بھی ہے۔ پر جو باشنا سے رہت نہین ہوا ہے۔ وہ سب
اور سے باندھا ہوا ہے۔ اور جیسے پنجرے مین پنچھی باندھا ہوا ہوتا ہے۔ تیسے ہی وہ
باشنا سے بندھا ہوا ہے۔ سے من جسکے چت مین کوئی باشنا نہین ہے۔ وہ کسی بندھن مین
نہین آتا ہے۔ اور جسکے ہردے مین جگت کی باشنا ہے۔ وہ یدپی بڑا ایشرج وان
دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دلدری ہے۔ اور دکھ کا بھوگی ہے۔ اور جسکی باشنا نشٹ
ہوئی ہے۔ وہ سب اور سے دکھ رہت ہے۔ سے من جیسے کچھو اپنے انگ اپنے
کھینچ لیتا ہے۔ تیسے گیانوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے۔ اور آپکو چیتن ماتر جانتا
اور یہ آتما مین سارا جگت مالا کے دانون کی نیائین پرویا ہوا ہے۔ سے من سب جگت
اسی کا انگ ہے۔ جیسے سمندر سے ترنگ اٹھتی ہین۔ اور اسی مین لین ہو جاتی ہین۔ تیسے ہی
آتما سے یہ بھی اپجتی ہین۔ اور اسمین ہی لین ہوتی ہین بھن کچھ نہین ہے۔ سے من جسکے
ہردے مین باشنا کا بیج ہے۔ اور باہر سے دکھائی نہین دیتا وہ بیج تھوڑے ہی پھیل جاوے
جیسے بڑ کا بیج چھوٹا سا بہت پھیل جاتا ہے۔ تیسے ہی وہ بھی بہت پھیل جاویگا سے من
جس پرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہے اور اس ابھیاس سے گیان روپی اگنی کو اودت کیا ہے۔ اور
اس سے باشنا روپی بیج کو جلایا ہے۔ اسکو پھر جنم سنسار کا نہین ہوتا۔ اور وہ بدھی سے کسی بیوہار
گرہن نہین کرتا۔ اور سکھ دکھ آدک مین نہین دیتا وہ سدا ہی نرلیپ رہتا ہے جیسے توبی جل کے اوپر رہتی ہے
تیسے ہی وہ بھی سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہے۔ سے من جو پرکھ تین اندریون کو اپنے بس مین کر بیٹھا ہے
اور چت سے جگت کے پدارتھون کی چنتا کرتا ہے۔ وہ مودھ مورکھ ہے۔ اپنے ٹھگتا ہے۔ اور ایسی دیہ کو
کشٹ دیتا ہے۔ اور جسکے من مین کوئی باشنا نہین ہے۔ اور بیوہار کرتا ہے۔ تو اسکو بھی آتما
کے سمادھی کے تلّ جاننا چاہیے۔ سے من کوئی گیانی بیوہار کرتا ہے۔ اور کوئی بیوہار کو
تیاگ کر بن مین سمادھی لگا کر استھت ہو بیٹھتا ہے۔ سو دونون نشچے پرم پد کو پراپت ہوتے

1 रहित
2 परायण
3 सर्वज्ञ
4 वृहा
5 रहित
6 सार
7 पंछी
8 बंधन
9 यद्यपि
10 ऐश्वर्यवान
11 भोगी
12 नष्ट
13 रहित
14 अंग
15 चैतन्यमात्र
16 त्याग
17 तरंग
18 लय
19 उपजते
20 लीन
21 भिन्न
22 भीतर भीतर
23 पोल
24 उपजाय
25 वृद्ध
26 गहना
27 निर्लेप
28 तोबी
29 वगार
30 चेष्टा
31 मूढ़
32 वृथा
33 साप
34 व्यवहार
35 समाधि
36 तुल्य
37 स्थित

سے ہے من تشچے جان۔ کہ جہان باشنا ہے وہان دُکھ ہے۔ جہان باشنا کچھ نہین۔ وہان
شانتی شانتی ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ وہ کونسا بندھن ہے۔ کہ جو آتم پد کو پراپت نہین
ہونے دیتا ہے۔ سے ہے من تین پرکار کے بندھن ہین اور وہ تینون ہی تجھے نجات نہین جو
پرماتما کے اوپر جانے نہین دیتے۔ پہلا بندھن جیسون۔ بھوگ۔ استری کا۔ دوسرا
بندھن ... روپ رس گندھ شبد سپرش کا۔ تیسرا بندھن اہنکار کا ہے۔ سے ہے من
یہ باشنا ... ادک ... دینے والی ہین۔ اور یہ بھوگ مہا روگ ہین۔ اور یہ
... ارتھ کے پراپتی اور ارتھ کے کارن
ہین۔ تو ... ہوتا ہے۔ اور انکو دیکھ دیکھ کر کیون پھولتا۔ اور پرسن ہوتا ہے
پھولا پھرتا ہے سو من تو ... کیون نہین آتا ہے۔ اور سے ہے من یہ تینون پدارتھ
دھن بھوگ استری آتی بھی ہین۔ اور جاتی بھی ہین۔ جو کچھ پراربدھ ہے۔ وہ اوش ملجاتا ہے
پھر دھن آدک کے لیے کیون بے ارتھ جتن کرتا ہے۔ جسکو آتا ہے۔ وہ آویگا۔ اور جسکو جاتا ہے
وہ جاویگا۔ تیرے چاہنے اور یتن کرنے سے نہ انکا سنجوگ ہوتا ہے۔ اور نہ بیوگ۔ تو ان
تینون باشنا کو تیاگ کرکے آتم پد مین استھت ہو رہو۔ دوسرا بندھن روپ رس گندھ
شبد سپرش کا۔ سے ہے من یہ جو پانچ وشے اندریون کے ہین۔ اور تو ہی ان پانچون کا
سوامی ہے۔ پرنتو تو انکے مد سے ہاتھی کی نیائین اُنمت ہو رہا ہے۔ تجھکو گیان جگتی کے
انکش سے بس مین لانا چاہیے۔ یہ جو گیان جگتی کٹھن ہے۔ پرنتو جتن سے سہل ہو گئی
جب تک تو ان وشیون سے بیراگ کو پراپت نہین ہوتا۔ اور سنسار سے تجھکو گلانی
نہین ہوتی۔ تب تک تو شریر روپی بن کے دُکھون مین رہکر بھرمتا رہیگا۔ سے ہے من
مانش شریر ملنا بڑا درلبھ ہے۔ جیسا کہ کسی نے اس پد مین کہا ہے۔ مانکھ دیہی درلبھ ہے
بار بار نہین پاتا ہے۔ منگل سو پھل جنم انکا جو کرشن چرن چت لاتا ہے۔ سے ہے من اس لیے
دن کے چار بھاگ کرکے انمین پرتھک پرتھک کاریہ کا ابھیاس کرے اور رات

१ प्रष्णा
२ व्रसन
३ संयुक्त
४ घोर
५ अनर्थ
६ बांधव
७ दृढ़ बंधन
८ व्यर्थ
९ अनर्थ
१० प्रवृत्त
११ प्रसन्न
१२ प्रारब्ध
१३ अवश्य
१४ व्यर्थ
१५ यत्न
१६ संयोग
१७ वियोग
१८ विषय
१९ स्वामी
२० मद
२१ उनमत्त
२२ युक्ति
२३ अंकुश
२४ यद्यपि
२५ कठिन
२६ यत्न
२७ सुगम
२८ गलानी
२९ भ्रमता
३० दुर्लभ
३१ पद
३२ मानुष
३३ देही
३४ दुर्लभ
३५ सुफल
३६ भाग
३७ पृथक पृथक
३८ कार्य्य

پرتھم دو حصہ دن کے بھوگ کرم دیہہ کے کارج مین بِتی کرے ایک حصہ مین شاستروں کے
سننے کا بچار کرے۔ ایک حصہ دن کا اُردھ کے سیوا مین لگاوے۔ جب کچھ یہ من بچار سنجگت
ہووے۔ تب بچار سنجگت اور بیراگ سنجگت شاستروں کو بچارے۔ اور رات کے
دو بھاگ مین دھیان پرماتما اور اپنے اشٹ دیو کی پوجن مین سے پھر شین کرے
سے من اِس پرکار تو گیان کتھا اور برہم بدیا کے جوگ ہوجاویگا۔ تب دان تیرے
کچھ نہین ہوتا ہے۔ اپنے ہی بچار او آتم ابھیاس اور بیراگ اپجنے سے پرماتما
بھون کا تیون دکھلائی دیتا ہے۔ اور جو چیتن تتو اور سنسار بستار روپ بھاستا ہے
وہ سب چیتن ماتر آتما ہی ہے۔ سے من تو بھی چیتن سروپ سے چیتن ہے۔ اور مین بھی
چیتن ہون۔ اور یہ لوک اور پرلوک بھی چیتن روپ ہے۔ جب تو ایسا نشچے دڑھ روپ
سے ہردے مین دھاریگا تب نرمل نشچاتمک بدھی سے اپنے آپکو تو دیکھیگا۔ سے من
جب تو نِدرا مین پڑا ہوا سوتا ہے۔ تب تجھکو شبھ اشبھ وشے مین راگ کچھ نہین ہوتا
پرنتو جب جاگتا ہے۔ تب اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش تجھکو ہوتا ہے۔
سو یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ جو تو اپنے کرم اور دھرم کو پہچانے تو ایک چھن آتما سے
نرالا نہ ہووے۔ سے من جسکا ہردا کومل اور سنیہ سے سنجگت ہے۔ وہ اگیانی ہے
اور جسکا ہردا پاکھان سمان ہے۔ اور سنیہ سے رہت ہے۔ وہی گیانی ہے۔ تیسرا بندھ
اہنکار کا۔ سے من یہی اہنکار جگت کا بیج ہے جیسے دکھ کا بیج پاپ ہوتا ہے۔ سے من تو
نر اہنکار ہو رہو۔ اور یہی نشچے کرتا رہو۔ کہ نہ مین ہون۔ اور نہ جگت ہے۔ ایک دن
سب ناشوان ہوجاوینگے۔ جب تو ایسا نشچے دھاریگا تب سب جگت تجھکو
برہم روپ بھاسیگا۔ اور کسی پدارتھ کی بانچھا نہین رہیگی۔ سے من تو اہنکار کو
تیاگ دے۔ اور کوئی جتن مت کر یہی مین تجھکو بارم بار سمجھاتا ہون۔ آنند رہو۔ پرنتو
میرا اُپدیش چت لگا کر سن۔ کہ تیری بدھی درشٹی کے اور دھاوتی ہے۔ اور درشٹی

1 प्रथम
2 देह
3 व्यय
4 सेवा
5 संयुक्त
6 ध्यान
7 इष्टदेव
8 शैन
9 उपजने
10 चैतन्यतत्व
11 विस्तार
12 चैतनमात्र
13 चैतन्य
14 निश्चयदृढ
15 निर्मल
16 पञ्चात्मक बुद्धि
17 निद्रा
18 शुभ
19 अशुभ
20 विषय
21 राग
22 इष्ट
23 अनिष्ट
24 द्वेष
25 विकार
26 निरा
27 कोमल
28 स्नेह
29 संयुक्त
30 पाषाण
31 समान
32 रहित
33 बंधन
34 निरहंकार
35 वांछा
36 यत्न
37 दृष्टि

برا بھار ہے۔ جب تو آتم روپی ابھیاس کا بل کریگا۔ تب یہ بھار نِرت ہوگا۔ ہے من
نِردئی مین نے جو یہ پوتھی بڑی پرِآشرم سے بنا کر برنن کری ہے۔ تو تیرے ہی شانتی
اور سُرتی کے لیے کہی ہے۔ اسمین سرب شاشتر اور ویدون کا سدھانت ہے۔ جس کا
وید کو پاٹھ کرتے ہین اسی پرکار اس پوتھی کو نِت نیم کرکے پاٹ کرے۔ اور اُچھے پرکا
اور اُسکے رس کو ہردے مین دھارے۔ ہے من جو اسکو ایک بار سُنکر چھوڑ دیگا
تو کداچت تیری پھر اتنی نہین نِرت ہوگی۔ اور جو بارم بار اسکو بچاریگا۔ اور
پڑھیگا۔ تو اوَش تو شانتی کو پراپت ہوجاویگا۔ ہے من مورکھ اور کسی پُرش کو
مان کر اسکے سُننے اور پڑھنے کا تیاگ نہین کرنا۔ اسمین ایک دِرشٹانت مین تجھے
سُناتا ہون۔ کسی ایک منُکھ کے پتا کا کھارا کُنوان تھا۔ اور اُسکے نکٹ میٹھے
جل کا ایک اور کُنوان تھا۔ پرنتو وہ اپنے پتا کا کُنوان مانکر کھارا ہی جل پیتا رہا اور
میٹھے جل کنوئین کے جل کا تیاگی رہا۔ ایسے ہی سے ہے من تو بھی کسی پُرش کو مانکر
اِس ست شاستر کا تیاگی نہ ہو۔ نِت ہی اسکا پاٹ کرتا رہو۔ نشچے تجھکو شانتی اور
پرم پد مِلجاویگا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوگ ہین سب مین نے بھوگ لیے
پرنتو شانتی نہین ہوئی۔ اُولٹی اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اسکا کیا کارن
ہے من ترشنا بھوگ بھوگنے سے نہین مٹتی ہے۔ اُس سے تو یہ اگنی ترشنا اور
بھڑک اُٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری جل پان کرے۔ تو ترکھا نہین جاتی ہے
ایسے ہی وِشیون کے بھوگنے سے شانتی پراپت نہین ہوتی۔ ہے من جسکے
چت مین مین اور میری کا ابھمان نہین ہے۔ اور باشنا سے رہت ہے اُسی کی شانتی
ہوئی ہے۔ اور جسکے ہردے مین دیہہ اور گیہہ کا سنبندھ ہے۔ اور میرے گریہہ آدک کا
ابھمان ہے۔ اسکو کداچت بھوگون سے شانتی نہین ملتی ہے۔ اور شانتی بنا سکھ
نہین ہے۔ ہے من تو نِت ہی اس پوتھی کو سُنتا رہو۔ اور بچار کرتا رہو اُس سے

1 भार
2 बल
3 निरन्तर
4 निरदेह
5 आश्रम
6 वर्णन
7 निश्चित
8 सर्व
9 सिद्धांत
10 नित्यनेम
11 रस
12 अनुभूप
13 फल
14 मानकर
15 दृष्टान्त
16 मनुष्य
17 खारा कुवां
18 निकट
19 मीठे
20 त्यागी
21 नित्य
22 कारण
23 भड़क
24 प्यास
25 पान
26 तृषा
27 अभिमान
28 रहित
29 सम्बन्ध
30 ग्रेह
31 नित्य

اہنتا اور ممتا تیری دور ہو کر تجھکو شانتی پراپت ہو جاویگی۔ ہے من تو ہردے سے
شِلاوت ہو رہو۔ کہ چت تیرے سے کچھ نا پھرے باہر باہر سب اندریوں کی کریا
پرنتو نشچایت گپت رہے۔ ہے من تو سرب اندریوں کو ایس پرکار دھار۔ کہ جیسے
سرب وشی کو آکاش دھار رہا ہے۔ ہے من تو انتر سے پتھر کیا نیاہیں ہو رہو۔ کہ تجھکو
دیکھیے ماترا اہنکار درشٹی میں آویگا۔ من بولا۔ کہ میں برے کرموں سے بہت ڈرتا ہوں
پرنتو میرا چت شبھ وان اور پدارتھوں سنسار کو دیکھ کر جھٹ پٹ لوبھائمان ہو جاتا ہے
اسکا کیا اوپائے ہے۔ ہے من میں کہتا ہوں۔ کہ تو نہیں ڈرتا ہے۔ جو تو ڈرتا تو برے کرم
کبھی نہیں کرتا نشچے جان کہ کھوٹے کرموں کا دکھ یہاں بھی ہوتا ہے۔ اور پرلوک میں بھی ہوگا
اس سے کداچت کرم مت کر۔ اور جو تو جانے۔ کہ اس شریر سے کھوٹا کرم اوتپت ہو
تو کداچت نت ہی نشچے کرموں میں پرورت رہو۔ بھوجن اوتنا ہی کھا۔ کہ جیسے کہ کھانے
آلس نہ آوے جیسے کہا ہے۔ آدھے پیٹ کو بھوجن سے بھرے۔ اور چوتھائی بھاگ
جل پیوے۔ اور چوتھائی بھاگ رکتا رکھے۔ کہ جو پران باسے سکھ سے آوے۔ اور
جاوے۔ اور جو کچھ پدارتھ پرابدھ انوسار پراپت ہو جاوے اسی کے اوپر سنتوش
کرے بہت کے کارن اودیم نہ کرے۔ اور ایسے استھان پر باس کرے۔ کہ جہاں آنند
اور استھر چت رہے۔ جیسے اجودھیا کاشی رکھے کیش ہے اور دھیان اس
پرماتما کا سدا کال ہردے میں دھارے یہانتک کہ پریت استری اور جرا اور
چھین کے چت سے نورت ہو جاوے۔ اور سدھ اپنے شریر کی بھول جاوے اور
ایشر پرماتما جو سارے شریروں میں سوکشم روپ ہے۔ درشٹی آنے لگے۔ اور چھودا
اور ترشنا شیت اور اوشن اپنے شریر میں بادھا کرے۔ ہے من جب تو ایسا سادھن
کریگا۔ تو جیون مکت ہو جاویگا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ آکاش کے پرکار کے ہیں۔ ہے من
ایک بھوت آکاش ہے۔ دوسرا چت آکاش۔ تیسرا چدا کاش۔ یہ بھوت آکاش

1 अहंता
2 ममता
3 शिलावत
4 क्रिया
5 निश्चय
6 गुप्त
7 सर्व
8 विषय
9 अंतर
10 पत्थर
11 दृष्टि
12 शुभ पद
13 लोभायमान
14 उपाय
15 बुरे कर्म
16 दुष्ट कर्म
17 इत्यादि
18 कदाचित
19 नित्य
20 शुभ
21 प्रवृत्त
22 आलस
23 चौथाई भाग
24 रिक्ता
25 प्राण वायु
26 प्रारब्ध अनुसार
27 संतोष
28 उद्यम
29 अस्थान
30 वास
31 इस्थिर
32 ध्यान
33 प्रीत
34 निवृत्ति
35 सुध
36 सूक्ष्म
37 रूप
38 क्षुधा
39 तृषा
40 शीत
41 उष्ण
42 बाधा
43 साधन
44 भूत आकाश
45 चित आकाश

چِت آکاش کے آسرے ہے۔ اور چِت آکاش چِدآکاش کے آسرے ہے۔ چِدآکاش
اسکو کہتے ہین جو سنکلپ کے تیاگنے کے پشچات جو شیش رہتا ہے۔ وہ چِدآکاش ہی یہ
سب جیو بھوت آکاش کے آسرے بِچرتے ہین۔ اور چِت جسکے آسرے سے ایک چھن مین
دیش دِشانتر مین بھٹکتا ہے۔ سو چِت اکاش ہے۔ ہے من اس پوتھی کے بچارنے سے
اور کسی تپ تیرتھ دان آدک کی سادھنا نہین رہتی ہے۔ جہان استھان تو تر ہو وہان
بیٹھ جاوے۔ اور جیسا گھر مین بھوجن و دان ہو ویسا کھان پان کرے۔ ہے من
جو آتم بچار سے رہت ہے۔ اسکا جینا برتھا ہے۔ وہ لوہار کی پھوکنی کی نیائین سواس لیتا ہے
اور جنکو بچار ہے۔ انکو یہ سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ ہے من مورکھ جو ایک
سواس بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہے۔ سو برتھا جاتا ہے۔ ایک سواس کے سمان
سمپورن دھن پرتھوی کا نہین ہے۔ جو سمپورن رتن پرتھوی کے دیجئے تو بھی گیا ہوا
سواس پھر نہین مِل سکتا ہے۔ جو ایسے سواس کو برتھا گنواتے ہین۔ وہ منش نہین ہین
وہ پشو ہین۔ اور ہے من جب تو اندریون کے وشیون کے سنمکھ ہوتا ہے تب تجھے
جگت بھاستا ہے۔ اس سنکلپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دویش کرتا ہے۔ پھر اندریون کے
ارتھ پاکر پھر دکھ وان اور شوکوان ہوتا ہے۔ دھرکار ہے۔ ایسے تیری برتی کو۔ ہے من کیا
تو نہین جانتا ہے۔ کہ یہ سنسار متھیا روپ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے
ہے من کیول ایک آتم درشٹی ہی سب سے اُتم ہے۔ جسکے پانے سے سارے دکھ ناش
ہو جاتے ہین۔ چرکال سے جو ترِبدھ تاپ چلے آتے ہین۔ انسے تپا ہوا جو تو ہے اسکے
نشٹ کو بھی یہی آتم بچار ناش کرتا ہے۔ جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہے۔ ہے من
اب کیا سوچ کرتا ہے۔ جو کچھ پشچات ہوا سو ہو بیتا۔ اب آگے کو جاگ اور اپنے نج سروپ
کو پہچان۔ کہ تو بھی آتما روپ ہے۔ جو کچھ کہ جگت کی پدارتھ تجھکو بھاستے ہین۔ سو سب
روپ ہین انہین پریتی نہ کر۔ آتما ہی ست ہے۔ اسکا ہی انبھو درڑھ ابھیاس کے ساتھ

1 विचरते
2 संग
3 दिशादिशान्तर
4 भटकता
5 साधना
6 स्थान
7 पवित्र
8 विद्यमान
9 खानपान
10 रहित
11 जीना
12 वृथा
13 फूकनी
14 स्वास
15 रहित
16 समान
17 सम्पूर्ण
18 मनुष्य
19 पशु
20 सन्मुख
21 भासे
22 वृत्ति
23 मिथ्या
24 केवल
25 आत्मदृष्टि
26 चिरकाल
27 त्रिविधिताप
28 नष्ट
29 अंधकार
30 प्रकाश
31 पश्चात
32 जो बीता
33 निज
34 भासते
35 असत्य
36 प्रीति
37 अनुभव

کرتا ہو کہ مجھکو شانتی ملے - من بولا کہ چت سکے کر پرتی ہین مجھکو بھن بھن کرکے بتلاؤ
ہے من چت کے تین برتی ہین - ایک جاگرت دوسرے سپن تیسرے سکھپتی
جب اس چت کی برتی باہر کو پھرتی ہی - تب اسکو جاگرت کہتے ہین - اور جب انتر کو
پھرتی ہی - تب اسکو سپن کہتے ہین - اور جب چت کی برتی استھت ہوتی ہی - تب
اسکو سکھپتی بولتے ہین - ہے من جاگرت اور سپن اور سکھپتی اور تریا یہ چارون
دیو ہین جاگرت جو سرشٹی کی سمشٹا ہی - اسکا نام ویراٹ ہی - سپنا جو لنگ شریر
سمشٹا ہی - اسکا نام ہرن گربھ ہی - جو سکھپتی شریر کے سمشٹا ہی - اسکا نام مایا ہی
تریا سرب شریر کی جو سمشٹا ہی - سو چیتن روپ آتما ہی - اور تریا ساکھشی بھوت
جاننے کو کہتے ہین - اسکی سمشٹا روپ چیتن دیو ہی - اور چارون شریر اسکے ہین
اور وہ شدھ نراکار اور اچنت اور چنماتر ہی - ہے من چرکال سے درپن پرکاش ارتھون کا
تجھکو ابھیاس ہو رہا ہی اس لیے درشٹ ارتھ تجھکو چاپایان کرلیتے ہین - جب تو ست شاستر کا
بچار اور سنتون کا سنگ درڑھ ابھیاس کے ساتھ کریگا تب درس کا ست بھاو بھی نورت ہوجاویگا
اور جب تک یہ اوپائے موکش کا پراپت نہین ہوتا ہی - تب تک یہ بھرم درڑھ ہو رہا ہی
جب سنتون کے سنگت اور ست شاستر کے بچار سے تجھکو یہ بچار اوپجے - کہ مین کون ہون
اور یہ جگت کیا ہی - ایسا بچار کرکے ہے من جب تو آتم پد کا درڑھ ابھیاس کریگا تب
درش بھرم مٹ جاویگا - کیونکہ آتمیک گیان کرکے یہی جگت بھاشتا ہی - اور جب
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاو کیسے رہے - من پرشن کرتا ہی - کہ جو پرش
پر دارا سے بھوگ بلاس کرتا ہی - اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہی - ہے من استری کا
سرپانت اور سنو بھاری پوتھی مین پورب لکھ آیا ہون - اور اب تیرے پرشن انوسار
پھر لکھتا ہون - ہے من استری لکھو پاتش کی پتلی ہی - جو پرش استری کو سندر دیکھ کر
پرسن ہوتے ہین - اور کہتے ہین - کہ اسکے کپول کمل وت اور نیتر کھونر سووت اور ہونٹ

1 वृत्ति
2 भिन्नभिन्न
3 जाग्रत
4 स्वप्न
5 सुषुप्ति
6 वृत्ति
7 स्थूलसूक्ष्म
8 स्थित
9 तुरिया
10 चारि
11 समष्टता
12 विराट
13 सूत्र
14 लिंग शरीर
15 हिरण्यगर्भ
16 सुषुप्ति
17 माया
18 तुर्यासाक्षीभूत
19 चैतन्यदेव
20 स्वरूप निराकार
21 अचिंत्य
22 चिन्मात्र
23 चिरकाल
24 दर्पणवत्प्रकाश
25 सत्तापकाल
26 सद्भाव
27 निवृत्ति
28 उपाय
29 भ्रम
30 संग
31 उपजे
32 असंसक
33 समथक
34 कृपा
35 पुरुष
36 परदार
37 भोग
38 विलास
39 फलोत
40 शोभा
41 पूर्व
42 स्वरूप
43 मास
44 युवती
45 असम्य
46 कपाल
47 कमलवत
48 नेत्र
49 होठ

سننے والے ہین۔ اور سب انگ اسکے سندر رہین۔ وہ مورکھ موہ سے موہت ہوتے ہین
اور اپنے ناش کے نمت ایسی ایسی باتین کرتے ہین۔ اور جس پرش نے پر استری سے
بشے بلاش کیا ہے۔ وہ بڑے بڑے دکھ پاتا ہے۔ جیسے پہاڑون مین پسنے کا دکھ۔ اور جیسے
انگارون اور پتھرون کی برکھا کا دکھ پاکر اندھ کوپ مین گرتا ہے۔ اور جن نیترون سے
پر استری کو بری درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو پرلوک مین اسکے نیتر چھری سے
کاٹے جاتے ہین۔ اور جم کے دوت اسکو کشٹ دیتے ہین۔ سے ہے من جو شبھ کرم
کرتے ہین۔ وہ سورگ بھوگتے ہین۔ اور جو اشبھ کرم کرتے ہین وہ نرک مین جاکر نانا پرکار
کشٹ اور دکھ پاتے ہین۔ سے ہے من تو اس کلپنا کو دور کر۔ کہ یہ وستو رمنیک ہے مجھکو
پراپت ہو۔ اور یہ ارمنیک ہے یہ نہ پراپت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا۔ اور سادھ اور سنت
جنون کی سنگت کریگا۔ تب شانتی کو پراپت ہوگا۔ من بولا سنت جنون کے کیا
لکھشن ہین مجھسے کہو۔ سے ہے من جو اچھے سنت جن اور مہاتما ہین۔ انکے یہ لچھن ہین
۱ سروپ پا بننا اور اچھا کا تیاگ ۲ کم بولنا ۳ جب کہنا تب ست کہنا ۴ نراہنکار
ہونا ۵ سنتوش کرنا ۶ دکھی پرش پر دیا کرنا ۷ استری اور استری کے سنگی سے
بچنا ۸ دکھ مین دھیرج وان رہنا ۹ ست شاستر سننا اور بچارنا ۱۰ بہت سنیہی کے
ساتھ نہ کرنا ۱۱ سنت جنون کا اور پرمیشور کا سنگ کرنا ۱۲ اوم کا جپ کرنا۔ اور
اوچارنا اور اسکے ارتھ کو بچارنا ۱۳ ابھیاس شاستر ابھیاس کرنا ۱۴ جو کچھ سوبھاوک
پراپت ہووے اسکو شاستر ودھی سہت انگی کار کرنا ۱۵ دان کرنا ۱۶ اشنان آدک
شبھ کرم کرنا ۱۷ اودارتا یعنے سخی ہونا ۱۸ سب وشیون بھوگ اور سورگ لوک سے
ویراگ کرنا ۱۹ شم ہونا یعنے من کو روکنا ۲۰ دم یعنے اندریون کو اپنے بس مین کرنا
سے ہے من جسمین یہ بیس لکھشن ہون وہ سنت جن ہین۔ وہ اپنے چت کو بھی روکتے ہین
اور جو کوئی انکے نکٹ جاتا ہے۔ تو اسکی بھی رکشا کرتے ہین۔ سے ہے من جو مین نے

१ पंगा
२ मोहित
३ निमित्त
४ विषयविलास
५ वर्षा
६ अंधकूप
७ दृष्टि
८ दूत
९ शुभकर्म
१० अशुभकर्म
११ कल्पना
१२ वस्तु
१३ रमणीक
१४ अरमणीक
१५ सज्जनो
१६ लक्षण
१७ सज्जन
१८ वासना
१९ सत्य
२० निरहंकार
२१ स्वरूप
२२ दया
२३ स्त्रीकेसंगी
२४ धैर्य
२५ स्नेह
२६ संग
२७ होम
२८ उच्चारण
२९ अर्थ
३० शास्त्राभ्यास
३१ चेष्टा
३२ सुभावक
३३ स्वीकार
३४ शुभकर्म
३५ उदारता
३६ निकट

یہ شُبھ گُن برنن کیے ہیں سو جیووں کے سُکھ دینے والے ہیں۔ اور دُکھ کو نِبرت کرنے والے
ہیں۔ ہے من سنت جنوں کا سُبھاو برتھا نہیں جاتا۔ جیسے اگنی سے ملا ہوا پدارتھ
اگنی روپ ہو جاتا ہے تیسے ہی سنتوں کے سنگ سے اسنت بھی سنت ہو جاتا ہے۔ اور
جو مورکھوں سے سنگتی کرتا ہے۔ تو سنت بھی مورکھ ہو جاتا ہے۔ جیسے اُجّل وستر مل کے
سنگ سے ملین ہو جاتا ہے۔ تیسے مُوڑھ کے سنگت سے سادھ بھی اسادھ ہو جاتا
کیونکہ پاپ کے دوش سے سادھو کو بھی درجنوں کی سنگتی سے درجنیا آن اودے
ہوتی ہے۔ سو ہے من اس لیے تو سنت مہاتماؤں کی سنگتی کر اور درجنوں کا سنگ
تیاگ دے۔ ہے من، تو نے دو چار پوتھی بھی دیکھی ہیں۔ اور کہا اور درشٹانت
شاستروں کی بھی سُنے ہیں۔ پرنتو ابھی تک تو نے سنگت مہاتماؤں اور سنت
جنوں کی نہیں کری ہے۔ اس کارن تیرے ہردے میں پرماتما کا گیان نہیں ہوتا ہے
اب تو سادھوں کی سنگت میں رہو۔ اور سنت جنوں کی سیوا کر۔ من بولا سنت مہاتما
لوگ کہاں رہتے ہیں۔ وہ مجھکو کیسے پراپت ہوں۔ اور یہ کلجگ ہے۔ اسمیں پرم ہنس مہاتماؤں کا
سنگ ملنا بڑا درلبھ ہے۔ نیچاپ جیسے دھارے تو سنت جن بہت ملتے ہیں۔ پرنتو
اُنسے میری شانتی نہیں ہوتی ہے۔ ہے من اس کلجگ میں بھی سنت مہاتما بہت ہیں
پرنتو دور دور تیرتھوں سے ملتے ہیں۔ گھر بیٹھے نہیں ملتے۔ جن ڈھونڈا اُن پایاں پایا
سب وہ ہیں۔ اور وہ پوتر استھان میں باس کرتے ہیں جیسے اجودھیا آدک تیرتھ ہیں
جو تو نشچے کر کے ڈھونڈے گا۔ تو اوش ملجاوینگے۔ اور ہے من جو کوئی تجھکو سادھو
ملجاوے۔ اور جسمیں ایک گُن بھی شُبھ ہو۔ تو اسکو بھی انگیکار کر لینا۔ پرنتو سادھو کے
دوش نہ بچارنا۔ اسکا شُبھ گُن سو ہی کار کر لینا چاہیے۔ جیسے بھونرا کیتکی کے
کانٹوں کے اور نہیں دیکھتا۔ اُسکی سُوگندھ کو ہی گرہن کرتا ہے۔ ایسے ہی تو بھی اپنا
ارتھ نکال لینا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ اَودیا کا کیا روپ ہے۔ ہے من اَودیا کا

۱ मुमुक्षु
۲ बर्णन
۳ निवृत्ति
۴ वृथा
۵ असंत
۶ [illegible]
۷ मूर्ख
۸ उज्जलवस्त्र
۹ मल
۱۰ मलीन
۱۱ मूढ़
۱۲ संगति
۱۳ असाध
۱۴ विषय
۱۵ दुर्जनी
۱۶ दुर्जिनता
۱۷ ज्ञान
۱۸ उदय
۱۹ दृष्टांत
۲۰ इसकारण
۲۱ प्रकाप्त
۲۲ सेवा
۲۳ कलु
۲۴ परमहंस
۲۵ संग
۲۶ दुर्लभ
۲۷ पाखंडवेष
۲۸ शान्ति
۲۹ दौड़
۳۰ धूप
۳۱ पावनस्थान
۳۲ वास
۳۳ तीर्थ
۳۴ अवश्य
۳۵ गुण
۳۶ शुभ
۳۷ अंगीकार
۳۸ दोष
۳۹ स्वीकार
۴۰ सुगन्ध
۴۱ ग्रहण
۴۲ अर्थ
۴۳ प्रश्न
۴۴ अविद्या

کوئی روپ نہیں ہے۔ اویکت ہے۔ پرنتو وہ بھیتر سے شونیہ ہے۔ اور باہر سے سپرش ارتھ
سے سنیکت بھاستا ہے۔ جیسے اکاش میں اندر دھنش نانا پرکار کے رنگ دکھائی دیتا
آتا ہے۔ پرنتو انتر سے وہ دھنش شونیہ اور ان ہوتا بھاستا ہے۔ ایسے ہی اودیا ان
ہوتی بھاستی ہے۔ اور جیسے اندر دھنش جل روپ میگھ کے آشرے رہتا ہے۔ تیسے ہی
یہ اودیا جڑ اور مورکھ منش کے آشرے رہتی ہے۔ اور یہ اودیا جڑم کی کرنیوالی۔ اور شبھ
بستوون سے رچی پھیرنے والی اور سیدھی مارگ سے ٹیڑھی مارگ چلانے والی
ہے من سا ودھان ہو۔ اور اودیا کو تیاگ اور برہم ودیا کو سیکھ۔ اور پرم ایشر کا
آشر لے۔ اور آتم پد کو پراپت ہو۔ کہ تجھے شانتی ملے۔ من پوچھتا ہے۔ کہ کارن کے
پرکار کے ہیں۔ سنت من کارن دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نمت کارن
جیسے گھٹ کا کارن کمہال ہے۔ دوسرے سمواے یعنی اپادان کارن۔ جیسے
گھٹ مرتکا کا کارن ہے۔ اور جو دونوں کارن سے اوپتن ہوتا ہے۔ سو وہ سکارن پدارتھ
کہلاتا ہے۔ آتما دونوں پرکار سے جگت کا کارن نہیں ہے۔ آتما ادویت ہے۔ اسلئے نمت
کارن نہیں ہے۔ اور سمواے کارن اس سے نہیں کہ اپنے سروپ سے ہنتا بھاو
نہیں ہوا جیسے مرتکا پرنام کر گھٹ ہوتا ہے۔ تیسے آتما کا پرنام جگت نہیں ہے۔ آتما
اچیت ہے۔ من بولا سمرتی کس کو کہتے ہیں۔ اور سمرتی کس کی ہوتی ہے۔ سنت من سمرتی اس کو
کہتے ہیں۔ اور سمرتی اسکی ہوتی ہے۔ کہ جس پدارتھ کو پہلے دیکھ لیا ہو۔ سنت من آتم کے بیچ
آدمیں کوئی پدارتھ جگت آدک نہ تھا جسکی سمرتی کو ماننیے اس جگت کے آدمیں تو کیول
ادویت آتم سٹا ہے۔ اسمیں سمرتی کیا ہے۔ سنت من پہلے تو یہ دیکھ کہ گیانی کو جگت نہیں
بھاستا اسکو سمرتی کس کی کہیئے۔ اسکو تو کیول پرم سٹا ہی دکھلائی دیتی ہے۔ جیسے سنت
راتری کی سمرتی نہیں ہوتی تیسے گیانی کو جگت کی سمرتی نہیں ہوتی۔ سنت من
جان کہ یہ جگت نہیں ہوا ہے۔ اور نہ آگے ہوگا کیول برہم سٹا جو لتنے میں آتی ہے

१ अव्यक्त
२ भीतर
३ शून्य
४ स्पर्श
५ संयुक्त
६ इन्द्रधनुष
७ दृष्टि
८ अस्त
९ अनहुता
१० अविद्या
११ अनहुति
१२ मेघ
१३ आश्रय
१४ जड़
१५ मूर्ख
१६ मनुष
१७ आश्रय
१८ रुचि
१९ टेढ़मार्ग
२० आश्रय
२१ कारण
२२ निमित्त
२३ घट
२४ कुम्हाल
२५ समवाय
२६ उपादान
२७ मृत्तिका
२८ सकारण
२९ अहंताभाव
३० मृत्तिका
३१ परिणाम
३२ घड़
३३ अच्युत
३४ स्मृति
३५ आदि
३६ अद्वैत
३७ आत्म सत्ता
३८ ब्रह्म सत्ता

سو اَدْویت ہی اُسکا بھی ابھاؤ ہی جو ابھیاس کو اَنِیت جانئے تو سمرتی کو بھی اَسَت
مانئے۔ جیسے سپنے مین جو سرشٹی کا ابھیاس ہوتا ہی۔ اور اُسمین اَنْ بھو اور سمرتی
ہوتی ہی۔ اور جاگنے پر اُسکی سرشٹی کا اَن بھو اور سمرتی کا ناش ہو جاتا ہی۔ اور جیسے
کوئی مَرُو استھل مین ندی کو دیکھتا ہی۔ اور اَسَت جانکر اُسکی سمرتی کرتا ہی۔ سو وہ
ندی تو کچھ ہی نہین۔ اور جب ندی اَسَت ہی۔ تو اُسکی سمرتی کیسے ست ہووے
ایسے ہی اگیانی کے نشچے مین جو جگت بھاشت ہوا ہی۔ سو اَسَت ہی۔ اُسکی سمرتی
اور اَن بھو کیسے ست ہووے۔ سبے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہی۔ سو پدارتھ
کوئی نہین سرب برمھ ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ اور جیسے جیسے پھرنا ہوتا ہی
تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی۔ من بولا پہلے منش کا شریر ایت داہک تھا۔ پھر ادھی
بھوتک ہو گیا۔ اِسکا کیا کارن ہی۔ اور ایت داہک۔ اور ادھی بھوتک کِسکو
کہتے ہین۔ یہ بھن کر کے کہو۔ سبے من برہما جی کا شریر ایت داہک ہی اکاس روپ کہ
جب برہما جی کو درڑھ سنکلپ ہوا تو اُسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اُسی
من سے ہی من تو ہوا ہی۔ اور جیسے برہما کا شریر ایت داہک ہی تیسے ہی سب شریر ایت
داہک ہین۔ پرنتو سنکلپ کے درڑھتا سے ادھی بھوتک بھاسنے لگا۔ ایت داہک
اُسکو کہتے ہین۔ کہ جسنے بھوت بھوشیت برتمان تینون کال کا گیان ہو اور جہان من
چاہے اُس استھان پر چھن ماتر مین چلا جاوے۔ اُسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
سبکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہی۔ کہ جو شریر منش کا ہوتا ہی۔ وہ اگیان اور
مورکھتا مین پڑا رہتا ہی۔ اِس لیے وہ اپنی دیہہ سے چلایمان نہین ہوتا ہی۔ من
پرشن کرتا ہی۔ کہ آتما کیا وستو ہی۔ اور اُسمین جگت کیسے بھاستا ہی۔ بستار پوربک
مجھسے برنن کرو۔ سبے من آتما اوستو روپ ہی۔ اور جیسے اکاش مین نیلتا اور
بازی گر کی بازی۔ اور رسی مین سرپ اور سیپی مین رجت اور پرچھائین مین

1. अभाव
2. असत्य
3. अमूर्त
4. सृष्टि
5. अनुभव
6. मरु स्थल
7. नदी
8. भासता
9. असत्य
10. अनुभव
11. फुरना
12. मनुष्य
13. शरीर
14. इत्वाहक
15. अधिभौतक
16. भिन्नभिन्न
17. दृढसंकल्प
18. भूत
19. भविष्यत
20. वर्तमान
21. काल
22. स्थान
23. क्षणमात्र
24. मूर्खता
25. देह
26. चलायमान
27. प्रश्न
28. वस्तु
29. भासता
30. विस्तारपूर्वक
31. अवस्तुरूप
32. नीलता
33. रजित
34. परछाईं

پشاچ بھرم سے بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ پرنتو جب اپنے سروپ مین جاگتا ہے۔ سب بھرم مِٹ جاتا ہے۔ ہے من جو کچھ کہ سب بھاونا کی دڑھتا سے ہے۔ اور کچھ نہین جسمین بھاونا دڑھ ہوگئی ہے۔ وہ سَت بھاشنے لگا ہے من آدِ شُدّھ مین کیول آتم ستیا تھی اُسمین جب چِت سموِیت پھُرے۔ تب جگت روپ بھاشنے لگا جسکا کوئی کارن نہین۔ اُسکو اسَت جاننا چاہیے۔ کیونکہ واستو مین کچھ بنا نہین ہے سب جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ ہے من یہ جگت آکاش وت شونیہ اور نراکار اور نروکار ہے۔ اور نراکار مین آکار اور نروکار مین وکار بھاشتے ہین۔ اور یہی آشچرج ہے۔ کہ سب آکار جو درشٹی مین آتا ہے۔ سو وہی نراکار روپ ہے برہم ستیا ہے اِس پرکار ہوکر بھاشتی ہے۔ ہے من اس جگت اَسَت بھی کبھا نہین جاتا۔ جو وہ اسَت ہوتا تو پرلے ہوکر پرتھوی جل وایو تیج آکاش پرگٹ نہین ہوتا۔ اور پرلے ہوکر پھر جو اُتپن ہوتے ہین وہ بھی نہین ہوتے۔ اِس سے یہ جگت اسَت نہین چیتن روپ آتما کا ہے یہ سوبھاو ہے۔ کہ آتم ستیا ہی اِس پرکار ہوکر بھاشتی ہے۔ ہے من پنچ بھوت پرتھوی جل وایو تیج آکاش اور چھٹے من تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹی آتے ہین۔ تب ہی تک بھرانتی ہے۔ اور جب ان سے رہت کیول چیتن بھاشتے۔ تب اُسکا نام پرم پد ہے ہے من جب تو آتما مین آتم ابھمان کرتا ہے۔ تب آپکو وکاروان جانتا ہے۔ اور آپکو جینا اور مرنا مانتا ہے۔ اور جب تو دیہ ابھمان کو تیاگ کرکے آتما کو آتما مانتا ہے تب جیتا ہے۔ اور نہ مرتا ہے نہ شستر سے کٹتا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے نہ جل ڈوبتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ ہے من چیتن آتما کے مرتیو کبھی نہین ہوتی شریر مرتا ہے۔ اور شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا ہے۔ اور شریر کے دگدھ ہونے سے آتما دگدھ نہین ہوتا ہے سمپورن وشو بھسم ہو جاوین تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا آتما

1 पिशाच
2 भ्रम
3 भावना
4 दृढता
5 [illegible]
6 आत्म सत्ता
7 चित्तसंवित
8 फुरी
9 वास्तव
10 सर्व
11 आकाशवत
12 शून्य
13 निराकार
14 निर्विकार
15 आकार
16 विकार
17 आश्चर्य
18 दृष्टि
19 [illegible]
20 असत्य
21 प्रलय
22 प्रगट
23 उत्पन्न
24 चैतन्यरूप
25 सुभाव
26 आत्मसत्ता
27 पंचभूत
28 भूत
29 दृष्टि
30 भ्रान्ति
31 रहित
32 चैतन्य
33 अध्यास
34 आत्म अभिमान
35 विकारमान
36 देह अभिमान
37 शस्त्र
38 दग्ध
39 पवन
40 चैतन्यआत्मा
41 [illegible]
42 सम्पूर्ण
43 विश्व
44 भस्म

نت شُدھ اور اجنبا رُوپ ہی۔ کہ اَچیت وہ سرُوپ ہے دوسرے بھاوکو پراپت
نہین ہوتا ہے۔ ہے من پھُرنی اور اُپھُرنی مین بھی وہی ہی۔ پرنتو پھُرنی سے جگت
بھاشتا ہی۔ سو جگت بھی کچھ وستو نہین ہی۔ یہ بھی وہی رُوپ ہی۔ ہے من گیانی کے
نشچے مین تو برہم بھاشتا ہی۔ اور اگیانی کے نشچے مین جگت درشٹی آتا ہی۔ سو جگت
متھیا ہی۔ جیسے نیتر کا کھولنا اور مُوندنا ہوتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین جگت کی اُتپتی
اور پرلے ہوتی ہی۔ ہے من جب چت سنبیدن پھُرتی ہی۔ تب جگت رُوپ ہو کر
بھاستا ہی۔ اور جب پھُرنے سے رہت ہو جاتی ہی۔ تب جگت کا ابھاس ہو جاتا ہی
ہے من جگت کی اُتپتی اور پرلے مین آتم ستا جیون کے تیون رہتی ہی۔ اور جیسے کھولنا
اور مُوندنا نیترون کا سُبھاو ہی۔ تیسے ہی پھُرنا اور نہ پھُرنا سنبیدن کی سُبھاو ہین
اور جیسے وایُو جب چلتی ہی تب ہی بھاشتی ہی۔ اور سُگندھ دُرگندھ دیتی ہی۔ اور جب
وایُو نہین چلتی۔ تب کچھ بھی نہین بھاشتی اور سُگندھ دیتی ہی۔ نہ دُرگندھ۔ اِس لیے جو جگت
بھاستا ہی۔ سو آتما ہی رُوپ ہی۔ بھِن نہین اور جگت کی اُتپتی استھتی اور پرلے
یہ تینون آتما ہی کا ابھاس ہی۔ ہے من یہ سب پدارتھ جو سنکلپ سے رچے ہوئے ہین
سو سب ہی آتم سرُوپ ہین۔ اور کچھ نہین۔ ہے من برہم رُوپی آکاش سے جب
اُسکی سوکشم انُو مین پھُرنا ہوا۔ کہ اہنکار اسمی یعنی مین ہون۔ تب اُسکے انُو نے آپکو
جیو جانا۔ جیسے اپنے سپنے مین کوئی پرش آپکو جیو جانے۔ اور سرب آتما ہو وسے
ایسے ہی بُدھ انُو سرب آتما اہنکار انگی کار کرکے جیو جاننے لگا۔ اور اُسمین جو نشچے
ہو گیا۔ وہی بدھی ہو گئی۔ اور جیسے وایُو کا پھُرنا ہوتا ہی۔ تیسے ہی اُسمین سنکلپ وکلپ
رُوپی پھُرتی ہوئی اور اُسیکا نام ہی من تو ہوا ہی۔ ہے من تیرے ساتھ ملکر جیو انو
دیہہ کو چیتا۔ اور اُسکو اپنے آپ مین دیکھا اور انُو یہان بھاشنے لگین۔ اور تھا بے
انو نے اپنے ساتھ شریر کو دیکھا۔ اور جانا کہ یہ شریر میرا ہی۔ جیسے کوئی سپنے مین

1 नित्य
2 अद्वय
3 सचित्य
4 कदाचित
5 भाव
6 फुरने अफुरने
7 दृष्टि
8 मिथ्या
9 नेत्र
10 उत्पत्य
11 प्रलय
12 चित्त संवेदन
13 फुरती
14 रहित
15 अभाव
16 आत्मसत्ता
17 सुभाव
18 संवेदन
19 वायु
20 सुगंध
21 दुर्गंध
22 भिन्न
23 उत्पत्ति
24 अस्थित
25 प्रलय
26 अभाव
27 संकल्प
28 स्वरूप
29 सूक्ष्म अणु
30 फुरना
31 अहंब्रह्मास्मि
32 अनेक
33 स्वप्न
34 विद्वान
35 सर्वात्मा
36 अहंकार
37 अंगीकार
38 बुद्धि
39 वायु
40 संकल्प
41 विकल्प
42 देह
43 चेता
44 स्वप्न

اسپنے ... ہاتھ شریر کو دیکھے - تو بڑا استھول شریر درشٹی مین آوے - ایسے ہی استھول
شریر کو اسپنے ساتھ دیکھا - اور جیسے شیشے مین شوکشم ان تھوسے بڑے پربت دکھائی دیتے
ہین - تیسے شوکشم انو سے استھول ویراٹ شریر بھاسنے لگا پھر اسمین دیش اور کال
کی کلپنا کری - نانا پرکار کے استھاور جنگم پراپی تجھ کو بھاسنے لگے جیسے سپنے مین دیش
اور کال اور پدارتھ بھاستے ہین - ہے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے - آتما تو شدھ
چیتن روپ ہے - اور نرلیپ ہے - ہے من اسی نت شانت اور چد گھن روپ آتما مین
یہ جگت استھت ہے - اور وہ ادھشٹان ستتا سدا شانت روپ ہے - اسمین بھید
کدا چت نہین - جیسے جل مین ترنگ الگ بھید نہین - اور سورن مین بھوشن الگ نہین
ہین - تیسے ہی جگت آتما مین الگ نہین روپ ہے - اور جیسے بیج کے انتر پھول اور
پھل اور سمپورن برکھش ہوتا ہے - سو آدی بھی بیج ہے - اور انت بھی بیج ہے - جب پھل پک جاتا ہے
تب بھی بیج ہی ہو جاتا ہے - تیسے ہی آتما مین بھی جگت ہے - پرنتو سدا سم ہے - کدا چت
بھید و کار پرنام ارتھات تغیر کو پراپت نہین ہوتا ہے - اور جو کچھ شبد اور ارتھ ہین
وہ آتما سے بھن نہین - برکھش کے آدی مین بیج ہے - اور انت مین بھی بیج ہے - اور
جو کچھ بیچ مین بستار بھاستا ہے وہ بھی وہی روپ ہے - بھن کچھ نہین - تیسے جگت کے
آدی بھی آتم ستتا ہے - اور انت اور مدھ مین بھی وہی ہے - جیسے جل مین ترنگ جل روپ
ہوتی ہے - تیسے ہی برہم مین جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے - جو کوئی سم اور شانت
روپ ... اور ستت و ت استھت ہے - اسمین جگت کچھ نہین ٹھہرا - جیسے آکاش مین
شونیتا اور جل مین درڑتا - اور وایو مین سپندنا ہوتی ہے - تیسے ہی برہم مین جگت
اور جگت بھی برہم ہے - اسمین بھاو اور ابھاو کلپنا کوئی نہین ہے - برہم ستتا ہی کا رچی
ہے من سمیرو آدک پربت اور ترن اور چت پرنام سے لیا جب بھوت کو بیاپے
تو برہم ستتا ہی بھاستی ہے - جیسے جل کا رس بنسپتی مین بیاپا ہوا ہے تیسے ہی

۱ स्थान
۲ शरीर
۳ दृष्टि
۴ स्वप्न
۵ सूक्ष्म
۶ अनभव
۷ ज्ञान
۸ विचार
۹ विष
۱۰ काल
۱۱ कल्पना
۱۲ स्थावर
۱۳ जंगम
۱۴ प्राणी
۱۵ स्वप्न
۱۶ देश
۱۷ काल
۱۸ विकार
۱۹ शुद्ध
۲۰ चैतन्य
۲۱ निर्लेप
۲۲ चिदघन
۲۳ सत्ता
۲۴ अधिष्ठान
۲۵ सत्ता
۲۶ सर्वदा
۲۷ तरंग
۲۸ सम्भव
۲۹ मध्य
۳۰ विस्तार
۳۱ भिन्न
۳۲ आदि
۳۳ आत्मसत्ता
۳۴ अंत
۳۵ तरंग
۳۶ सम
۳۷ शान्ति
۳۸ स्तुति
۳۹ व्रत
۴۰ स्थित
۴۱ शून्यता
۴۲ दृढ़ता
۴۳ वायु
۴۴ स्पंदना
۴۵ भाव अभाव
۴۶ कल्पना
۴۷ सुमेरु पर्वत
۴۸ तृण
۴۹ चित
۵۰ प्रणाम
۵۱ भूत
۵۲ ब्रह्म
۵۳ रस
۵۴ वनस्पति
۵۵ व्याप्त

سب سنسار مین سوکشم کر کے آتم ستتا بیاپی ہوئی ہے۔ جیسے ایک رس ستیا برکھش
ترن گچھے مین بیاپی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی تھیے انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ تیسے ہی
ایک ہی برہم ستتا انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے مور کے انڈے مین انیک رنگ
ہوتے ہین۔ اور جب انڈا پھوٹ جاتا ہے۔ تب اس سے انیک رنگ پرگھٹ
ہوتے ہین۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
انیک روپ جگت اکار روپ ہو کر بھاستا ہے۔ سے من جب تک مور کا رس پرنام
کو پراپت نہین ہوتا۔ تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پرنام کو پراپت ہوا۔ اور
نانا روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
نانا ہو کر بھاستا ہے۔ تو بھی پرماتما سے بھن نہین ہوتا۔ سے من اگیانی کو جگت
نانا روپ بھاستا ہے۔ اور گیاوان کو ایک ہی روپ وہی پرماتما ہے۔ جیسے مور کے
انڈے مین نانا رنگ دکھائی دیتے ہین۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اِس
جگت مین بھن بھن پدارتھ بھاستے ہین۔ پرنتو ایک ہی برہم ستتا ہے۔ دوئیت
کچھ نہین۔ سے من یہ دیہہ گھٹ کی نیائین اُپجی ہے۔ اور کبھی بار نشٹ ہوئی ہے
پرنتو آتما روپی آکاش سب کے بھیتر اور باہر اکھنڈ اور ابناشی ہے۔ جیسے ایک
گھٹ مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پدارتھون مین ایک ہی
برہم ستتا آتم روپ کر کے استھت ہے۔ جو کچھ جنگم استھاور جگت درشٹی مین آتا ہے
سو سب ہی برہم روپ ہے۔ ارتھات کال کریا کارن کارج اور جنم استھتی سنگھار
آدک جو سنسار ہے۔ سو سربتر وہی برہم روپ ہے۔ جیسے مرتکا سے گھٹ بھن نہین تیسے
آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ جیسے وایو سے سپند اور جل سے ترنگ بھن نہین تیسے
آتما سے پرکرتی بھن نہین جیسے جل اور ترنگ شبد ماتر ہین۔ پرنتو بھید اور بھاو
کچھ نہین۔ اگیان کر کے ہی بھید بھاستا ہے۔ اور گیان کر کے پھر نشٹ ہو جاتا ہے جیسے

1 सूक्ष्म
2 सत्ता
3 वृक्ष
4 आकार
5 रस
6 परिणाम
7 नानारूप
8 भिन्न
9 नानारूप
10 मोर के अंडे
11 नानारंग
12 भिन्न
13 ब्रह्मसत्ता
14 द्वैत
15 देह
16 घट
17 उपजी
18 नष्ट
19 भीतर
20 अखंड
21 अविनाशी
22 दुस्थित
23 जंगम
24 स्थावर
25 दृष्टि
26 काल
27 क्रिया
28 कारण
29 कार्य
30 जन्म
31 स्थिति
32 संहार
33 सर्वत्र
34 मृत्तिका
35 घट
36 भिन्न
37 वायु
38 स्पंद
39 तरंग
40 प्रकृति
41 शब्दमात्र
42 भेद
43 नष्ट

رسّی مین سرپ اور سیپی مین روپا بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین پرکرتی ہے۔ ہے من
جب تو سنسار سے بمکھ ہو جاوے۔ اور سنسار کی ستتا تجھ مین نہ بیاپے۔ تب
جان کہ مین شانتی کو پراپت ہوا۔ ہے من تو کہہ جو مجھکو دویت بھرم ہے۔ سو ابودھ
اوپجا ہے۔ اور بودھ سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ آتما تو پرم ارتھ سار ہے۔ اسکی بھاونا
نت ہی کرنی چاہیے۔ تب سنسار بھرم سے مکت ہوگا۔ ہے من جو کچھ تو چیترو
دیکھتا ہے۔ اور اندریون سے جانتا ہے۔ اور چنتیا کرتا ہے۔ وہ سب متھیا اور سپن
وت ہے۔ ہے من وہی آتما اس جگت روپی مندر کا پرکاش کرنے والا دیپک
اور وہی جگت روپی برکھش کا رس ہے۔ اور وہی جگت روپی پشو کا گوپال ہے
جیو بھوت روپی موتیون مین اکتر کرنیوالا آتما روپی دھاگا ہے۔ اور وہی سردے
اور بھوت روپی مرچون مین تیکھا ہے۔ اور ست مین ستتا اور اسست مین استتا ہے
اور وہی جگت روپی گرہ مین دیپک کا پرکاش ہے۔ اور سب اسی سے سدھ
ہوئے ہین۔ چندرمان اور سورج آدک جو پرکاش روپ دیکھتے ہین وہی اسکا
پرکاشک ہے۔ ہے من جو سنکلپون کے مل سے رہت ہے وہی سنسار سے برکت ہے
ہے من جب تو اپنا جانا سنکلپ کرتا ہے۔ کہ مین ہون۔ تب اسی سنکلپ سے
بندھ جاتا ہے۔ جب اسکے بھاو سے ابھاو یعنے مکت ہوتا ہے۔ تب سکھ اور دکھ کا
بھی ابھاو ہو جاتا ہے۔ اور شدھ اور نرنجن ایک ستتا سرب آتما آکاش وت
ہوتا ہے۔ اور اسی کا نام مکتی ہے۔ ہے من ستتا روپ وہی آتم دیو اور سب کا مول
اور بیج وہی دیو ہے۔ سب اسی سے اوپجے ہین جیسے برچھ سے پتر اوپجے ہین
تیسے ہی سکل ستتا سے برہما وشنو شیو دیوتا اگنی وایو چندرمان سورج آدک
سب جگت کا آد دیو وہی ہے۔ ایک ہی دیو اور شدھ چیتن اور سرب دیوتاون کا
دیوتا وہی آتما ہے۔ اور سب اسی کے چاکر ہین۔ ہے من شیو جی مہاراج بھی

1 सीपी
2 रूपा
3 विमुख
4 सत्ता
5 द्वैतभ्रम
6 अबोध
7 बोध
8 सार
9 भावना
10 चेतना
11 मिथ्या
12 स्वप्नवत
13 दीपक
14 वृक्ष
15 गोपाल
16 भूत रूपी
17 इकत्र
18 धागा
19 मिरचों
20 तिक्ता
21 सत्ता
22 सत्ता
23 असत्ता
24 गृह
25 दीपक
26 शुद्ध
27 प्रकाशमान
28 संकल्पों
29 मल
30 रहित
31 विरक्त
32 बंध
33 भाव अभाव
34 शुद्ध निरंजन
35 सत्ता
36 सर्व
37 वत
38 मूल
39 उपजे
40 सकल सत्ता
41 आदिदेव
42 शुद्ध चैतन्य
43 सर्व
44 चाकर
45 शिवजी

ایساہی نروپن کرتے ہین۔ کہ ہم جو اس جگت مین بڑے برہما اور رودر آو تپتی اور
سنگھار کے ہیتو ہوتے ہین۔ تو اُسی نِت دیو سے پرگھٹ ہوتے ہین۔ جیسے اگنی سے
بشپھلنگ اُوپجتی ہین۔ اور سمندر سے ترنگ اُٹھتی ہین۔ تیسے ہی ہم اُس سے پرگھٹ
ہوتے ہین۔ ہے من تو اُس سے بھن درشٹی تیاگ دے۔ کہ یہ جگت اوو دمان ہی جیسے
مرگ ترشنا کا جل اسِت ہوتا ہے۔ تیسے ہی جگت بھی اسِت ہے۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
جل پان کرکے کوئی ترپت نہین ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت متھیا ہے۔ اِسلیے پدارتھون کی باسنا
کرنی برتھا ہے۔ ہے من برہما سے لیکر ترن پرینت سب اسِت روپ ہین۔ باسنا
اور باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاو ہونے سے کیول آتم تت ہی
رہ جاتا ہے۔ اور سارے بھرم مٹ جاتے ہین۔ ہے من تو جگت کے پدارتھون
اور شیوون کو دیکھ دیکھ کر کیا پرسن ہوتا ہے۔ یہ جگت اور جگت کے پدارتھ آدک تو
بھرم ماتر ہی ہین۔ واستو مین کچھ نہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور آکاس مین
نیلتا اور دوسرا چندرمان بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاشتی ہے۔ ہے من
تجھسے بارم بار یہی کہتا ہون۔ کہ یہ جگت اسِت ہے۔ اور اُسکا دیکھنے والا بھی اسِت ہے
اِس نانا روپ جگت مین تجھکو ست کیا بتلایا جاوے۔ اور اسِت کیا کہا جاوے
جیسے جل مین دروتا اور پون مین سپند اور آکاس مین شونیتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین
جگت ہے۔ آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ ہے من تو سب اور سے درشٹی ہٹا کر آتما مین
استھت ہوجا کہ شانتی تیرے لیے۔ ہے من گیانوان کو بھی یہ جگت چت سے بھاشتا ہے
اور اگیانی کو بھی بھاشتا ہے۔ پرنتو اتنا بھید ہے۔ کہ اگیانی جب جگت کو دیکھتا ہے
تب اُسکو ست مانتا ہے۔ اور گیانوان شاستر جُگتی سے بچار کر اُسکو بھرانتی ماتر
جانتا ہے۔ کہ یہ جگت اودیا سے اُپجا ہے۔ اور اودیا کچھ وستو نہین ہے۔ جبتک استھاور
جنگم یہ جگت بھاشتا ہے۔ سو کلپ کے انت مین نشٹ ہوجاتا ہے۔ جیسے سمندر سے

१ निरूपण
२ उत्पत्ति
३ संहार
४ हेतु
५ नित्यदेव
६ प्रगट
७ विस्फुलिंग
८ उपजते
९ तरंग
१० भिन्नदृष्टि
११ अविद्यमान
१२ मृगतृष्णा
१३ पान
१४ तृप्त
१५ मिथ्या
१६ वृथा
१७ ब्रह्मा पर्यंत
१८ वासना
१९ वासक
२० अभाव
२१ केवल
२२ आत्मतत्व
२३ प्रसन्न
२४ वास्तव
२५ नीलता
२६ देह
२७ असत्य
२८ नानारूप
२९ द्रवता
३० पवन
३१ स्पंद
३२ शून्यता
३३ भिन्न
३४ स्थित
३५ मद
३६ युक्ति
३७ भ्रांति मात्र
३८ अविद्या
३९ उपजा
४० वस्तु
४१ अस्थावर
४२ जंगम
४३ कल्प
४४ प्रंत
४५ नाश

ایک بوند نکال لیے۔ تو وہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیبا ایک روپ ہو جاتی ہے۔ تیسے
مایا اور اودیا ست اور است آدک سب سنبندھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ شبد
جگت مین ہین۔ جب جگت ہی لین ہو جاتا ہے۔ تب شبد کہان۔ ہے من واستو مین نہ
کچھ اُدبھا ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی چداکاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ دیہ اُوپجی ہے
سو دیہہ اور چت کو سپن وت جان۔ اور جو تو کہے۔ کہ جگت پرلے مین لین ہو جاتا ہے۔ اس
کچھ ہے سو جان لے کہ ناش وہی ہوتا ہے جو است ہے۔ اور جو تو کہے۔ کہ جو ست وستو ہے۔ تو پھر کیون
اُوپجتی ہے۔ ہے من اُوپجی ہوئی وستو بھی ست نہین ہوتی۔ اور جو تو کہے۔ کہ مہا پرلے
مین چداکاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ اس لیے جگت
کچھ بھن وستو نہین ہوا۔ بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاشتا ہے۔ ہے من جیسے
بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاشتا ہے۔ وہی برہم
روپ ہے۔ اور کچھ اُوپجا نہین۔ اور جو اُوپجا نہین۔ تو وکار اور بھید کیسے ہوا۔ ایسے
وہ بودھ ماتر ہی اپنے سروپ مین استھت ہے۔ ارتھات کارن اور کارج سے
رہت ہے۔ یعنے پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستیا استھت ہے۔ اور وہی
جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ ہے من برہم اموُرتی ہی اثین یہ مورتی کیسے ہو
ہے من جو وستو کارن سے اُوپجی ہے۔ تو ست ہوتی ہے۔ اور جو کارج بنا درشٹی آتا ہے
تو وہ بھرم ماتر ہی ہوتا ہے۔ جیسے آکاس مین دوسرا چندرمان بھاشتا ہے۔ سو اسکا کوئی
کارن نہین وہ متھیا بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت است ماتر ہی بھاسے
یہ جگت کچھ وستو نہین۔ ہے من چت آکاس کی پھرنی سے اننت کوٹی برہمانڈ
بن گئے ہین۔ اور اسی کو بھوت آکاش کہتے ہین۔ ہے بشواتمن یہ بڑا اسچرج ہے۔
کہ جو وستو ست روپ ہے۔ تو است کی نیائین بھاشتی ہے۔ یعنے آتما جو سدا استت روپ ہے
وہ تو اگیان سے بھاشتی نہین۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی نیائین

1 विभाक
2 सबंध
3 सभाव
4 प्राब्ध
5 लीन
6 प्राब्ध
7 वास्तव
8 चिदाकाश
9 देह
10 मन
11 स्वप्नवत
12 प्रलय
13 वस्तु
14 महाप्रलय
15 भिन्न
16 बोधमात्र
17 उपजा
18 विकार
19 स्थित
20 रहित
21 आत्मसत्ता
22 अमूर्ति
23 मूर्ति
24 दृष्टि
25 शुभता
26 मिथ्या
27 असत्य भाव
28 वस्तु
29 पुरुषे
30 अनंत
31 कोटिब्रह्मांड
32 भूताकाश
33 विश्वात्मन
34 आश्चर्य
35 वस्तु

ہو بھاستا ہے۔ شریر آدک درشیہ است روپ ہے۔ سو ست ہو کر بھاستا ہے۔
ہے من بھول سنگتے برچھ کے توڑنے مین بھی جتن ہوتا ہے۔ پرنتو آتما کے
پانے مین جتن نہین ہوتا ہے۔ سے ہے من مورکھ یہ جگت تو سپن وت ہے۔ جیسے سپن
جاگرت کے نشچا پت کچھ نہین۔ تیسے یہ جگت آدک سرب پدارتھ کے جانے کے
پیچھے انت مین کچھ نہین۔ اس لیے جگت اور سپن دونون سامیہ ہین۔ اور جیسے
سکھپتی مین سپن ہو۔ تیسے ہی یہ جگت ہوا ہے۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
مایا کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین۔ پرنتو واستو مین یہ سب برہم روپ ہے
بھن کچھ نہین۔ جیسے سوورن سے بھوشن بنتا ہے۔ اور بھوشن کیول سوورن کا روپ ہے
سوورن سے الگ بھوشن کچھ وستو نہین۔ تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ہے
من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو اس جگت مین منش دیوتا دیت راچھس پربت ندی نگر سر
آدک۔ پرتھوی جل تیج وایو اکاش استھاور جنگم ہین۔ انکی اوتپتی کس پرکار ہوئی
ہے من۔ جیسے رسی مین سرپ اور سیپ مین روپا۔ سورج کی کرنون مین جل۔
اکاش مین برچھ اور دو چندرمان۔ اور گندھرب نگر۔ اور منوراج کے برچا بھمندر مین
رنگ۔ آکاس مین نیلاپن جہاز مین بیٹھنے سے تٹ کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے
دکھلائی دیتے ہین۔ اور بادل کے چلنے سے چندرمان دوڑتا ہی بھاستا ہے۔ اور
ستون مین پتلے اور بھوشت نگر آدک سے لیکر جو سب پدارتھ است ہین وہ ست
دکھلائی دیتے ہین۔ تیسے ہی سب جگت اگیان سے بھاستا ہے۔ سو اگیان ہی
سب کی اوتپتی کی سرشٹی آتی ہے۔ اور گیان سے لین ہو جاتی ہے۔ جیسے نیند مین سپنے کی
سرشٹی اوتپت ہو جاتی ہے۔ اور جاگنے سے نشٹ۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
اوتپتی ہو جاتی ہے۔ اور سمیک گیان سے نرورت ہو جاتی ہے۔ سو اودیا کچھ وستو نہین ہے
ہے من اودیا تو سرب برہم چداکاش روپ شدھ انت پراتند روپ ہے۔ اس

1 दृश्य
2 वृक्ष
3 यत्न
4 मूढ़
5 स्वप्नवत्
6 जाग्रत
7 पश्चात्
8 अन्त
9 समान
10 [illegible]
11 सुषुप्ति
12 अविद्या
13 संकल्प
14 दृश्य
15 वास्तव
16 भिन्न
17 सुवरण
18 भूषण
19 [illegible]
20 प्रश्न
21 मनुष्य
22 दैत्य
23 पर्वत
24 नदी
25 नगर
26 स्थावर
27 जंगम
28 उत्पत्ति
29 सीप
30 रूपा
31 किरणों
32 गंधर्व
33 नगर
34 मनोराज
35 नीलापन
36 तट
37 [illegible]
38 पुतली
39 भविष्यत
40 नगर
41 उत्पत्ति
42 सृष्टि
43 लीन
44 नींद
45 सम्यक
46 निवृत्ति
47 अविद्या
48 वस्तु
49 शुद्ध
50 अनन्त

نہ جگت اُوتپن ہوتا ہی۔ نہ لین۔ جیون کا تیون آتما ستیا اپنی آپ مین استھت ہی۔
ہے من اسمین جگت ایسا ہی۔ جیسے دیوار پر چتر ہوتے ہین۔ یا جیسے کھمبھ مین پتلی
ہوتی ہین۔ اسی پرکار یہ تیرشٹی تیرے من مین ہی۔ واستو مین کچھ نہین ہی۔ سب
آکاش رُوپ ستونیہ ہی۔ جب چت سپندن سپند رُوپ ہوتی ہی۔ تب نانا پرکار
کا جگت ہوکر بھاستا ہی۔ اور جب نسپند ہوتا ہی۔ تب جگت مٹ جاتا ہی۔ ہے من
اس پرکار سے جگت کی اُوتپتی ہوئی ہی۔ اس پوتھی کے بچارنے سے چیتن ستیا
تیری مین اُودے ہوگی۔ اور لوبھ موہ متسر یا ابرکھا آدک روگ دُور ہون گے
ہے من مہابھوت جو پرتھوی اور آکاس اور بہار ہین یہ سب جدا آکاش رُوپ ہی
جدا آکاش سے بھن کچھ نہین۔ ہے من یہ جگت اکارن ہی۔ اور جو اسکا کارن بھی
مانیئے تو آتم رُوپی کلال ہی۔ اور سنکلپ اسکے چکر ہین۔ اور ان بھو چیتن رُوپی گھٹ
اس سے اُوپجے ہین۔ ہے من ابھاس بھی وہی ہی۔ کچھ دوسری وستو نہین بھٹ
اور رکھش پرتھوی جل اگنی وایو سب ہی چیتن رُوپ ہین۔ چیتن سے بھن نہین
جو سرب جگت بھاستا ہی۔ سو ابھاس پاتر ہی۔ اور اسکے سرُوپ دو ہین۔ ایک کا
نام ستیا اور ابھرنے کا نام ستیا یعنی شکتی ہی۔ ایسے ہی دو رُوپ چیتن کے
ہین۔ پھُرنے رُوپ چیتن کا نام جگت ہی۔ اپھرنے کا نام برہم ہی۔ ہے من برہم
ستیا اپھر مین شبد کی پرورتی نہین ہوتی جب پھرتی ہی۔ تب درشٹا درشن
درشن ہوکر بھاستی ہی۔ اور ایک سے انیک رُوپ ہو جاتی ہی۔ اور جب نہین پھرتی ہی۔
تو انیک سے ایک ہو جاتی ہی۔ جیسے ایک ہی جل ندی۔ نالہ اور تالاب آدک بھن بھن
سنگھیا پاتا ہی۔ اور جب سمندر مین ملتا ہی۔ تب ایک رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے ایک ہی
کال کے بہت نام ہوتے ہین۔ دن مہینا برس جگ کلپ گھڑی پل۔ پرنتو کال تو ایک ہی ہی
اور ایک مرتکا کی سنگیا ہاتھی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہین۔ پرنتو مرتکا تو ایک ہی

1 उत्पन्न
2 लीन
3 ज्यों का त्यों
4 आत्मसत्ता
5 चित्र
6 स्तंभ
7 पुतली
8 दृष्टि
9 वास्तव
10 शून्य
11 निस्पंद
12 चैतन्यसत्ता
13 उदय
14 मत्सर
15 इच्छा
16 महाभूत
17 भिन्न
18 अकारण
19 कुलाल
20 संकल्प
21 चक्र
22 अनुभव
23 चैतन्यस्वरूप
24 कलश
25 घट
26 वृक्ष
27 पृथ्वी
28 वायु
29 चैतन्य
30 भिन्न
31 सर्व
32 आभासमात्र
33 फुरने
34 स्वरूप
35 अफुरने
36 सत्ता
37 प्रवृत्ति
38 चैतन्य
39 ब्रह्मसत्ता
40 अफुर
41 प्रवर्तित
42 दृष्टा
43 दर्श
44 दर्शन
45 भिन्न
46 संख्या
47 काल
48 युग
49 कल्प
50 मृत्तिका
51 संज्ञा

پھول پتے پھل اور ٹاس بھن بھن نام ہوتے ہین - پرنتو برچھ تو ایک ہی ہے - ترنگ
اور بدبدی آدک نام ہوتے ہین - پرنتو جل تو ایک ہی ہے - سورن تو ایک ہے - پرنتو بھوشن
انیک پرکار ہو بھاستے ہین - ہے من ایسے ہی پرم آتما مین جگت انیک روپ اور نام
پراپت ہوتا ہے - پرنتو وہ سدا ایک رس روپ ہے - ہے من وشو کا کرتا بھی برہم ہے -
اور وشو کریا بھی برہم ہے - اور وشو کا سادھک بھی برہم ہے - اور جس سے یہ وشو کی
سو بھی برہم ہے - ایسا جو سرب آتما ہے - اسکو مین بھی نمسکار کرتا ہون - اور ہے من تم بھی
دنڈوت کرو ہم پرماتما کے نمہ - ہے من بدھی وان گیانوان کا یہ کتھن ہے - کہ جگت
خرگوش کے سینگ کی نیائین است ہے - کیونکہ جو آد مین نہ ہو اور انت مین بھی نہ رہے
اور مدھ مین ہو بھاستی ہے - اسکو بھی است جاننا چاہیے - ہے من اگیانتا سے یہ بری
بھرانتی سنسار روپی اودے ہوئی ہے - پرنتو اس پوتھی کے بچارنے سے نیرت
ہو جاویگی - آدھے دن تک اس پوتھی کو بچارنا چاہیے - اور آدھے دن اپنے
آچار مین بتیت کرے - اور جو آدھے دن بچار نہ کر سکے تو ایک پہر اوشی ہی بچارے
یہ پوتھی بودھ پرکاش نام موکش اوپائے آتم بودھ کی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے
من پرشن کرتا ہے - کہ اس پوتھی مین یہ برنن ہوا ہے - کہ سب چداکاش ہی ہے کچھ نہین
سو یہ جو سدھ اور سادھ اور ودیادھر اور دیوتا آدک لوکپال بھاستے ہین تو
تو کیون بھاستے ہین - ہے من یہ جو سب دیوتا بھاستے ہین سو واستو مین کچھ اور کچھ
نہین ہین - پرم ستتا ہی اپنے آپ مین استھت ہے اور یہ جو پرتکش دکھائی دیتے ہین
سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین - پرنتو واستو مین کچھ بنے نہین - صرف ہی
انکی ستتا بھاستی ہے - جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی مین سرپ اور سنکلپ نگر مین
تیسے ہی آتما مین یہ سارا جگت ہے - جیسے سپن مین نانا پرکار کی رچنا بھاستی ہین -
پرنتو بنا کچھ نہین ایسے ہی یہ جگت ہے - جو پرش اسکو دیکھ کر ست جانتا ہے - وہ مہا مورکھ دشٹی

1 टास
2 बुदबुदे
3 सुवर्ण
4 भूषण
5 रस
6 विश्व
7 कर्ता
8 क्रिया
9 साधक
10 बुद्धिमान
11 कथन
12 सींग
13 असत्य
14 आदि
15 अंत
16 मध्य
17 अज्ञानता
18 भ्रांति
19 उदय
20 निवृत्त
21 आचार
22 व्यतीत
23 अवश्य
25 उपाय
26 आत्मबोध
27 प्रश्न
28 वर्णन
29 सिद्ध
30 साध्य
31 विद्याधर
32 इत्यादिक
33 लोकपाल
34 वास्तव
35 उपजे
36 ब्रह्मसत्ता
37 प्रतक्ष
38 शुद्धसंकल्प
39 रचे
40 वास्तव
41 सत्ता
42 मृगतृष्णा
43 संकल्प नगर
44 स्वप्न
45 रचना
46 सम्यकदृष्टि

نہین۔ وہ مورکھ ہی۔ من پرشن کرتا ہی۔ کہ برہم بدیا کیا وستو ہی۔ ہے من برہم بدیا
بہت ابشیش وستو ہی۔ اور وہ اپرگٹ اور سوکشم سے سوکشم ہی اسکے جاننے والے پرش
بہت کم ہین۔ کیونکہ اسکے لابھ کو نہین جانتے۔ اِس کارن گرو مہاتما بھی اتینت ہی
دشپراپتی سے ملتے ہین۔ ہے من ست گرو مہاتما برہم روپ وہی ہین۔ کہ جنکے ستت
بچن جیوون کو بھوساگر سے پار اوتار کر انکے چت کی درڑھتا کو متھیا جگت جال کے
سنکلپون سے نبرت کرکے بھید اور دویت کا ابرن اٹھا دیوین۔ ہے من
مورکھ برہم بدیا کے پڑھنے سے بڑا لابھ ہوتا ہی۔ کہ وہ اہنکار کو مٹا دیتی ہی۔ اور
تجھکو اور پانچون اندریون کو بس مین لاتی ہی۔ اور سرب باسنا من سے ہٹا دیتی ہی
جیسے کچھوا ہاتھ پانون سمیٹ لیتا ہی۔ اسی پرکار پرش برہم بدیا جانکر سب سنسار
کریاؤن اور بیوہارون کو سلپ کرکے تجھکو سمیٹ کے پرماتما مین استھت ہو جاتا ہی
من بولا۔ ہے جیو تو چیتن روپ اور سویم پرکاش ہی۔ پھر میرے ساتھ ملکر کیون
اپنے آپ کو بھول جاتا ہی۔ ہے من اسکا اتر درشٹانت سہت تجھکو دیتا ہون ساودھان
ہو کر سن۔ ایک راجہ بڑا بدھی وان اور سب راجون مین سریشٹ راجا تھا۔ اسنے
راتری کو بہت سی مدرا پان کر لی۔ جب وہ ادھک متوالا ہو گیا۔ انمت ہو کر
محل سے نیچے اتر آیا۔ اسکو یہ سدھ بدھ نہ رہی۔ کہ مین کون ہون اور کہان جاتا ہون
ڈیوڑھی مین جو سپاہی چوکی پہرا دینے والے رہتے تھے انمین آکر بیٹھ گیا وہان ایک
سپاہی کی وردی رکھی ہوئی تھی وہ وردی اپنے شریر مین پہن لی۔ اور بندوق ہاتھ مین لیکر سپاہی
کے نیائین پہرا دینے لگا۔ جب کچھ بلمب ہوئی تو لوگون نے راجہ کو پہچانکر کہا۔ کہ مہاراج آپ تو
ہمارے سوامی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہوئی
کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیوڑھی پر پہرا دیتے ہو۔ راجہ نے اتر دیا۔ کہ بھائی تم مون ہو
ایسے بچن مکھ سے نہ بولو۔ جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمھارے دونون کے اوپر

۱ कथं
۲ प्रश्नों
۳ ब्रह्मविद्या
۴ वस्तु
۵ विशेष वस्तु
۶ अप्रगट
۷ सूक्ष्म
۸ अत्यंत
۹ दुस्तर
۱۰ वचन
۱۱ भवसागर
۱۲ दृढ़ता
۱۳ मिथ्या
۱۴ संकल्पों
۱۵ निवृत्ति
۱۶ द्वैत
۱۷ आवरण
۱۸ मूर्ख
۱۹ अहंकार
۲۰ सर्ववासना
۲۱ कछुवा
۲۲ समेट
۲۳ मिथ्या
۲۴ क्रियाओं
۲۵ व्यवहारों
۲۶ स्वल्प
۲۷ चैतन्यरूप
۲۸ स्वयंप्रकाश
۲۹ उत्तर
۳۰ दृष्टांतसहित
۳۱ बुद्धिवान
۳۲ श्रेष्ठ
۳۳ मदिरा
۳۴ पान
۳۵ अधिक मतवाला
۳۶ उन्मत्त
۳۷ शुद्धबुद्धि
۳۸ वर्दी
۳۹ शरीर
۴۰ पहिनली
۴۱ न्याईं
۴۲ पहरा
۴۳ विलंब
۴۴ स्वामी
۴۵ ड्योढ़ी
۴۶ मौन
۴۷ वचन
۴۸ मुख

کوپ کرینگے میں تو دین سپاہی راجہ کا کنکر ہوں راجہ اپنے محل مین سکھ سے بشرام
کرتے ہونگے۔ اتنے میں پراتہ کال ہو گیا۔ پردھان آدک راجہ کو سپاہی کے بھیس مین
دیکھ کر بڑا اچرج کرنے لگے۔ اور ڈیوڑھی کے جمعدار اور سپاہیوں سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے
ڈیوڑھی بانون نے اوتر دیا کہ ہم سرب راتری راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرنتو اسکا کارن
نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپکو بھول کر بندوق اٹھا کر کیوں پہرا دینے لگے یہ سنکر پردھان
آدک نے ہاتھ باندھکر پرارتھنا کری۔ کہ مہاراج آپ محل مین چلیئے۔ اور اس سپاہی کے
بھیس کو اتاریئے دربار کا سمیا آگیا راجہ نے کہا۔ کہ مین دین سپاہی اور آپ ہمارے
سوامی ہو۔ ایسی بات آپکو کہنے جوگ نہیں ہے۔ جو راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کرودھوان
ہونگے۔ یہ بات راجہ کی سب لوگ سنکر درچنتا کو پراپت ہوئے اور محل کے بھیتر جاکر
سب نوکروں اور چاکروں کو بہت ڈرا کر پوچھا۔ کہ ستیہ بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
ڈیوڑھی پر کیوں چلے آئے اور یہ ہلکی باتیں کیوں کرنے لگے۔ انھوں نے اوتر دیا کہ
جب تک راجہ نے بھوجن کیا تب تک ہم لوگ اپنی چاکری پر حاضر رہے۔ راتری
راجہ نے مدرا پان کری تھی ہم لوگ تو پڑ کے سو رہے۔ ہمکو کچھ سدھ نہیں کہ راجہ
انمت ہو کر محل سے کب باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو نشچے ہو گیا کہ اوش راجہ
مدرا پان کرنے سے انمت ہو رہے ہین۔ پھر کچھ بلنب پیچھے جب راجہ سدھ مین آیا
تو اپنے آپکو جانکر بہت لجت ہوا ہے من ہی من برتانت بیرا ہے۔ کہ واستو مین میرا
سروپ پرم برہم سوپرکاش ایک رس ہے۔ پرنتو اگیان اور موہ کے نشے مین
انمت ہو کر اپنے نج سروپ کو بھول گیا۔ اور شریر کے ساتھ ملنے اور جیت مین سنسار
پھرنی ہے اور اودیا کے آنے سے اپنے روپ کو پرماد کر کے جیو ہو گیا۔ اور پرماتما
بلکشن ہو کر اپنے آپکو شریر ماننے لگا۔ کہ مین پاپاتما ہوں۔ دھرماتما ہوں۔ دکھی ہوں
سکھی ہوں۔ دین ہوں۔ راجہ ہوں پانوں تو چلتے ہین۔ اور آنکھ دیکھتی ہین۔ اور کان سنتے ہیں

1 कोप
2 दीन
3 किंकर
4 विश्राम
5 प्रातःकाल
6 प्रधान
7 भय
8 आश्चर्य
9 ड्योढ़ीवानों
10 सर्वरात्री
11 कारण
12 प्रार्थना
13 दरबार
14 समय
15 स्वामी
16 क्रोधवान
17 दुश्चिंता
18 भीतर
19 डराकर
20 सत्य
21 बाहिकी
22 चाकरी
23 मद्य
24 पान
25 सुधि
26 उन्मत्त
27 प्रधान
28 अवश्य
29 विलंब
30 लज्जित
31 वृत्तांत
32 वास्तव
33 स्वप्रकाश
34 रस
35 अज्ञानता
36 [illegible]
37 [illegible]
38 मिल
39 फुरने
40 अविद्या
41 प्रमाद
42 विलक्षण
43 पापात्मा
44 दीन

اور بچپنا سے پراپت ہوتی ہین - اور مین تیرے ساتھ ملنے سے اہنکاری ہوکر
کہتا ہون - کہ مین چلتا ہون دیکھتا ہون - سنتا ہون - بولتا ہون - جیسے یہ راجہ
انمت ہونے کے پشچات جب بدھ مین آیا - اور جیون کا تیون اپنے سروپ
اور کیرتی کو جان گیا - اور جو جو باتین - کہ انمتی کے اوستھا مین کہی تھی انکو سمرن
کرکے لجا کو پراپت ہوکر پشچاتاپ کرتا تھا - ایسی پرکار - ہے من جب مین اگیان کے
نشے سے اوتر کر برہم گیان کو پراپت ہوتا ہون - تو اپنے سروپ اور تیری
چنچلتائی اور اندریان اور اہنکار آدک سکے دھرم کو پرتھک پرتھک جانکر پھر
نہین کہتا ہون - کہ مین دکھی ہون یا سکھی ہون یہی نشچے کرلیتا ہون کہ مین
اپنے آپ مین آنند ہون - ایک رس ہون - اور مین کچھ کرتا بھوگتا نہین ہون
اور نہ مجھہ مین سکھہ دکھہ آدک دھرم ہین یہ سب بکار من کا ہی ہے - اور ہے من
تو بھی اگیان مین کلپت ہے - واستو مین تو بھی کچھ نہین ہے - مور کھتا سے نام او
سرب سرشٹی کو اپنے بھتیر سنکلپ سے رچ لیا ہے - تو ہی شریر بن جاتا ہے - اور
تو ہی پھر نشٹ ہوجاتا ہے - مین نت چرنجیو رہتا ہون - ہے من اب تو سرب باسنا سے
رہت ہوکر نرمل ہو رہو کیون دھکے کھاتا پھرتا ہے - اور ہے من جن جن بستوون کی تونے
مورتی دھار رکھی ہین - انکا بھی تو ہی دور کرنیوالا ہے - سواے تیرے کوئی نہین ہے
ہے من جس سمے تو اس جگت کے جال سے آپ اپنے چھوٹنے کا یتن کرے تو چھوٹ
سکتا ہے - پرنتو تو ہی اپنے آپ سے اس سنسار متھیا مین پھنسا ہوا ہے - لاکھہ کوئی کہے
اور سمجھا دے - اور تو انگیکار نہ کرے تو کچھہ بھی لابھ نہین ہوتا - پرنتو ست سنگ کا بڑا
پھل ہے - کہ مہاتماون کی جہبا سے ست بچن سننے سننے اور ست شاستر کے پڑھتے
پڑھتے - ہے من تو بھی کبھی نہ کبھی سیدھے مارگ پر آجاتا ہے - ہے من نردئی تیرے
نبرتی کے لیے یہی اوپاے ہے - کہ ست شاستر پڑھے - اور برہم بدیا سیکھے و سنت جنو کی

1 मिथ्या
2 बातचीत
3 अहंकार
4 उन्मत्त
5 पश्चात
6 सुधि
7 ज्यों का त्यों
8 कीर्ति
9 उन्मत्त
10 अवस्था
11 स्मरण
12 लज्जा
13 पश्चाताप
14 चंचलताई
15 पृथक२
16 रस
17 कर्ता
18 भोगता
19 विकार
20 कल्पना
21 रचि
22 नफ़िर
23 नष्ट
24 चिरंजीव
25 सर्व
26 रहित
27 निर्मल
28 थके
29 अजित
30 मूर्ति
31 यत्न
32 मिथ्या
33 अंगीकार
34 फल
35 जिह्वा
36 निर्दई
37 निश्चय
38 उपाय
39 संत. ज्ञानी

سنگت کرے اور جہاں تک ہو سکے چت کو ایکاگر کرکے بھجن اور سمرن کرتا رہے
اور اہنکار کو تیاگ دے یہی وید اور شاستر کی آگیا ہے۔ ہے من مورکھ تو نے مجھکو
بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ مین اتینت کشٹ وان ہون۔ جب ایشر نا تھا مجھکو نشٹ کر
تب مین سکھی ہون۔ اور ہے من جو پرش وید شاستر اور ست گرو مہاتما کا آسرا چھوڑ کر
تیرے مورکھ کے بہکانے سے برے کرم کرتے ہین۔ اور نت ہی ترشنا اور واسنا مین
پرورت رہتے ہین۔ اور برہم ودیا اور اپنے سروپ کو نہین جانتے۔ اور نہین سمجھتے ہین
وہ اندھ کوپ مین گر کر اپنے پانون مین آپ ہی کلہاڑی مارتے ہین۔ اور پھر نشٹ
ہو جاتے ہین۔ ہے من انیائی تو جیون کو کیون بہکاتا پھرتا ہے۔ اور کیون دکھ دیتا ہے
اور کیون وشیون کے اور دوڑتا ہے۔ اور کیون ترشنا کیا کرتا ہے۔ کہ یہ پدارتھ مجھکو
پراپت ہو۔ اور یہ نہ ہو۔ ہے من جو کچھ پدارتھ اکسمات پراپت ہو جاوے۔ اسکو
تو گرہن کر۔ اور جو پراپت نہ ہو۔ تو اسکا شوک مت کر جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔ آتا ہو
تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ جاتا ہو تو اسکا غم نہ کیجیے۔ جس پرکار سمندر ندیون کرکے نہ بڑھتا ہے
نہ گھٹتا ہے۔ سدا ایک بھاو رہتا ہے۔ ہے من مورکھ آشا پرم دکھ کی دینے ہاری ہے
اور نراشا پرم سکھ دایک ہوتی ہے۔ ہے من کامنا کو بیری سے ادھک جان یہی
کامنا پاپ کراتی ہے۔ اور یہی نرک مین ڈالتی ہے۔ ہے من جو تو اسکو تیاگ کے اڈگ
آتما مین استھت ہو جاوے۔ تو مین تیرا بڑا گن گاؤن۔ من بولا کہ ہے جیو تو مجھکو ہی برا
بار بار کیا کرتا ہے۔ مین اکیلا ہی برے بھلے کرم نہین کرتا ہون میرے ساتھ پانچ وستو
اور ہین۔ ستھول شریر کہ جسکے آسرے دسون اندریان رہتی ہین۔ دوسرے
اہنکار۔ اہنکار رہتا ہے۔ کہ مین نے ایک ایک کا کام کیا۔ اور وہ اہنکار چیتن اور جڑ
دونون کے بیچ مین ہے۔ تیسرے اودیا کے کارن اوتپن ہو گیا ہے۔ تیسرے گیان اندری
کان آنکھ ناک جیبھ تھا۔ چوتھے پانچون پران یعنی پران۔ اپان۔ اودان۔ سمان بیان

۱ संगत
۲ स्वकाय
۳ आज्ञा
۴ अत्यंत
۵ आश्रे
۶ वहिर्मुख
۷ प्रवृत्त
۸ अंधकूप
۹ नष्ट
۱۰ अन्याई
۱۱ अकस्मात
۱۲ सहसा
۱۳ शोक
۱۴ नदियाँ
۱۵ भाव
۱۶ आशा
۱۷ निराशा
۱۸ सुखदायक
۱۹ कामना
۲۰ वैरी
۲۱ व्याधि
۲۲ [illegible]
۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ वस्तु
۲۸ स्थूल
۲۹ अहंकार
۳۰ [illegible]
۳۱ कार्य्य
۳۲ चैतन्य
۳۳ जड़
۳۴ [illegible]
۳۵ अविद्या

کہ جس سے یہ شریر بنا رہتا ہے۔ پانچوین دسون اندریان کے دیوتا۔ گیان اندریان
کے دیوتا یہ ہین۔ سورج۔ اشنی کمار۔ برن۔ وسودشا۔ بایو۔ آنکھ۔ ناک۔ جیبھ۔ کان
تچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ باک۔ اندر۔ باون۔ پرجاپت
متراج۔ اگن۔ سے جیوان پانچون وستو کے سمستا سے ... کرم ہوتے ہین
اور اہنکار ان کرمون کا کرتا آپکو جانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مین ہی شریر کی بکتی
ہون۔ اس بات پر اسکا نشچا جنمانتر سے ہو رہا ہے۔ اسکا ران دکھ اور سکھ کو بھی
وہی اپنے آپ مین مانتا ہے۔ انکے ان سب کے اکٹھا ہونے سے ملکر شنا اپنے
آپ مین استھت ہے۔ ہے من تو نے جو اہنکار کو اپنے ساتھ سنجکت کیا۔ یہ تو
آپ ہی آپ مدھ مین اودیا سے پھورا ہے۔ ہے من جسکا آد اور انت نہین ہے۔ اور وہ مدھ مین
کرتا جاوے۔ تو وہ کچھ وستو نہین اور نہ کچھ اودیا وستو ہے۔ یہ دونون اکارن ہین۔ اور
ہے من جو تو اپنے ساتھ شریر کو ملاتا ہے۔ تو یہ شریر پہلے ہی کہتا ہے۔ کہ مین نے
اس من مورکھ کے ساتھ ملکر بڑا دکھ پایا۔ ہے من آپسمین تیرے اور شریر کے
شترو بھاو رہتا ہے۔ باہر سے تو سنیہ بھاشتا ہے۔ پرنتو بھیتر سے سروادا کال ایک
دوسرے کی ناش کرنے مین اچھیا رکھتا ہے۔ جو دکھ شریر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کہتا ہے۔ کہ
جو یہ من نہ ہووے۔ تو میرے مین کوئی دکھ نہین ہے۔ من کا ملنا ہی دکھ کا کارن ہے
ہے من مورکھ دیہہ کو تیرے سنجوگ سے دکھ ہوتا ہے۔ اور بیوگ سے کوئی دکھ
نہین ہوتا ہے۔ تو شریر کا برتھا نام کیون لیتا ہے۔ جو کچھ کہ کرتا ہے تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی کیول یہ
سب وش ارتھات شریر دیوتا منشہ سورج آکاش تریک آدک اپنے انتر رچ
لیے ہین۔ اور تو ہی سب دیوتا اونکا دیوتا ہے۔ اور تو ہی بڑا بلوان ہے۔ دیکھ دیوتا
بڑا بلوان ہے۔ وہ بھی بس مین ہو سکتا ہے۔ پرنتو تیرا بس مین ہونا درلبھ مانا ہے۔ ن
اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان آدک اپنے اپنے بھوگ

۱ समस्त
۲ व्यक्ति
۳ निश्चय
۴ जन्माजन्म
۵ स्वप्न
۶ चित्त वृत्ति
۷ संयुक्ति
۸ मध्य
۹ अविद्या
۱۰ कृतार्थ
۱۱ आदि अंत
۱۲ वस्तु
۱۳ महत्व
۱۴ अनुभाव
۱۵ स्नेह
۱۶ सर्वदा काम
۱۷ कारण
۱۸ संयोग
۱۹ वियोग
۲۰ वृथा
۲۱ केवल
۲۲ विष
۲۳ मनुष्य
۲۴ निर्भय
۲۵ अंतर
۲۶ स्व
۲۷ बलवान
۲۸ दुर्लभ

گریہن کرتے ہین- تو اُنکے ساتھ کیون لپٹ وان ہوتا ہے - ارے من آپا دی
جب تجھکو ویراگ اور ابھیاس کے بل سے ایکاٹ چھور ستھر کیا جاوے - اور تسی
اور کسی اوپر تجھکو جانے نہ دے - تب جیون کا تیون پرماتما کے سروپ کا آنند او
پورن سکھ پراپت ہو سکتا ہے - جب تک تو بس مین نہ آوے سب کریا نشپھل ہے تو
سنسار کے متھیا کلپت سے کبھی نیورت نہ ہوگا - ہے من یہ جگت تو است روپ ہے
تو اسمین کیون بارم بار لپایمان ہوتا ہے - اور کیون ترشنا میرے ساتھ بک بک کرتا ہے
چل کو دور ہو میرے پاس سے - مین تو وہی اتیت شدھ چدانند روپ پرماتما ہون
میرے پاس نہ کوئی من ہے - نہ کوئی اندریان ہین - مین ادویت روپ ہون - مجھکو
تجھکو کیا پریوجن ہے - کہ ایسے ملکر دینتا کو پراپت ہون یا انکی نشٹ ہو جاوین - انکو
چرکال تک رہین - انکے پاس ہونے سے مین بکار کو پراپت نہین ہوتا - اور انکے
استھر رہنے سے میرا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا - اب مین نے گیان کرکے ان سب
انکو بھن جان لیا ہے - جیسے تلون سے جب تیل نکال لیا - تو پھر تلون مین تیل نہین پاتا
اور دودھ سے جب ماکھن نکال لیا - تو پھر دودھ مین ماکھن نہین پاتا - تیسے ہی
بچار کرکے جب اپنا آپ نکال لیا - تب اپنا آپ تجھسے نہین ملتا - ہے من مین سچدانند
آتما ہون - سب جگت میرے ہی آسرے ہے - اور سب مین ایک سا بیاپک ہون میرا
تیرے ساتھ کچھ پریوجن نہین رہا - یہ کہکر جیو تو نروان پد کو پراپت ہوا - اور من شانتی پا
پکار کرکے سمات ہو گیا - پرم آنند وت اور پرنام میرا اس ایشر نراکار کو جو یہ من تو
اپرام ہو گیا - اور لاکھ لاکھ دھنیواد ہے اس ایشر پرماتما کو کہ یہ پوتھی بودھ پرکاش کہ جو برہم بدیا سے
بھرپور ہے - اور جیو اور من کا سمباد ہے - تاریخ ۱۹ - مئی ۱۸۸۵ کو پورنتا کو پراپت ہوئی - ہے کرشن
پرماتما - اور ہے ایشر جگت کرتا - مین تجھ بدھی اور موڑھ آپ کے گونان باد اور استتی
جیسے کہ اس پوتھی کے سمپورنتائی مین ہونی چاہیے نہین کر سکتا ہون - تدپی ان شبدون مین

1 ग्रहण
2 विद्यमान
3 अभ्यास
4 बल
5 एकठौर
6 इस्थिर
7 समय
8 और
9 ज्योंकात्यों
10 क्रिया
11 निष्फल
12 मिथ्या
13 कल्पित
14 निवृत्ति
15 लिपायमान
16 तृष्णा
17 बकबक
18 अतीत
19 शुद्धचिदानन्द
20 अद्वैत
21 प्रयोजन
22 दीनता
23 नष्ट
24 चिरकाल
25 विकार
26 इस्थिर
27 अर्थ
28 सिद्ध
29 व्यापक
30 प्रयोजन
31 निर्वाण
32 शान्ती
33 पुकार
34 समाप
35 परम
36 धन्यता
37 यद्यपि
38 कुछ
39 मूढ़
40 गुणानुवाद
41 अस्तुती
42 सम्पूर्णताई
43 तदपि
44 शब्द
45 कच्छुक

برنن کرتا ہون - ہے ایشر ترلوکی مین سنت روپی سب کے دھارنے والے اور سب کلنک اور دوش کے ہرنے والے پرکاش روپ پرکاش سروپ اشرنون کے شرن اچنبھ اچنت مین تیرے چرنون کو پراپت ہون - ہے ناد وسنگ چت کر کے دھرنے والے مین تیرے شرناگت آیا ہون - رچھا کر رچھا کر - ہے نرمل روپ ہے ہردے کمل مین براجنے والے ہے ایشر مین تیرے شرن ہون - چرنار بندم چرنار بندم - ہے شردکال کے آکاش وت نرمل سروپ مین تیرے شرناگت آیا ہون - چرنار بندم چرنار بندم - ہے ترلوکی کے پرکاشنے والے چند رمان روپ موہ روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور سمپورن جگت کے کشٹ ہرنے والے مین تیرے شرن ہون - چرنار بندم چرنار بندم - ہے مہا شند سروپ مین تیرے کو نمسکار کرتا ہون - اوم نمو اور شرن آیا ہون - تو ہی سیرار جگت اور پالک ہے - چرنار بندم چرنار بندم - ہے اشر ہے مایا کرکے سرشٹی کے اودمتی استھتی اور ناش کرنے والے پرم شکتی شنکر یوگ وت مین تیرے کو ونڈوت کرتا ہون - اوم پربا تما سے نمہ چرنار بندم چرنار بندم - ہے تر پرلے سمے مین بڑ کے پتے پر بال روپ شین کرنے والے مین تیری شرناگت آیا ہون - چرنار بندم چرنار بندم -

استت نارائن

نمو نمو ایشر بھگوانا	جنکو نمو سے وید پورانا
نمو نمو نرگن نرانکار رد	سگن بوت شکت اونکارا
نمو نمو بھگونت پدمعانا	جے سنسار بیج ان راتا
نمو نمو سردین دیالا	کرپا سندھ جگت پرتپالا
نمو نمو پربھو انتر جامی	دیا سندھ کرپا می سوامی

1 वर्णन
2 कलंक दोष
3 दूरवर्ती वाहन
4 धूजना
5 सुव्रत
6 प्राणी गण
7 रक्षा
8 पारणा
9 पूर्व काल
10 आकाश वत्
11 निर्मल
12 विश्वरूप
13 मोह रूपी अंधकार
14 मायाकर्ता
15 सम्पूर्ण
16 कष्ट
17 कृपाली वाले
18 रत्न
19 पालक
20 मेघ
21 [illegible]
22 [illegible]
23 परम शक्ति
24 प्रकार
25 योगवत्
26 प्रलय
27 वड
28 बालरूप
29 [illegible]
30 नमोनमो
31 नीव
32 विधाता
33 करुणा मय

شیودیال استتی کہان لگ کرے پربھو یا پاپ سب تھانہ
تاتین اُستہ دھیان دھر جب تک ہے جاگ پانہہ

تجکو کایستھ بھٹناگر جانو — بھولاناتھ کا پتر لکھانو
باس موانہ ست کر مانو — ضلع میرٹھ کے نکٹ پہچانو
پرگنہ ہستناپور کہیے — جہان کورو اور پانڈون لہیے
شکل پکچھ تتھ پنچمین جان — جیٹھ ماس پونیت بکھان
سمت او نیس سو بیالیس نام — تب یہ پوتھی بھی بہدہام
ہوئی من کو بہیو آنند — جے جے پورن سچدآنند
جے جے الکھ نرنجن دیوا — ست سون کرین دیو سب سیوا
جے جے تین لوک کے پالک — ستسنگین اسرون کے پالک
جے جے دین دیال گنشیاما — سب کے سر دینے کر وشراما

ہاتھ جوڑ بنتی کرے شیودیال سیس نواے
دکھ ہر درشن دیو سری ست مدا سہاے

اور واضح ہو کہ اس پوتھی مین الفاظ بھاشا و سنسکرت بہت سے ہین بدون ہر ایک کے پڑھنے اور سمجھنے مین نہین آسکتے ہین۔ لہذا محاذ مین حاشیہ پر نمبر سلسلہ وار الفاظ بھاشا و سنسکرت بخط دیوناگری لکھے جاتے ہین۔ تا پڑھے جاوین۔ اور فرہنگ الفاظون کی ردیف وار بحروف تہجی اور نیز زیر الفاظ بھاشا کے بین السطور مین معنی اسکے تسطیر کیئے جاتے ہین تاکہ مضمون اس پوتھی موکش مارگ کا ہر ایک کے سمجھ مین بخوبی آجاوے۔

१ व्यापक
२ ठौर
३ माह
४ बरवाना
५ बसत
६ निवास
७ पुस्तक / लेख
८ मास
९ पुनीत
१० बहु / विधि

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ردیف الف		اوپرام	رسنکاری کتی	اپکشا اپکھیا	تمنا خواہش
اوم	برہم کا نام اکار وکار مکار	آویش	داخل ہونا	اوپکشا	ترا چھوڑنا با خواہش
آد	ہستو ہی پاتاہی قدیم	امولک	بیش قیمت بےبہا	اُردھ	اونچا۔ بلند
ادھار	استھان	انشٹھان	ارنبھو برتاو	اتہاس	ابھرنا۔ باچرنہ
اردھ	نصف آدھا	ارغیہ	نامرغوب		دیکھا ہوا اور دیکھے
ادرش	شیشہ	اوشن اوشنتا	گرمی تیزی	اُک	فلان
ادھشٹان	جاے قرار	آکاش	درمیان	ادویت	واحد ایک
آدتی	مالک	اپرتکش	پوشیدہ	اوتر	جواب
آیاس	پرجتن اوپائے	اودم	تدبیر کوشش	ابس	بےاختیار
اشکتا	بےبس کمزور	ابھیاس	ربط مہارت	اردڑھ	سوار
استھول	کثیف موٹا	اسمرتھ	بےاختیار کم طاقت	اسنبھو	غیر ممکن
استھت ہونی	ٹھہرنا	اکانکشا	خواہش تمنا	اودبیگ	رنجش سرگردانی
استھ	ایضاً	اوتھان	اوٹھنا	آکرکھن	کشش
اج	کوئی سے نہ پیدا ہوا	آدک اتیادک	وغیرہ لفظ جو	اسنگ	الگ علاحدہ
ابرن	پردہ		کہنے میں آتا ہی	ارتھی	غرض مند
ارشٹ	روگ اوپدر	ادھیک	زیادہ بہت	اوستو	جو کچھ نہ ہو
ارن	ادا	انو	چھوٹا۔ باریک	ابیکت ابیت	بےنشان بےشکل
انوبوم پری	ملجانا اوپ ہوجانا	اوتپتی	پیدائش	اودے	پرکاش نکلنا
اسمنیک	اگیان بالا پن	اوتپتھ	کھوٹا۔ پاپی	اپسرا اپچھرا	حور سرگ کی دیوانگنا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
انتردھیان	غائب	اوپات	اوپدر آفت	اناچاری	بدچلن
استھاور	ساکن درخت	ارنبھ	شروع کرنا کسی	اودیا	جہالت یعنی جو
	پہاڑ وغیرہ		کام کا		چیز نہ ہو اوسکا سمجھنا
اپرگھٹ	پوشیدہ	اپمان	نرادر	اودمان	غیر موجود
اودھی اودھ	درجہ وحدہ	اوپمان	برائی سوجھا	اَن انیہ	غیر دوسرا
	اقرار	ارتھ	مطلب	اسنگت	الگ علیحدہ
اہنکار	خودی غرور	انرتھ	ظلم	اکتھیان اکتھان	بیان کرنا
اکھان	ایضاً	اکسمات	بلاحکمت جانا	اپر	آگے
آہنگ اہم	ایضاً	اپشم	شانتی تسلی کا دل	اتنیت	نہایت درجہ
آہنتا	ایضاً	انراگی	محبت کرنیوالا	اتیت	جدا بچکاری کو
اچھت کشتی نباشی	لازوال	ادھیکاری	مستحق حقدار		یعنی کہتے ہیں
انکر	تخم کا نکلنا یا جمنا	آنشی	خلاصہ جیل [illegible]	اتر کتھا	[illegible]
اوجل	نرمل صاف	ایت داہک	جسم طیف کا اس	اگیات	ناواقف
اشٹ	مرغوب اچھا		روپ	ادھیت	لائق مناسب
انشٹ	نامرغوب برا	ادھی بھوتک	جسم انسان	اہنسا	خون نہ کرنا
انگیکار	قبول کرنا	اُمت	نشہ کی بیہوشی	انوگرہ	کرپا مہربانی
انترگت	الگ جدا	اداہرن	ملانا	استی	چوری
ابھیتر	بہتر	انادی	جسکا اول نہ ہوا	اوچشٹ	پس خوردہ
آن بھو	خیال		یعنی مایا	ارجو	بناکپٹ چھل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
آسن	دوزانو چارزانو	اوبکرشتا	سخت دل	ادھم	پاپی گنہگار
اوش	ضرور	الپ	چھوٹا-تھوڑا	ارپن	نذر کرنا
اوپ نکھد	مضمون وید	اسمعا	اچھا رغبت	اسم	راچھس
اوپستھ	عضو تناسل	آمایاس	آسانی	اکارتھ	بلا ارتھ یا بلا وجہ سے
استھی	استخوان	آسرا	پناہ	انچھت	بلا خواہش
اگما پائی	آنا-جانا	انومان	قیاس گمان	اوپادان	پکڑ لینا سے لینا
اُدر	پیٹ	انوسار	موافق مطابق	ابھیکھ	پنچ امرت سے
اننت	بیشمار	ایشرج	دولت حشمت		اشنان کرنا
اوستر	موقع	آپدا	مصیبت تکلیف	النکار	سجاوٹ سنگار کرنا
اپریت اپرادی	اپکار کرنیوالا	اشکت	فریفتہ	روایف سے واو	
انت	آخر	امیت	نہایت بہت	بانجھا یا نجھت	مراد حسب دلخواہ
اسویا	غیبت برائی	اسست	جھوٹا	بھاگ	حشمت دولت
ارچا ارچنا ارچن	پوجا پوجن صفائی قلب	است	چھپ جانا	برکت برکیتی	آزادی تیاگ
اودارتا	تونگری فیاضی	ابھیاگت	مہمان فقیر	باہن	سواری
ابھرن	گہنا-زیور	اتھتی	ایضاً	برتھا	بیفائدہ ناحق
اُتل	لاجنب	آچار	عمل کرنا بموجب	بیرتھ	ایضاً
آورت	ڈھکا ہوا		شاستر	باستو واستو	در اصل درحقیقت
انترپہ	بھیتر اندر	اچار	کہنا	بھاش بھاسا	ظاہر یا دکھینا
ابھاو	ناہستی	ابھی بھوت	مغلوب یا ہوا	بیبیک	بچار تمیز

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
باجھ	باہر	بھوت	اربعہ عناصر	بائیو وائیو	ہوا
یاد بادی	بحث بحث کرنیوالا	بتنانت	حال احوال	بھکشں	کھانا بھوجن کرنا
بھچاری	فاحشہ بدکار	بھے	خوف ڈر	بیکارک	بے شکل
بدلی	شاذ نادر	بھوشت	آئندہ جو ہوگا	برس	بدذائقہ
برس	بدمزہ	بدمعان	ریت قواعد	بھکشو بھکشنی	فقیر مانگنے والا
بھادی	ہون ہار شدنی	بھراتر	برادر بھائی	بپرپاس	اولٹا برعکس
بیاگھر	بھیڑیا شیر یعنی بہت بیٹھے	بھوت	تابعدار	بپرجے	برعکس اولٹا
بل	سوراخ	بردھی	زیادتی ترقی	بیریت	ایضاً
بل	زور طاقت	بھوتی	دولت حشمت	بشے دھن وشی	تمام اسباب دنیا
بشلیکھ	پرتھک پرتھک	بسرجن	رخصت کرنا	بیراگ ویراگ	نفرت کرنا اسباب دنیا
	یعنی جدا جدا	لج	خرچ	برتن	بیان
بیتال	بھوت پریت	بھودماتر	دل بہلانا	بکیت بکیتی	صورت شکل
بندھن	قید بندھا	بھاگ	حصہ	بودھ	گیان عقل
بشمرن	بھلانا	بسمرتی	بھلانا	بگیان	عقل کامل
بدھ	ذبح حلال کرنا	بھومکا	درجہ	بیرج	نطفہ رحم
بر	دعا	بکٹ	بھیانک	برمھ چرج	مباشرت سے
بدبدے	بلبلہ		اوجاڑبن		پرہیز کرنا
بھگو	مرتد منکر از بھگوت	بچیر	عجیب	بتیت بیت	جو گذرتا ہو یا
بجے	فتح	بسرام	آرام		جو گذر گیا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
بستار	مشرح تفصیل وار	برودھ	عداوت دشمنی	بکلپ و کلپ	جدا جدا
سندھیا	بانجھ عورت	بشپھلنگ	چنگاری	برودھ و رودھ	دشمنی
بمرش	بچار	برہت	کلاں	وستھت	پھیلنا
بھرتا	خاوند شوہر	بھوکن	گھر - خانہ	بستو و ستو	چیز - پاشے
بھاریا	استری	بھو	پرتھوی	بکرم و کرم	سیدھا
بھرتا بھرتی	چالیمان	بھرم	شک	وکرم بکرم	کھوٹا - ٹیڑھا
بھگنی	بہن ہمشیرہ	بھاونا	مطلب دلی	بشیش و شیش	عمدہ زیادہ
بھرشیہ	غلام	بھیانک	دہشت ناک	بخن	ساگ بھاجی
بھوشن بھوکھن	زیور گہنا	بشیش	زیادہ	بسمت	سشکر متردد
بکلیت	متغیر	بکھشیپ و	بیقرار	بکلو	دکھی
بیگ	جلد شتاب	کھشیپ	و ڈانواڈول	بیپریہ	برعکس الٹا
بلکش و لکش	جدا الگ	بش وش	تمام موجودات	ردیف سے پے	
بلاسش	آنند	بلنب نہبہ	دیر - اویر	پرماد	بیہودہ پن بھول
بھان	روشن ظاہر	بیرلے و پرلے	برعکس	پرتی پادن	بیان کہنا
باہیہ	باہر	و برگھ	باہر	پرتیتی	نشچے کرنا
بسترت	بیشمار	براٹ و یراٹ	محیط کل	پردھان	وزیر مصاحب
بھن	الگ جدا	بگھٹا و گھٹا	اختلاف برخلاف یعنے نقیض	پگ	قدم - پاؤں
بھاگ و بھاگ	تفریق حصہ	بدمان و دمان	موجود	پرتکش	ظاہر
بیر	عداوت دشمنی	بت وت و نت	مانند موافق	پرسدھ	مشہور معروف

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پرکھات	مشہور معروف	پراشرم پریشرم	محنت	پرم بھاو	اچھا طریقہ
پرپیشکا	لنگ شریر	پرپنچ	سنسار یعنے	پرالبدھ	تقدیر قسمت
پرکشا پریچھا	امتحان آزمائش		بربھا کی رچنا	پول	خلا اسمان
پرتی بنب	عکس سایہ	پراکرت	مجھوتھا۔ است	پرم پرا	قدیم تر قدیم
پان	پینا	پرلے	ناشس تباہی	پاکھان	سنگ پتھر
پرنیت	تک	پریوجن	مطلب	پردار	کنبہ عیال اطفال
پر	غیر یا سوا حق	پاتر	برتن	پاکھنڈ	فریب
پرچلت	شگفتہ کھلنا	پشچات	پیچھے	پرتارن	ٹھگنا
پری نوم پرے	آخر۔ انت	پشچاتاپ	افسوس	پرپینسک	جسم پنج عناصر
پرنام	نتیجہ۔ ثمرہ	پرشارتھ	اوپاسے جتن	پرانگ	باغی
پربھا	روشنی	پرشن	سوال	پربودھ	مہاگیان
پرشنسا	تعریف	پرشن پرشنھا	سرور خوش	پرانایام	حبس دم
پشوچکا	دیولی	پرمعین	کھنڈت	پرتیا ہار	محویت بہ الیشر
پٹ چنی	ایضاً	پرکیتی پرکرت	ماشکتی قدرت	پرشن پورکھ	آدمی انسان
پشاچ	دیو۔ بھوت	پرکیرتی	سوبھاو	پراین	آسرسہ
پاگ	پھل	پورن پراپن	کل محیط	پرورت پرورتی	دنیاداری یعنے
پایو	گدا یعنے مقعد	پد	درجہ حالت		گرفتاری
پرمان	نشچے یقین اعتماد	پیٹھ	تاریخے شوتیہ	نگنی	فرقہ
پرمیت	مغرور	پون	ہوا	پرپنچ	بیان

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پاد	اپنون	ردیف تے		تردوھان	مغلوب عاجز
پارش	بھگوت کے	تت تتو	اصل اصول یعنے	تاوت	تب تک
	سیوا کرنیوالے		خلاصہ	تھالی	توبھی تب بھی
تپت پاون	گنہگارون کو	تٹ	کنارہ	تدپ تدپی	اگرچہ تب بھی
	پاک کرنیوالا	تیر	ایضاً	تات کال	تُرت فوراً
پراکرمی	طاقت ور	ترشنا	ہوا ہوس	تچھ	ناچیز تھوڑا کم
پریرک	چلانے والا	ترنگ	لہر موج	تکھنا تکھش	تیز چڑچڑاہٹ
پرواہ	بہنا جل کا	ترکالک	تینون زمانہ	تیاہار	کم خوری
پپیہ	پیاری یہ نام	تربت	سبز اگھایا	تدروپ	جسکا تصور ہو
	سری رادھا	تیرتھ	زیارت گاہ		اسی کا روپ
	جی کا ہے	تریا	ساکھشی بھوت		ہو جانا
پورب	پچھلے یا پہلے		یا چت کی مضبوطی	تات پریہ	اصل مطلب
پرت پکشی	طرفدار عورت		اور جاننے والا	تات پرج	ایضاً
پتی پرتا	پرہیزگار یعنے	تل ناٹیہ	برابر	تاس	بیج کا نکلنا جمنا
	سوائے اپنے خاوند کے	تیکش	سہنا سہارنا	تریک	تکھشی تیچھی
	اور کسی کے پاس نجاوے	ترشکار	تکلیف	تراش	تکلیف دکھ
	اور ہر وقت اُسکی	تندل	چاول	ترن	گاہ گھاس
	رضاجوئی ہیت سے	تموگن	کرودھ وغیرہ	ترن	جوان
	اور خدمت کرے	تم	اندھیرا	تن مے	اسکے موافق یا سمجھنا بلجانا جسکا تصور ہو

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ردیف جیم		جم	ملک الموت	جنتون	دیکھنا
جرجری بھوت	پورانا ثبت دُبلا		دھرمراج	جھجھر گھنگا	کمر مین پہننے کا
	کمزور سست	ردیف چے			زیور یعنے گگری
جڑ جڈ	پتھر یا بلا حس و حرکت	چکرورتی	ترلوکی	چھل	فریب
جیرن	کہنہ پورانا	چدانو	برہم انش یعنے	چپل	چالاک چنچل جو ایک
جنگم	متحرک یعنے انسان		برھم کے ذرہ		جگہ استھر نہ رہے
	پیشوآ دک	چداکاش	برھم کانام	چل	چلنے والا
جوگ	ہدایت اور لوگ	چچھن	لحظہ پل	چھیدن	دکھ دینا
	کو بھی کہتے ہین	چھین	دور ہونا	چھوب	دکھ گشت
جگیا سو جگیاسا	برھم کا تلاش	چتر	تصویر	چنیا	فکر یا خیال
	کرنیوالا	چترگیہ	ہشیار یعنے چیتن عقل	ردیف دال	
جتی	اپنا اندریون کو		اور آتما کو بھی کہتے ہین	دڑھ دڑھتا	بالیقین پایدار
	قابو کرنیوا	چر	دیر		مضبوط
جر	فتح	چھا	برداشت	دیتا	طرف
جر	تپ بخار	چرپرنت	مدت تک	دیشانتر	ملک بہ ملک
جوگ مایا	قدرت کاملہ	چرکال	بہت مدت	دھن	آواز
جناتر	دیگر جنم سابق	چکشو	آنکھ	دھن	دولت
	یا آئندہ	چرن	پاؤن	دوت	قاصد
جگوپوت	زنار یعنے جنیو	چن	نشان	درلبھ	مشکل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
دوشٹر	کٹھن سخت مشکل	دوس دیوس	دِن	دُرمن	متفکر مترود
دُوشکر	ایضاً	دِھرت	ثابت قدم	دُرمنیا	سخت فکر یا خیال
دِرشٹ دِرشتی	دیکھنا نظر	دُرجن	کھوٹا پاپی	دِرِت	منور روشن
دُرگم	نامعلوم مشکل	دیا	نیکی عام کرنا	دِگ	طرف
دیرگھ	دراز بہت بڑا	دھارنا	دل کو قائم رکھنا	داس	غلام
دیرہ دیروتا	گیاپن گیانی	دانت	دمن یعنے قابو کرنا	دُج	اُتم برہمن
دُرت	کمینہ		اندریوں کا	درشن درشیہ	دیکھنا دیکھا ہوا
دین	لاچار عاجز	دھیان	تصور خیال	روایت رسے	
دُرت	پگھل جانا	دِینتا	کنگالی غریبی	راگ راگی	محبت محبت کرنیوالا
دُند	کپٹ فریب	دیتے	بدکار راچھس	رَچی	رغبت خواہش
دُروہ	دُشمنی	دُرگھٹ	مشکل	رمنیہ رمنیک	مرغوب بھاسندر
دُویش	دشمنی عداوت	دِکشا دیچھا	گرو سے سنسکار	رجوگن	حشمت دولت کا
دارا	استری		یعنے منتر وغیرہ کا		چاہنا
دھانپ چھپانی	سیر انگھایا		اُوپدیش	رَنجن	پرکاش
دُرتیہ	سخت پیٹنا	دُنڈ	سزا یا چوبدستی	رِت	ست
دُوتیت	دوئی	دُرنت	بے نہایت	رچھا رچھیت	حفاظت محافظ
دگدھہ	جلانا	دم	اندریوں کو روکنا	رتھک	
دھیرج	بردباری		لذاید دنیا سے	رِتک	جگیہ کرانیوالا
دوش	عیب	دُشٹ	دکھ دایک پاپی	رن رنی	قرض قرضدار

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
رتبہت	جدا الگ	سرنگیت	تمام	سومیہ	خوش اخلاق
رتبہت	چاندی	ساکھشی بھوت	جاننے والا گواہ	شوامی	آقا مالک
رج	خاک		شاہد	سکل	تمام
روم	بال	سجن	خوشی	شکل	چاندن
رکھی کیش	اندریوں کا	سرگ	بہشت	سوان	سگ کتا
	شوامی	سرگ	رچا	سدبدا	ہمیشہ
رتن	جنگ لڑائی	سموہ	قافلہ گروہ	سامان	یکسان برابر
رکش	شرح	سمپاک	گیانی بچار کرنیوالا	سانیری	بازی گر
رت	سیاشرت چھنت کرنا	سنچے	جمع کرنا	سولپ	اندک کم
رس	شیرین ترش	سنبارہ	ایضاً	سم	برابر یکسان
	دوسرا جیوت	سمنا	یکسان جیون کا ہونا	سامیہ	ایضاً
ردیف سین و شین		سمسی سمسا	ایک جگہ اکھٹا	ساتیا	شانتی
سموت	سمان یکسان		ہونا یعنی سب کا	سون سونیہ	عاری خالی
	جیون کا نیون		تت اور مول	شوربیر	بہادر
سنبدن	جاننا پہچاننا یعنی	سن	ناش معدوم	سمسان	مرگھٹ یعنے جا
	اچھا چاہنے کہ	سد	دیوتا		مرگ
سنترا	ترشنا آسا	سرپت	راجہ اندر	سکھپتی سوپنی	گاڑھی نیند
سماہت	چت کو ایک جگہ	سنجایت	پایا ہوا	سوئی کار	اختیار کرنا
	سیحیت کرنا یعنی شانتی ہو جانا	سنجم	ہنکار و کنا اک بینا شاستر نوسار عمل کرنا	سادھن	تحمل کرنا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
سمپدا	دولت دھن	شیش	سر	سنتاپ	دکھ
سبھا	مجلس	شیش	بلدیوجی شیشناگ	سگن	باشکل وصورت
سمدائی	مجموعہ اکٹھا	سنگھار	[illegible]	سنپند	چلنا
سموائی	گرہن کرنا	سرشٹ	تمام موجودات	سپردعا	حسد
سنسا	اندیشہ کرنا		بزدکل	سوہرد	دوست بہتر
سنکا	شک کرنا	شراپ	بددعا	شنکھیا	شمار
سچیت	خبردار کرنا	سینا	فوج لشکر	سنگیا	برن جات
سویم پرکاش	خود بخود روشن	ستا	سچائی طاقت	سکرت	نیک کردار
سنسکار	آراستگی تیار ہونا		سامرتھ	سیدقعات	سچ کہنا اور سنتنا
سنکلپ	ارادہ خیال قصد	سنچھیپ	اختصار مختصر	سوچیت	ظاہر خبردار
ست [illegible]	کارانی	سمرتی	یاد	سوگم	آسان
شدھ	ہوش	ستوگن	ست کا برہنا	ست	راستگوئی
شدھ	پوتر	سگ	ستھرا پوتر	سجان	چتر عقلمند
سکاپتر	آسان	سنگھ	شیر	سدلیں	تمام
سکھیا	چوٹی	سہت	ساتھ مع	شیا	چارپائی
سکھا	دوست بہتر	سمیپ	نزدیک	سندھان	نزدیکی
سوبھاوک	اصلی پیدائش	سوبھاگ	سکھ آرام	شویت	سفید
شش	چیلا	سردھا	اعتقاد محبت	سمبندھ	تعلق رشتہ دار
شیش	باقی	سمادھی	خواب بیداری یعنی عرصے ہوا خود فراموشی استغراق	سنین	ملا ہوا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
شین	خواب	شترو	دشمن	سنکوچ	حیا لاج
ساکار	روپ والا	شیوچ	پوتر پاک	شکتی	سیپی
سار	اصل خالصہ	شگرہ	جلد شتاب	شیام	کالا
	وید و شاستر	شستر	سلاح ہتیار	شِشن	عضو تناسل
سکام	خواستگار مطلب	شین	سوجانا	شرشٹی	پیدائش
سوشک	خشک	ششک	خشک	ردیف	کاف
سانگ	کمان	سوچیت	سوچنے والا	کلپت	فرضی نام
سانگ	سمپورن یعنی تمام	شرم	محنت	کوش	خزانہ
سکارن	روپ سہت	شوکشم	لطیف باریک	کیرتی	حسن بڑائی
ستنڈل	ذرا اونچی جگہ	شرون	سننا	کھمبھ	ستون
سنپادن	مہیا جمع کرنا	شروتر	سننے والا	کنجر	فیل
سمدھا	لکڑی	شبد	آواز	کٹاچھ	غمزہ کرشمہ یعنی
شیت	سردی جاڑا	سپرش	چھونا		چنچل نین ناز سے
شانتی	آرام دلجمعی	شوکر	خوک۔		دیکھنا
سکھشا	ہدایت تعلیم	شنی شنی	آہستہ آہستہ	کمبھ	مٹکا
سوگ	غم فکر۔ افسوس	شاردا	برہما جی کی	کنچت	ذرا سا
شم	من کا روکنا		استری مالک	کچھک	کچھ
شکتی	قدرت۔ برچھی		گویائی یعنی	کال	زمانہ۔ وقت
	بھی کہتے ہین		سرشتی جی		موت کو بھی کہتے ہین

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
کلو	کالجگ	کلپنا	خیال کرنا	ردیف گاف	
کیسری	شیر	کرچھر	کشٹ دینے والا	گمبھیر	گہرا برتن
کنک	دوش عیب	کرشیا	کھیل	گھات	نقصان
کروپ	بدصورت	کرس	ضعیف دبلا	گھٹے جنتر	رہشٹ کے جاپ کے
کارن	سبب	کرشن کرشنتا	کالا کالاپن		سُوجھ
کراچت	ہرگز کبھی	کنچن	سوبرن	گن	صفات ہنر
کارج	کام مطلب	کھرگ	تلوار	گریوا	گردن
کٹ	کمر	کیول	رخسارہ	گلانی	نفرت
کتاک	کڑھی	کیول	نزل حرف نقط	گوپال	پرورش کنندہ
کندرا	گوپھا گوشہ	کوپ	چاہ	گاین	گانا سرودنا
کرتیہ کرتبیہ	خوش مسرور	کوپ	کرودھ غصہ	گدا	معتقد یعنے جاپ
کدریہ	خسیس	کھل	دشٹ کھوٹا		پائیخانہ
کرپن	طامع لوبھی	کینار	نوکر چاکر	گدا	گرز گھگوت
کامی	شہوت پرست	کوسنگ	صحبت بد		جسکا نام کومودنی
کنج	گوشہ گلی	کوکرم	کھوٹا کرم		کہتے ہین
کٹھور	سخت دل	کملم	کیسر دلی	گادی	مسند
کرودھ	غصہ	کرن	کان یعنے گوش	گردھب گرگ	خر گدھا
کوکر	مرغ	کایر	نامرد	گردعونی	گدہی مادہ خر
کانت	یار دوست	کاتر	عاجز بیقرار ڈرپوک	گراس	لقمہ

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
گوہیہ	گپتؔ	لک	کمر	تھاالپ	بہت چھوٹا
گھرتؔ	روغن زرد	لالسا	اچھا خواہش	مارگ	راستہ راہ
گرہن	لینا	لبدھک	شکاری	منجری	شگوفہ کلی
گھران	ناک سے سونگھنا	لاج	حیا شرم	مت مند	کم عقل
گھن	ابر گنجان مضبوط	لنگ	عضو تناسل	میگھ	بادل
گندھرپ	گانے والے	لپایمان	لوبھ	مائین کلنا	مکروہات مرطوبہ
	روبرو دیوتان	لجت لجاون	خجل شرمندہ	متا	معارج مشورہ
گرہ گرہیہ	گھر مکان	لانت	سُندر	مردؔ مستقل	دھوکہ کی ندی
گرام	گانون موضع	لایچن	نشان	مارچن	صاف اُوجل
گج	ہاتھی	لستا	بیل	مہا	تعریف بڑائی
گراہ	نام جانور کہ جسے گھور بھی کہتے ہیں	لوپ	گم ہونا چھپ جانا	مدھ	درمیان
			پوشیدہ ہو جانا	مدھو	انجان
گھور	میلا۔ گرجنا	لوک	جہان	مدھرا	شراب
ردیف لام		لبدھی	حصول ہونا	متھیا	جھوٹھا
لین	سما جانا ملنا	لابھ	فائدہ	مانی	مغرور
لولین	فنا ہو جانا	لوکک	دنیاوی کام	ملیچھا	میلاپن
	ملجانا ملنا	ردیف میم		ممت	محبت
	مجھو ہو جانا	مت متسرتا	نہ سہارنے والا کہلاتا حسود وغیرہ	مدرا لپی	جلن
لو	فنا ہو جانا	موہ	محبت	مول	جڑ اصل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ماسنی پوجا	جوع پیشیر پتو	ردیف نون		نِشتا کرم	ہر روز کا معمول
مست ویژہ	عقل پایدار	نِربان	خاموشی		کام
متا	خوشدلی	نِسنک	بیخوف	نیم	تپ شنو
مان	آدر	نِربکار	بلا خلل	نگرہ	اکٹھا کرنا
مایا	جس چیز کا وجود نہو اور دکھائی دے ازپایے	نِرپایش	بلا خواہش	نِرگن	بے نشان
مارجن		نِلمن	برہنہ ننگا	نِرودھ	روکنا
مرتیو	موت	نِرلیپ	بے لوث	نِرنتر	ابتدا آخر کا
مرلن	فوت ہونا	تیریند نوریند	ترک تیاگنا	نوستاج	نقصان
مرت	ایضاً	نانا ست	طرح طرح	نوشپ	زنگولہ گھونگرو
مرتکا	مٹی گل	نانا پرکار	ایضاً	نکمٹ	نزدیک پاس
مکلشو	مکت کا تلاش	نِشٹا	اعتقاد عقیدہ	نِرپاسنک	بے پرواہ بلا تمنا
	کرنیوالا	نانا رتبہ	سب طرح	ننندن بن	باغیچہ دیوتا
منومی	سوبرن طلا	نِرتر	تحقیق	سنگر	گھونسلا
منی می	نام جواہر	نیستند	سند رہنا چلنا	ناد	شبد آواز
مودک	لڈو	نیتی	قدرت مایا	نمو ممہ	وندوت و
منیشی	بدھیوان	نِروپن	بیان		نمسکار
مون	خاموشی	نِشچے	اعتقاد عقیدہ	نِرنترتا	آدھینی
مرکٹ	باندر	نیت	نوشتہ ازلی	نِراکار	بے نشان
متوالا	مست مخمور	نیمول	فرق تفاوت	نِرلج	بے حیا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
نِنج	خاص اپنا	نپُت	اچھا عُمدہ	اِپین	علحدہ یکھ
نکھ	ناخن	نِشپھل	بیفایدہ یا نکمّا	ردیف ی	
نِبیدن	نذر	ردیف ہ		یچن	پوچھنا پوچھن کرنا
نِرمل	صاف	ہرکھ	خوشی	یاچنا	مانگنا
نِربجن	بلاخلل	ہان	نقصان	یم	اپنسا ستاد کرنا
نِرپ	راجہ	ہوم	آتش کدہ	یاوت	جب تک
نِرت	ناچنا		یعنی ہوم کُنڈ	یتھارتھ	راست راست بعینہ
نشٹ	ناش	ہیم	برف	یدرچھا	خود بخود یا اتفاق
ناہر	شیر	ہست	ہاتھ		ملجانا
نر	انسان	ہنس	نام جانور برہماجی	یدیپ یدپی	اگرچہ - جب
نیشٹ	بُرا - بد		کی سواری		جب بھی
نراش	نا امید		کاہے اور نام	العبد	
نِکام	بلاخواہش		اوتار بھی ہے	شیودیال منشی مصنف	
	پرتیشٹا رہن کرنا	ہرن گربھ	نام الیشر کا ہے	پُستک ہذا	
نِندا	برائی		اور مجموعہ عناصر		
نِندت	کھوٹا		کو بھی کہتے ہیں		
نِت	واسطے سبب	ہرن می	سونے کا بنا ہوا		
نِدرا	نیند	ہرنا	چھین لینا		
نائک	ٹھگ - دغاباز	ہنن	مارنا جان سے		